اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیۡن

اسلامی نماز

بمطابق

فقہ جعفریہ

مُرتّبہ: اقتداء عسکری مغل

...فہرست...

شمار	تفصیل	صفحہ	شمار	تفصیل	صفحہ
1	خدا کی معرفت	03	28	انبیاء کی اور منتخب قرآنی دعائیں	47
2	خدا کی صفات ثبوتیہ	03	29	نماز آیات	52
3	خدا کی صفات سلبیہ	04	30	نماز وحشت	53
4	خدا کی محبت اور اطاعت	04	31	نماز شب، نماز ھدیہ والدین	54
5	خدا کی عدالت	05	32	نماز امام زمانہ علیہ السلام	55
6	نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کی معرفت اور اخلاق	06	33	نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ	56
7	نبی کی محبت اور اطاعت	07	34	نماز عید پڑھنے کا طریقہ	59
8	دین اسلام ، قرآن مجید	07	35	ماہ محرم کے اھم ایّام اور اعمال	62
9	امام علیہ السلام کی معرفت	08	36	ماہ صفر المظفر ، اربعین	64
10	بارہ امام	09	37	ماہ ربیع الاول اور ربیع الثانی	65
11	امام علیہ السلام کی محبت اور اطاعت	09	38	ماہ جمادی الاول اور جمادی الثانی	65
12	جزا اور سزا	10	39	ماہ رجب کے ایّام اور اعمال	67
13	اصول دین ، فروع دین	10	40	ماہ شعبان کے اعمال، نیمہ شعبان	69
14	نماز کی فضیلت،	12	41	ماہ رمضان کے اعمال اور دعائیں	73
15	واجب اور مستحب نمازیں	13	42	اعمال شب ھائے قدر	76
16	واجبات / مستحبات نماز	14	43	ماہ شوال اور عید الفطر	77
17	نماز پنجگانہ کے اوقات	15	44	ماہ ذیقعد ، ماہ ذولحجہ	79
18	مرد اور عورت کی نماز میں فرق	16	45	عید الضحیٰ،	81
19	آیتِ وضو ، وضو کا طریقہ، استبرا	17	46	عید غدیر ،	82
20	غسل کا طریقہ	19	47	عید مباھلہ،	83
21	تیمم ، کلمہ طیبہ	20	48	عید نوروز	84
22	اذان و اقامت	21	49	شبِ جمعہ اور جمعہ کے دن کے اعمال	85
23	نماز پڑھنے کا مفصل طریقہ	23	50	باب زیارات چھاردہ معصومین علیہم السلام	87
24	سجدہ شکر، سجدہ سھو	30	51	زیارت وارثہ	91
25	ضروری مسائل	32	52	اِستخارہ قرآن مجید	103
26	زیاراتِ معصومین علیہم السلام	33	53	ولادت شھادت چھاردہ معصومین	106
27	دعائیں / مناجات / تعقیبات	35	54	انتساب / سید محمد سبطین تقوی	107

......خدا کی معرفت......

ہم جانتے ہیں کہ ہم لوگ جس گھر میں رہتے ہیں اسے راج مزدوروں نے بنایا ہے اور اس کی کھڑکیاں دروازے، تخت پلنگ یہ سب بڑھئی نے بنائے ہیں ہم نے جو کپڑے پہنے ہیں اسے کسی بُننے والے نے بُنا ہے اور درزی نے سیا ہے یہ سب چیزیں خود بخود تو تیار نہیں ہوئی ہوں گی جب تک راج مزدور نہ ہوں مکان نہیں بن سکتا، بڑھئی نہ ہو تو تخت و پلنگ، دروازے نہیں بن سکتے۔ بغیر کسی بننے والے کے کپڑے خود بخود نہیں بُنے جاسکتے نہ بغیر درزی کے سلے جاسکتے ہیں۔ پھر جب کوئی چیز بغیر بنانے والے کے اپنے آپ نہیں بن سکتی تو یہ آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے اور اس پر چلتے پھرتے انسان اور جانور، ہرے بھرے درخت اور ان پر لدے ہوئے میوے، پہاڑ اور دریا کیونکر خود بخود بن سکتے ہیں۔ ان میں سے کسی چیز کا پیدا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ کوئی بڑی قدرت والا کوئی ہم سے بھی زیادہ اختیار والا ہے۔ جس نے اپنی قدرت سے یہ تمام چیزیں پیدا کی ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا اور وہی ہمیں روزی دیتا ہے۔ ہماری زندگی بھی اُسی کی دی ہوئی ہے اور موت بھی وہی دے گا۔ خدا میں دو قسم کی صفات پائی جاتی ہیں۔ (۱) صفات ذاتیہ جیسے عالم، قادر، حی وغیرہ اور (۲) صفات فعلیہ جیسے خالق یا رازق ہونا۔ شرک فی الذّات اور شرک فی الصفات دونوں حرام ہیں۔ اس سے انسان مشرک ہو جاتا ہے۔

......خدا کی صفات......

صفاتِ ثبوتیہ: ویسے تو جتنی بھی اچھی صفات انسان کے ذہن میں آسکتی ہیں وہ سب خدا میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن وہ چند مشہور ذاتی صفات جو خدا کے لائق ہیں اور اس کے علاوہ کسی کے لئے نہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) قدیم: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو زوال اور فنا نہیں۔

(۲) قادر: خدا ہر چیز پر قادر ہے یعنی جو چاہے کر سکتا ہے۔

(۳) عالم: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے چاہے وہ ہو چکی ہے یا آئندہ ہو گی۔

(۴) حیّ: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۵) مُرید: وہ صاحب ارادہ ہے یعنی جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادہ و اختیار سے کرتا ہے۔

(۶) مُدرک: یعنی خدا ہر ظاہر اور پوشیدہ چیز معلوم کرنے والا ہے۔

(۷) متکلم: وہ ہر چیز کو بولنے کی طاقت عطا کر سکتا ہے یعنی جس چیز کے ذریعے سے چاہے کلام کر سکتا ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ درخت کے ذریعے سے بات کی۔

(۸) صادق: خدا صادق یعنی سچا ہے اس کا کلام برحق ہے۔

صفاتِ سلبیہ

وہ مشہور صفات جو ذاتِ خدا کے لائق نہیں یا وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) شریک: یعنی خدا کی خدائی میں کوئی اس کی ذات کا شریک نہیں۔

(۲) مرکب: مرکب یا ترکیب۔ خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ وہ کچھ چیزوں سے مل کر بنا ہے۔ جیسے ہمارے جسم میں گوشت، خون یا اعضاء وغیرہ ہیں۔ اگر جسم مان لیا جائے تو خدا محتاج ہو جائے گا ان چیزوں کا جن سے اس کا جسم بنا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔

(۳) متحرک: خدا متحرک نہیں یا مکان نہیں رکھتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے جاسکتے کہ چلا گیا، آ گیا، اب یہاں ہے اب وہاں۔ بلکہ خدا ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر اور موجود ہے۔

(۴) حلول: یعنی خدا کسی چیز میں سما نہیں سکتا نہ روح کی صورت میں نہ کسی اور صورت میں۔ جس طرح کہ کچھ صوفیاء اس قسم کا عقیدہ رکھتے ہیں۔

(۵) محلِ حوادث: یعنی خدا کی ذات میں مختلف حالتیں عائد نہیں ہوتیں۔ جیسا کہ کبھی جوانی، کبھی بڑھاپا یا کبھی جاگنا اور کبھی سونا۔

(۶) مرئی: یعنی خدا نظر نہیں آ سکتا نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ کیونکہ جو نظر آتا ہے وہ جسم ہوتا ہے مادہ سے بنا ہوتا ہے۔ لیکن خدا نہ جسم رکھتا ہے نہ وہ مادہ سے بنا ہے۔ خدا کے متعلق انسانی ذہن میں جس قسم کا تصور بھی ہو سکتا ہے خدا اس سے ماوراء ہے۔ کیونکہ جو تصور خدا کے بارے میں ذہن میں پیدا ہوگا وہ ذہن کی پیداوار ہوگا اور محدود ہوگا لیکن خدا نہ مخلوق ہے اور نہ محدود۔

(۷) محتاج: یعنی خدا کسی بھی کام کے کرنے میں کسی کا محتاج نہیں۔

(۸) معانی: خدا کی صفات زائد بر ذات نہیں۔ یعنی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔ ذات عین صفات اور صفات عین ذات ہیں۔ مثلاً ہم جب پیدا ہوتے ہیں تو عالم نہیں ہوتے بعد میں پڑھ لکھ کر عالم بنتے ہیں۔ لیکن خدا جب سے ہے اس کی صفات بھی تب سے ہیں۔ خدا تب سے عالم ہے، تب سے طاقت اور قدرت والا ہے جس طرح خدا ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا اسی طرح اُس کی صفات بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

...... خدا کی محبت اور اُس کی اطاعت ......

ہم چمن کی سیر کو جاتے ہیں خوبصورت چیزیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، چڑیوں کا چہچہانا اپنے کانوں سے سنتے ہیں، پھولوں کی خوشبو اپنی ناک سے سونگھتے ہیں اپنے منہ سے کھاتے پیتے اور بولتے ہیں، اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں چیزوں کو

اٹھاتے ہیں اور پیروں سے چلتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں ہاتھ، پاؤں، منہ، ناک، کان، آنکھ ہمارے لئے خدا ہی نے پیدا کی ہیں اور اسی کی مہربانی سے ہمیں ملی ہیں۔

اس کے علاوہ خدا نے ہمارے لئے گائے، بھینس، بکری پیدا کی ہے تا کہ ہم دودھ پئیں، گوشت اور گھی کھائیں، اسی طرح دوسرے جانوروں کو بھی ہمارے ہی لئے پیدا کیا جن میں سے کچھ ہماری سواری اور باربرداری کے کام آتے ہیں اور کچھ کھیتی باڑی کے، اور کچھ اس لئے کہ ہم ان کا گوشت کھائیں۔

اسی طرح ہمارے کھانے کے لئے غلّہ اگایا، ترکاری پیدا کی پینے کے لئے پانی کی نہریں جاری کیں، غرض دنیا بھر کی چیزیں ہمارے ہی لئے پیدا کیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ جس نے یہ تمام بڑی بڑی نعمتیں ہمیں دیں وہ ہر طرح ہماری بھلائی چاہتا ہے ہمیں بھی چاہیے کہ سچے دل سے اس کو مانیں اور ہمیشہ اس کے حکم پر چلیں، جن باتوں کا اس نے ہمیں حکم دیا ہے انھیں کریں جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، ماں باپ کا کہنا ماننا، سچ بولنا، امانت داری کرنا اور جن باتوں سے منع کیا ہے ان کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں جیسے جھوٹ بولنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، چوری کرنا ماں باپ کو ستانا وغیرہ اگر ہم ان باتوں پر عمل کریں گے تو اس میں ہماری ہی بھلائی ہے۔ اس سے معاشرے میں امن و سکون ہو گا اور یہی دنیا جنت کا ایک نمونہ پیش کرے گی۔

......﴿خدا کی عدالت﴾......

اس بات پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے کہ خدا عادل ہے اور اُس کا ہر کام حکمت و مصلحت کے مطابق ہے۔ وہ اچھائی کو پسند کرتا ہے اور اپنے بندوں کو اچھے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور برائی کو ناپسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ اُس کے بندے بُرے کام کریں۔ اچھائی اور برائی سے آگاہ کرنے کے بعد اُس نے اپنے بندوں کو اختیار دیا ہے کہ چاہے تو وہ اچھے کام کر کے اس کے انعام کے مستحق ہوں یا بُرا راستہ اختیار کر کے اُس کے غضب کا شکار ہوں۔

خدا کی عدالت پر مندرجہ ذیل دلائل ہیں۔

(۱) ظلم ایک بُرا فعل ہے لہذا خدا کے لئے جائز نہیں ہو سکتا۔

(۲) ظلم کسی ضرورت اور احتیاج کی وجہ سے ہوتا ہے اور خدا محتاج نہیں۔

(۳) خدا نے دوسروں کو ظلم کرنے سے منع کیا ہے تو پھر خود کیونکر ظلم کر سکتا ہے۔

(۴) تمام کتابیں جو خدا نے نازل فرمائی ہیں اُن میں اس نے اپنے عادل ہونے کی خبر دی ہے۔

(۵) کائنات کا نظام از خود عدلِ خداوندی کو ظاہر کرتا ہے۔

(۶) اگر خداوند عالم کے عادل ہونے پر شک ہو تو اس کے صادق ہونے کے متعلق بھی اعتماد جاتا رہے گا۔

......﴿ نبی ﷺ کی معرفت ﴾......

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ خدا کو ماننا اور اس کے حکم پر چلنا ہمارے لئے ضروری ہے وہ جس بات کا حکم دے اسے کرنا چاہیے اور جس بات سے منع کرے اس سے بچنا چاہیے مگر ہم خود اسے نہیں سمجھ سکتے کہ خدا نے ہمیں کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ تو پھر اسی کی طرف سے ایک ایسے آدمی کا ہونا بھی ضروری ہے جو ہمیں ان باتوں کو بتائے اور ایسے ہی شخص کو جو خدا کی طرف سے آکر ہم لوگوں کو بتائے۔ نبی، رسول اور پیغمبر کہتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے خدا نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی دنیا میں بھیجے ان میں سے 313 رسول ہوئے، پانچ بڑے پیغمبر ہوئے جن کی اپنی شریعت تھی۔ ہمارے پیغمبر جن کو خدا نے دین کی باتیں بتا کر ہماری ہدایت کیلئے بھیجا حضرت محمد مصطفٰے ﷺ ہیں جو سب نبیوں سے بڑے اور ان کے سردار ہیں۔ وہ عرب کے سب سے زیادہ شریف اور باعزت خاندان قریش میں سے تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام "عبداللہ" دادا کا نام "عبدالمطلب" تھا جو قریش کے سردار تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ کا نام "آمنہ" تھا جو خاندان قریش کی سب سے اچھی اور شریف خاتون تھیں۔

حضرت رسول خدا ﷺ کے اخلاق و صفات

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے ﷺ میں تمام اچھی باتیں پائی جاتی تھیں۔ آپ ہر خوبی اور عمدہ خصلت کے مالک تھے آپ کی تمام عادتیں اچھی ہی اچھی تھیں۔ جیسا کہ آپ کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ اے رسولؐ بے شک آپ بہت بڑے خلق کے مالک ہیں۔ آپؐ بڑے منکسر المزاج تھے سب سے جھک کر ملتے تھے لوگوں کے ساتھ اس طرح اُٹھتے بیٹھتے جیسے انھیں میں سے ایک ہیں۔ نہ کسی سے تکبر سے پیش آتے اور نہ ہی غصّہ فرماتے۔ بڑے بردبار تھے۔ مجرم اور قصوروار کو اکثر معاف فرما دیا کرتے۔ بڑے مہربان اور رحم دل تھے۔ مومنوں پر شفقت فرماتے اور ان کی مدد کرتے۔ بڑے بہادر تھے ہمیشہ میدان جنگ میں آگے آگے رہتے۔ سچی بات صاف صاف کہہ دیا کرتے۔ کسی سے ڈرتے نہ تھے۔ بڑے سخی تھے اپنا کھانا دوسروں کو کھلا دیتے اور خود بھوکے رہتے۔ ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ سے سخت نفرت کرتے تھے۔ امانت دار تھے لوگ آپ کے پاس اپنا مال وزر امانت رکھواتے اور آپ ان کی حفاظت فرماتے اور مانگنے پر فوراً واپس کر دیتے تھے۔ فقیروں اور مسکینوں کو بہت چاہتے، ان کی عزت کرتے، کسی فقیر کو ذلیل نہ سمجھتے، نہ کسی کا مذاق اڑاتے۔ سلام کرنے میں خود پہل کرتے تھے۔ ہر اچھا کام کرتے اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔

نبی معصوم اور اپنے زمانے میں سب سے بہتر ہوتا ھے

نبی اور پیغمبر بظاہر ہمارے ہی جیسے آدمی ہوتے ہیں۔ کھاتے پیتے، چلتے پھرتے ہیں۔ ہم میں اور ان میں صرف اتنا

فرق ہے کہ ہم گناہ گار ہیں اور وہ تمام گناہوں سے معصوم اور ہر عیب سے پاک ہوتے ہیں۔ نہ کسی کے مال میں خیانت کرتے ہیں نہ کسی کو ستاتے ہیں نہ تکبر کرتے ہیں نہ کبھی خدا کی نافرمانی کرتے ہیں کیونکہ اگر خدا کی نافرمانی کرتے یا ان میں کوئی عیب ہوتا تو خدا انھیں نبی نہ بناتا اور نہ لوگ ان کی بات مانتے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ نبی تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا اور ہر شخص سے بہتر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی دنیا میں اس لئے بھیجا جاتا ہے کہ لوگوں کو سکھائے پڑھائے اور ان کو سیدھا راستہ بتائے پھر اگر وہ سب سے زیادہ جاننے والا نہ ہو تو لوگوں کو پڑھائے گا کیا؟ اور ہر ایک سے بہتر نہ ہو تو کوئی اس کی بات مانے گا کیوں کر؟ اس سے لوگ دینی باتیں سیکھیں گے کیسے؟ پس ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے ﷺ تمام گناہوں سے معصوم، ہر عیب سے پاک وصاف تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والے اور ہر ایک سے بہتر ہیں۔

نبی کی محبت اور اطاعت

ابھی ہم نے پڑھا کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے ﷺ نے ہمیں دین اسلام کی تعلیم دی۔ یہ دین ہمیں ہر اچھی بات کا حکم دیتا ہے اور ہر برے کام سے روکتا ہے۔ اگر خدا کے پیغمبر آکر ہمیں تعلیم نہ دیتے تو ہم جاہل ہی رہتے، اور کبھی نہ جان سکتے کہ خدا نے کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ اس وجہ سے ہم لوگوں پر حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کا بہت بڑا احسان ہے اور انہیں کے صدقے میں ہمیں دنیا و آخرت کی یہ سعادت نصیب ہوئی۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم سچے دل سے اُن سے محبت کریں۔ اور ان سے محبت اسی وقت پوری طرح ہو سکتی ہے جب ہم ان کے ہر حکم پر عمل کریں۔ اور جس بات سے انہوں نے روکا ہے اُسے کبھی نہ کریں کیونکہ اُنہوں نے ہم کو اچھے ہی کاموں کا حکم دیا ہے جیسے وضو، نماز، روزہ، ماں باپ کا کہنا ماننا، امانت داری، فقیروں سے ہمدردی اور بُرے کاموں ہی سے منع کیا ہے جیسے جھوٹ بولنا، لوگوں کو ستانا، چوری کرنا وغیرہ۔

...... دین اسلام ......

وہ باتیں جن کو بتانے کیلئے خدا نے پیغمبر بھیجے انھیں تمام باتوں کو دین کہتے ہیں اور سچا دین "اسلام" ہے جس کی آخری اور مکمل تعلیم دینے کیلئے سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے رسول حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کو بھیجا۔ آپؐ کی رسالت کا اقرار کرنے، آپ کی بتائی ہوئی باتوں کو ماننے اور ان پر عمل کرنے والوں کو "مسلم" یا "مسلمان" کہتے ہیں۔ وہ الفاظ یا کلمات جن کو زبان سے کہنا اور دل سے ماننا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے انہیں کلمہ شہادتین کہتے ہیں۔ کلمہ شہادتین یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفٰے ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔

......﴿ قرآن مجید ﴾......

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو اس نے ہمارے پیغمبر ﷺ کو دیا۔ اس میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں۔ وہ ایسی ہیں کہ ان پر عمل کرنے سے دنیا اور آخرت دونوں میں ہماری بھلائی ہو گی جیسے خدا کا ارشاد ہے وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا یعنی ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آئے وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا یعنی لوگوں سے اچھی بات کرو (اچھی طرح پیش آؤ) وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ یعنی نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اِنَّ اللهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں تمہارے پاس رکھی ہوئی ہیں انھیں جب مانگا جائے تو واپس دے دو يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ ایمان والو! ایک دوسرے کا مذاق نہ اُڑاؤ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تم جس کا مذاق اُڑاؤ وہ تم سے بہتر ہو اِنَّ اللهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا یعنی نیک کام کرنے والوں کو ان کے نیک کام کا بدلہ ضرور ملتا ہے۔ ہم پر واجب ہے کہ جو کچھ ہمیں قرآن نے بتایا ہے وہی کریں تاکہ دنیا و آخرت میں ہماری بھلائی ہو قرآن کی عزت کریں اور جب تک وضو نہ کرلیں اس کے حرفوں کو اپنے ہاتھ سے نہ چھوئیں قرآن مجید کا ورق زمین پر پڑا ہوا دیکھیں تو جلدی سے اٹھا لیں اور کسی مناسب جگہ پر رکھ دیں اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی سے سنیں۔

......﴿ امام کی معرفت ﴾......

رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے بعد کسی ایسے شخص کا ہونا ضروری ہے جو آپ ہی کی طرح مسلمانوں کا حاکم اور پیشوا ہو تاکہ دین خدا کی حفاظت کرے لوگوں کو ہدایت کرے، ان کو گمراہ ہونے سے بچاتا رہے مسلمانوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ منصفانہ کرے اور ان کو وہ باتیں بتائے جن کو وہ نہیں سمجھ سکتے۔ اس کو امام کہتے ہیں امام کو بھی خدا ہی مقرر کرتا ہے یعنی جس طرح وہ اپنی طرف سے مقرر کرکے نبی بھیجتا ہے اس نبی کا قائم مقام بھی وہی مقرر فرماتا ہے۔ چنانچہ ہمارے نبی ﷺ کے انتقال کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو آپؐ کا جانشین مقرر فرمایا۔ جس کا اعلان حضور پاکؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حجۃ الوداع کے بعد غدیر خم کے مقام پر کیا۔ آپ ﷺ نے تمام حاجیوں کو اکٹھا کرکے خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا۔ اے لوگو! کیا میں تمہارے نفسوں پر تم سے زیادہ تصرف نہیں رکھتا۔ سب نے یک زبان ہو کر جواب دیا۔ آپؐ نے سچ فرمایا یارسول اللہؐ آپؐ ہمارے آقا و مولا ہیں۔ اس کے بعد حضور پاک ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور فرمایا! مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ (جس جس کا میں مولا و آقا ہوں اُس کا یہ علی بھی مولا و آقا ہے) حضرت علی علیہ السلام کے بعد آپ کے گیارہ فرزند ایک کے بعد ایک امام ہوئے۔

......﴿بارہ اماموں کے نام﴾......

۱	پہلے	امام	حضرت	علی	مرتضیٰ	علیہ السلام
۲	دوسرے	امام	حضرت	حسن	مجتبیٰ	علیہ السلام
۳	تیسرے	امام	حضرت	حسین	سید الشھدا	علیہ السلام
۴	چوتھے	امام	حضرت	علی	زین العابدین	علیہ السلام
۵	پانچویں	امام	حضرت	محمد	باقر	علیہ السلام
۶	چھٹے	امام	حضرت	جعفر	صادق	علیہ السلام
۷	ساتویں	امام	حضرت	موسیٰ	کاظم	علیہ السلام
۸	آٹھویں	امام	حضرت	علی	رضا	علیہ السلام
۹	نویں	امام	حضرت	محمد	تقی	علیہ السلام
۱۰	دسویں	امام	حضرت	علی	نقی	علیہ السلام
۱۱	گیارھویں	امام	حضرت	حسن	عسکری	علیہ السلام
۱۲	بارھویں	امام	حضرت	مھدی	آخر زمان	علیہ السلام

آئمہ کے اخلاق و صفات

چونکہ امام نبی کا جانشین ہوتا ہے اور اُس کا کام یہ ہے کہ نبی کے بعد خدا کے دین کی حفاظت کرے انسانوں کی ہدایت کرے اور لوگوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ انصاف سے کرے اور لوگوں کو دینی باتوں کی تعلیم دے تو ضروری ہے کہ امام کے طور طریقے، اخلاق و عادات بھی نبی کے جیسے ہوں اور امام میں بھی تمام اچھی صفتیں اور عمدہ خصلتیں ہوں، تمام گناہوں سے معصوم ہر عیب سے پاک صاف اور نبی کے بعد سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور سب سے بہتر ہو کہ لوگ اس کی پیروی کریں اور اس کا کہا مانیں۔

امام کی محبت اور اس کی اطاعت

امام نبی کا جانشین اور نبی کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے اور امام ہی نے ہم لوگوں کو دینِ اسلام کی بہت سی باتیں بتائیں جنہیں ہم نہیں جانتے تھے۔ اگر امام نہ ہوتے تو خدا کے بہت سے احکامات سے ہم لوگ ناواقف ہوتے۔ بھٹک کر نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچ جاتے اس لحاظ سے امام کا بھی ہم لوگوں پر بہت بڑا احسان ہے۔ امام بھی ہم کو ہر اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور ہر برے کام سے روکتے ہیں۔ جس طرح نبی نے ہم کو تعلیم دی۔ لہٰذا ہم لوگوں کو چاہیے کہ امام سے بھی محبت رکھیں اور ان کا ہر حکم مانیں تا کہ ہماری محبت سچی محبت کہی جاسکے۔

......جزا اور سزا......

خدا نے اپنے احکام کے بتانے کیلئے نبی بھیجے اور نبی کے بعد ان احکام کو کمی زیادتی، الٹ پلٹ سے بچانے کیلئے امام مقرر کئے تو ان احکام پر چلنے والوں کو انعام اور ان کے خلاف چلنے والوں کو سزا بھی ملنا ضروری ہے۔ تاکہ اچھوں اور بروں کے نتیجے میں فرق ہو جائے۔ اس انعام کو جو نیک کاموں پر ملے ثواب اور اس سزا کو جو برے کاموں پر ملے عذاب کہتے ہیں۔ اور وہ دن جس میں اس کا فیصلہ ہو گا اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں۔ جس میں اوّل سے آخر تک کے سب انسان زندہ کر کے خدا کی عدالت میں جمع کئے جائیں گے۔ اچھوں کو انعام اور بروں کو سزا کا حکم ہو گا۔ انعام کی صورت میں جنت ملے گی اور سزا کی صورت میں عذاب جہنم جھیلنا پڑے گا۔

قیامت کے دن کا وجود اس لئے بھی ضروری ہے کہ دنیا میں بہت سے ایسے ظالم لوگ گزرے ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر بہت ظلم کئے لیکن اُن کو دنیا میں اُس کی سزا نہیں ملی۔ خدا کیوں کہ عادل ہے لہذا اُس کی عدالت کا بھی یہ تقاضا ہے کہ کوئی ایسا دن مقرر ہو جس دن مظلوموں کو ظلم کا بدلہ ملے اور ظالموں کو اُس کی سزا۔

......اصول دین......

اصول دین پانچ 5 ہیں۔ اصول دین کا مطلب ہے دین کی جڑیں۔

1۔توحید: اس چیز پر ایمان رکھنا کہ اس دنیا کا پروردگار، پیدا کرنے والا ایک ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے۔

2۔عدل: اس چیز پر ایمان رکھنا کہ خدا عادل ہے اور کبھی بھی ظلم نہیں کرتا اور لوگوں کے معاملات میں انصاف سے کام لیتا ہے۔

3۔نبوت: خدا نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے ہیں جن میں سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیاء کے سردار اور آخری نبی ہیں۔

4۔امامت: خدا نے آخری نبیؐ کے بعد ہدایت کے سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے امام بھیجے جن میں سے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اور آخری امام حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔

5۔قیامت: مرنے کے بعد کی زندگی، روز قیامت اور جزا و سزا پر ایمان رکھنا۔

......فروع دین......

فروع دین دس 10 ہیں۔ فروع دین کا مطلب ہے دین کی شاخیں۔

1۔ **نماز:** ہر مومن مرد عورت، عاقل بالغ پر نماز پڑھنا واجب ہے جو کسی بھی صورت میں معاف نہیں ہوتی۔

2۔ **روزہ:** ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مرد عورت پر فرض ہے لیکن بعض صورتوں میں روزہ کی معافی مل سکتی ہے مثلاً بوڑھا، دائمی بیمار، مسافر، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت۔ روزہ نہ رکھنے کی صورت میں بعض اوقات قضا واجب ہوتی ہے اور بعض اوقات کفارہ دینا پڑتا ہے۔ بوڑھا اور دائمی بیمار کفارہ دیں گے اور مسافر قضا کرے گا۔

3۔ **حج:** بیت اللہ کی زیارت اور ان اعمال کو بجالانے کا نام حج ہے جن کے وہاں بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان مرد عورت عاقل، بالغ، آزاد پر حج واجب ہے جو حج کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو

4۔ **زکٰوۃ:** جن چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے اُن میں گیہوں، جو، کھجور، کشمش، سونا، چاندی، اونٹ، گائے، بھیڑ بکری اور احتیاط لازم کی بناء پر مال تجارت بھی ہے۔ مختلف چیزوں کا زکوٰۃ کا نصاب مختلف ہے جو کتابوں میں درج ہے۔ زکوٰۃ ہر سال دی جاتی ہے۔

5۔ **خمس:** واجب ہے۔ کاروبار یا روزگار کا منافع، معدنی کانیں، گڑا ہوا خزانہ، حلال مال جو حرام میں مخلوط ہو جائے، غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، جنگ میں ملنے والا مال غنیمت وغیرہ۔ خمس مال کا پانچواں حصہ یعنی 20٪ ہوتا ہے۔ خمس ایک مال میں سے ایک ہی بار نکالنا ہوتا ہے۔

6۔ **جہاد:** نبی یا امام کی اجازت سے یا اُن کی معیت میں ہو سکتا ہے۔ جہاد اس زمانہ میں صرف بصورت دفاع جائز ہے۔ یعنی اگر کوئی دشمن اسلام اور مسلمانوں پر حملہ کرے تو ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ بقدر امکان اُس سے جنگ کرے اور اُسے دفع کرے۔

7۔ **امر بالمعروف:** نیکی کا حکم دینا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

8۔ **نہی عن المنکر:** برائی سے دوسروں کو روکنا اور خود بھی رکنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

9۔ **تولّی:** خدا، رسولؐ اور اہلبیتؑ سے محبت رکھنا۔

10۔ **تبرّیٰ:** خدا، رسولؐ اور اہلبیتؑ کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

اوپر اصول دین اور فروعات دین کا مختصر تعارف دیا گیا ہے جو کہ تشنہ ہے اور تفصیلات کا طلبگار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ تفصیلات کے کیلئے علماء یا مسائل کی کتابوں سے رجوع کریں۔

......﴿نماز کی فضیلت﴾......

اور اس کی پابندی کی تاکید

خداوندِ عالم فرماتا ہے وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط وَلَذِکْرُاللّٰہِ اَکْبَرُ ط وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ہ (اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اور ضرور اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے بڑھ کر ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے)۔ ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے وَاتَّقُوْہُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ہ (اور اُس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ)۔ وہ مومنین کامیاب اور خوش نصیب ہیں جو نماز دل لگا کر پڑھتے ہیں اور خدا سے ڈرتے ہیں۔ مطلب یہ کہ جو شخص نماز پابندی سے پڑھے اور نماز کی حالت میں اس کا دل خدا کے خوف سے دھڑکتا رہے ایسے ہی شخص کو کامیابی نصیب ہوگی اور خدا ایسے ہی شخص سے خوش ہوگا۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ اِنَّ عَمُوْدَ الدِّیْنِ الصَّلٰوۃ ہ "نماز دین کا ستون ہے"۔ یعنی جس طرح خیمہ کیلئے ستون ضروری ہے اسی طرح دین کیلئے نماز ضروری ہے جس طرح خیمہ بغیر ستون کے قائم نہیں رہ سکتا دین بھی بغیر نماز کے قائم نہیں رہے گا۔ پھر فرمایا وَھِیَ اَوَّلُ مَا یُنْظَرُ فِیْہِ مِنْ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِنْ صَحَّتْ نُظِرَ فِیْ عَمَلِہٖ وَاِنْ لَّمْ تَصِحَّ لَمْ یُنْظَرْ فِیْ بَقِیَّۃِ عَمَلِہٖ ہ "اور یہی وہ پہلی چیز ہوگی جس کو اولاد آدمؑ کے اعمال میں سے (روزِ قیامت) دیکھا جائے گا۔ اگر یہ درست ہوئی تو دوسرے اعمال پر نظر کی جائے گی اور اگر یہ درست نہ ہوئی تو کسی بھی دوسرے عمل پر نظر نہ کی جائے گی"۔ یعنی جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کام ٹھیک وقت پر نماز پڑھنا ہے۔ یعنی نماز کے وقت کا خیال، نماز وقت پر پابندی سے پڑھنا چاہیے۔ اور جب نماز کیلئے کھڑا ہو تو مستعدی کے ساتھ، کاہلی یا جلد بازی سے کام نہ لینا چاہیے۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک و متکبر اور رسول کریمؐ کافر قرار دیتے ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اِنَّ شَفَاعَتُنَا لَا تَنَالُ مُسْتَخِفًّا بِالصَّلٰوۃِ (بیشک ہماری شفاعت اُسے نہ پہنچے گی جو نماز کو حقیر جانے گا)۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مومن کی جو نشانیاں بتائی ہیں اُن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مومن دن رات میں اکیاون 51 رکعت نماز ادا کرتا ہے۔ جن میں شامل ہیں تہجد کی گیارہ، صبح کی چار، ظہر کی بارہ، عصر کی بارہ، مغرب کی سات اور عشاء کی پانچ رکعت نوافل سمیت۔ عشاء کے دو رکعت نوافل کیونکہ بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس لئے وہ ایک رکعت کے برابر ہوتے ہیں۔

نماز کے آداب و شرائط

نماز پڑھنے والا جب اپنے خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو خداوندِ عالم سے باتیں کرتا ہے۔ اس وجہ سے نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ عاجزی اور خاکساری کے ساتھ کھڑا ہو۔ ڈرا، سہا، باادب، باوقار ہو۔ نماز کے لئے جب آمادہ ہو تو وضو کرکے قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کسی چیز کا سہارا نہ لے، اِدھر اُدھر مڑے نہ کسی سے بات کرے۔ لباس پاک ہو، حرام مال یا حرام اجزاء سے تیار کردہ نہ ہو۔ حرام گوشت حیوان کے جسم کا کوئی جزو حتٰی کہ بال یا تھوک وغیرہ بھی لباس یا جسم پر نہیں ہونا چاہیے۔ مرد کے لئے ریشم کا لباس اور سونے کے زیورات پہننا حرام ہے اور ان کو پہن کر نماز پڑھنا بھی منع ہے۔ جس جگہ نماز پڑھی جا رہی ہو وہ جگہ مباح اور پاک ہونا چاہیے۔ باامر مجبوری جگہ پاک نہ ہو تو سجدہ کی جگہ کا پاک ہونا لازمی ہے

واجب نمازیں

خدا نے رات دن میں پانچ وقت کی نماز ہم لوگوں پر فرض کی ہے۔ صبح کی نماز دو رکعت، ظہر کی نماز چار رکعت، عصر کی نماز چار رکعت، مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی نماز چار رکعت۔ نماز جمعہ غیبت امامؑ میں واجب تخییری ہے۔ نماز جنازہ چند افراد پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے۔ خانہ کعبہ کے طواف واجب کی نماز اور اس کے علاوہ نماز آیات، نذر، منت، کفارہ، قسم، عہد اور اجارہ کی نمازیں بھی واجب ہوتی ہیں۔ والدین کی قضاء نمازیں بڑے بیٹے پر واجب ہوتی ہیں۔

نوافل و مستحب نمازیں

نوافلِ یومیہ ۳۴ رکعتیں ہیں۔ ظہر کی آٹھ رکعت ظہر سے پہلے، عصر کی آٹھ رکعت عصر سے پہلے، مغرب کی چار رکعت مغرب کے بعد، عشاء کی دو رکعت عشاء کے بعد بیٹھ کر جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے، صبح کی دو رکعت صبح کی نماز سے پہلے۔ گیارہ رکعت شب کی ہیں ۸ رکعت پہلے دو دو کرکے پھر دو رکعت شفع کی اور ایک رکعت نمازِ وتر۔ نماز شب آدھی رات سے لے کر طلوع فجر تک ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی مستحب نمازیں ہیں جن کی تفصیل کتابوں میں درج ہے۔

- ☆ فجر کی نافلہ کا وقت طلوع سے پہلے مشرق سے ظاہر ہونے والی سرخی ظاہر ہونے تک رہتا ہے۔
- ☆ ظہر کے نافلہ کا وقت ظہر کے اوّل وقت سے لے کر اُس وقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ 2/7 ہو جائے۔
- ☆ عصر کے نافلہ، ظہر کے مخصوص وقت کے بعد سے لیکر اُس وقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ 4/7 ہو جائے
- ☆ مغرب کی نافلہ کا وقت غروب کے بعد مغرب میں ظاہر ہونے والی سرخی ختم ہونے تک ہوتا ہے۔
- ☆ عشاء کی نافلہ کا وقت بھی واجب کی طرح آدھی رات تک ہوتا ہے۔

☆ سفر میں جہاں نماز قصر ہوتی ہے ظہرین کے نوافل ساقط ہو جاتے ہیں۔

☆ جن کے ذمے قضا نمازیں ہیں وہ نوافل پڑھ تو سکتے ہیں لیکن ان کے لئے بہتر ہے کہ وہ نوافل کی بجائے اپنی قضا نمازیں ادا کریں۔

☆ نماز وتر جو ایک رکعت ہے کے علاوہ نماز پنجگانہ اور تہجد کے تمام نوافل صبح کی نماز کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھے جائیں گے۔

☆ طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور زوال آفتاب کے وقت اور صبح اور عصر کی نماز کے بعد بغیر کسی سبب کے نوافل پڑھنا مکروہ ہے لیکن سبب کے ساتھ مثلاً نماز زیارت یا قضائے حاجات وغیرہ پڑھے جاسکتے ہیں۔

واجبات نماز

واجبات رکنی: (۱) نیت (۲) تکبیرۃ الاحرام (۳) قیام متصل بہ رکوع (۴) رکوع (۵) دو سجدے

نیت کے لئے ضروری نہیں کہ زبان سے ادا کی جائے۔ بس اتنا ذہن میں ہونا کافی ہے کہ کونسی نماز پڑھ رہے ہیں اور یہ کہ صرف اور صرف خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے پڑھ رہے ہیں۔ اگر انسان واجبات رکنی میں سے کوئی رکن جان بوجھ کر یا غلطی سے بھول کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔ نماز دوبارہ ادا کرنا چاہیے۔

واجبات غیر رکنی: (۱) قیام (۲) قرأت (۳) ذکر (۴) تشہد (۵) سلام (۶) ترتیب (۷) موالات (یعنی اجزائے نماز کا پے در پے بجالانا)

واجبات غیر رکنی میں سے اگر کوئی رکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر غلطی سے بھول کر چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی اور اس صورت میں کیا کرنا چاہیے۔ تفصیلات کے لئے توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

مستحبات نماز

(۱) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(۳) بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ (۴) تکبیرۃ الاحرام کے سوا تمام تکبیریں

(۵) تکبیرۃ الاحرام کے سوا تمام تکبیروں کے ساتھ رفع یدین (۶) دُعائے قنوت

(۷) رکوع اور سجدہ میں ایک مرتبہ تسبیح پڑھنا واجب ہے اس کے بعد مستحب۔

نماز پنجگانہ کے اوقات

فجر: افق میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے سورج کے طلوع ہونے تک۔

ظهرین: (ظہر و عصر) زوال آفتاب سے چار رکعت نماز پڑھنے کی مقدار تک ظہر کا مخصوص وقت اور غروب آفتاب سے پہلے چار رکعت کی مقدار تک باقی رہ جانے والا وقت نماز عصر کا مخصوص وقت ہے۔ ان دو اوقات کا درمیانی وقت ظہر و عصر کا مشترکہ وقت ہے۔

مغربین: (مغرب و عشاء) غروب آفتاب کے بعد مشرقی افق پر ظاہر ہونے والی سرخی کے ختم ہونے کے بعد سے لے کر تین رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت مغرب کا مخصوص وقت ہے اور آدھی رات سے پہلے صرف چار رکعت نماز ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت عشاء کا مخصوص وقت ہے ان دو اوقات کا درمیانی وقت نماز مغرب اور عشاء کا مشترکہ وقت ہے۔ اگر سورج غروب ہونے کے بعد سے سورج طلوع ہونے تک دس گھنٹے لگیں تو آدھی رات سورج غروب ہونے کے پانچ گھنٹے بعد ہو گی۔

مسافر کی نماز/قصر نماز

اگر کسی مسافر کے آنے اور جانے کا کل فاصلہ آٹھ فرسخ (44 کلومیٹر) یا اس سے زیادہ ہو اور جہاں وہ جارہا ہے وہاں پر اُس کا دس دن سے کم رہنے کا ارادہ ہے تو وہ راستے میں اور وہاں پہنچ کر قصر نماز پڑھے گا۔ لیکن اگر اُس کا وہاں 10 دن یا زیادہ قیام کا ارادہ ہے تو جب تک وہاں پہنچ نہیں جاتا قصر نماز پڑھے گا اور وہاں پہنچ کر پوری نماز پڑھے گا۔ یعنی ظہر، عصر اور عشاء کی نماز 4 کی بجائے 2 رکعت پڑھے گا۔ صبح اور مغرب کی نماز قصر نہیں ہوتی اور قصر نماز کی قضا بھی قصر ہی ہوتی ہے۔

...{مرد اور عورت کی نماز میں فرق}...

مرد کی نماز	عورت کی نماز
نماز کے دوران مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کا پردہ واجب ہے۔ لیکن مستحب ہے کہ لباس مکمل، باوقار اور صاف ستھرا ہو۔	عورت کے لئے چہرہ، دونوں ہاتھوں اور پیروں کے علاوہ تمام بدن کو نماز کے وقت چھپانا واجب ہے۔
فجر، مغرب اور عشاء جہری نمازیں ہیں۔ ان میں پہلی دو رکعتوں میں پڑھی جانے والی سورتیں بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے۔ ظہر اور عصر اخفاتی نمازیں ہیں ان میں وہ سورتیں آہستہ پڑھی جائیں گی۔	عورت کو بلند یا آہستہ آواز سے پڑھنے میں اختیار ہے لیکن اگر خدشہ ہو کہ اُس کی آواز نامحرم تک پہنچے گی تو بلند آواز سے نماز پڑھنا منع ہے۔
مرد تکبیرۃ الاحرام کہنے کے بعد دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ پھر دونوں ہاتھوں کو نیچے کی طرف سیدھا لٹکا دے کہ رانوں کے مقابل پہنچ جائیں۔	عورت تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰهُ اَكْبَر کہتے وقت اپنے دنوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ جدا جدا اوڑھنی کے نیچے اپنے سینے پر رکھے۔
مرد جب قیام کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پیروں کے درمیان ایک بالشت فاصلہ ہونا چاہیے۔ (فاصلہ بالشت سے تھوڑا کم یا کچھ زیادہ بھی ہو سکتا ہے)	قیام کی حالت میں عورت کے پاؤں آپس میں ملے ہوئے ہونے چاہیے۔
رکوع کے دوران مرد اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کھلی رکھے	عورت رکوع کے دوران اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے کچھ اوپر رکھے۔
سجدے میں جاتے وقت مرد پہلے اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھے۔ اور دورانِ سجدہ اپنی کہنیوں کو جسم سے ہٹا کر رکھے۔	سجدے میں جاتے وقت عورت پہلے اپنے گھٹنوں کو زمین پر رکھے اور سجدے کی حالت میں کہنیوں کو جسم سے ملا کر رکھے۔

...... طہارت کے احکام ......

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

اے ایمان لانے والو جب تم نماز کے لئے آمادہ ہو تو دھوڈالو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ

اور مسح کرلو اپنے سروں کا اور اپنے پاؤں کا ٹخنوں تک اور اگر تم جنب ہو تو پاک ہو جاؤ (نہا دھو کر)

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ

اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلا میں آئے یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

پھر پانی نہ پاؤ تو تیمم کرلو پاک مٹی سے اور مسح کرلو اس سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ [سورہ المائدہ آیت 6]

اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کرے تا کہ تم شکر گزار بنو

...... وضو ......

جن باتوں کا خدا نے حکم دیا ہے اُن میں بہت ضروری چیز نماز ہے۔ نماز کیلئے وضو کرنا واجب ہے۔ جو شخص بغیر وضو کے نماز پڑھے گا اُس کی نماز درست نہ ہو گی۔ وضو کے بہت سے فائدے ہیں جن میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ وضو کرنے سے پاکیزگی اور صفائی حاصل ہوتی ہے۔ وضو یا غسل کرنے کے لئے خالص، پاک، مباح اور غیر مشکوک پانی استعمال کریں۔ وضو کرنے کے لئے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں، پھر چہرے پر پانی ڈالنے سے پہلے نیت کریں "وضو کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے وَاجب قُربَةً اِلَی الله" پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔ چہرے کو لمبائی میں پیشانی کے اوپر (جہاں بال اگتے ہیں) سے لے کر ٹھوڑی کے آخری کنارے تک اور چوڑائی میں بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے پھیلاؤ میں جتنی جگہ آ جائے اُسے دھونا واجب ہے۔ اس کے بعد دائیں ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر بائیں ہاتھ کے چلو میں ڈالیں اور اُس سے دایاں بازو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں

تک اس طرح دھوئیں کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ پھر دائیں چلو میں پانی لے کر بایاں بازو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں تک دھولیں۔ پھر سر کا مسح کریں، اب داہنے پاؤں کا پھر بائیں پاؤں کا انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک مسح کر لیں۔ وضو کرنے کے بعد ہاتھ میں جو تری رہ جاتی ہے۔ اُسی سے سر اور پاؤں کا مسح کرنا چاہیے دوسرا پانی نہ لینا چاہیے اور نہ مسح کرنے سے پہلے کسی چیز کو مس کرنا چاہیے۔ سر اور پاؤں کا وہ حصہ جہاں مسح کرنا ہے بھیگا ہوا نہ ہو۔ نہ اس پر کوئی تیل دار چیز لگی ہو۔ اگر پاؤں صاف نہ ہوں تو وضو کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں۔

نیت کرنے سے پہلے جتنی مرتبہ چاہیں چہرے کو دھو سکتے ہیں لیکن نیت کرنے کے بعد چہرے کو ایک مرتبہ دھونا واجب، دوسری مرتبہ مستحب اور تیسری مرتبہ حرام ہے۔ نیت کرنے کے بعد چہرے پر پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادتین اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط پڑھیں۔ وضو کرنے کے بعد سورۃ القدر کی تلاوت کرنا مستحب ہے۔ وضو کرنے کے بعد کسی کپڑے کے ساتھ خشک کرنا مکروہ ہے۔ وضو کرتے وقت اعضاء کو ہمیشہ اوپر سے نیچے کی طرف دھوئیں۔ بازو دھوتے وقت مرد کہنی کی پشت پے اور عورت سامنے کے رخ پے پانی ڈالے۔

مبطلات وضو: وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور پھر سے دوبارہ وضو کرنا پڑتا ہے۔ (۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) مقام پیشاب سے مشتبہ رطوبت کا خارج ہونا اگر استبراء نہ کیا ہو (۴) نیند جو آنکھ، کان اور دل پر غالب ہو جائے (۵) ریح (ہوا) کا خارج ہونا (۶) بے ہوشی، مستی اور جنون جس سے عقل زائل ہو جائے۔ (۷) حیض (۸) نفاس (۹) استحاضہ (۱۰) میت کو غسل سے پہلے چھونا (۱۱) جنابت (جنابت کے بعد غسل کی ضرورت ہوتی ہے وضو کی نہیں)۔

استبراء

استبراء کا مطلب ہے اس بات کا یقین کر لینا کہ پیشاب کی نالی میں کوئی رطوبت باقی تو نہیں رہ گئی۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر آپ نے استبراء کیا ہوا ہے اور وضو کرنے کے بعد آپ کو شک ہوتا ہے کہ پیشاب کی نالی سے کوئی رطوبت خارج ہوئی ہے تو آپ کا وضو درست ہو گا دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر آپ نے استبراء نہیں کیا ہوا اور آپ کو شک ہوتا ہے تو آپ استنجا کرنے کے بعد دوبارہ وضو کریں گے۔

استبراء کرنے کے لئے پیشاب کرنے کے بعد آہستہ آہستہ تین مرتبہ کھانسیں، پیشاب کی نالی کو جڑ سے انگوٹھے اور انگلیوں کی مدد سے تین مرتبہ سونتیں۔ عین نجاست کو پانی سے دور کرنے کے بعد تین مرتبہ دھوئیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ چھینٹے اُڑ کر آپ کے لباس یا بدن کو نجس نہ کر دیں۔

......﴿غسل﴾......

واجب غسل کی اقسام: (۱) غسل جنابت (۲) غسل حیض (۳) غسل نفاس (۴) غسل استحاضہ
(۵) غسلِ میت (۶) غسل مسِ میت (۷) غسل نذر، عہد، قسم وغیرہ

اگر آدمی پر غسل واجب ہو چکا ہے تو نماز سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ غسل کرنے سے پہلے آدمی کو چاہیے کہ استنجا کرے اور جسم پر کوئی نجاست وغیرہ ہے تو اُسے صاف کرلے۔ اس کے بعد نیت کرے "غسل کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے وَاجب قُربةً اِلی اللہ" اس کے بعد سر اور گردن کو اس طرح دھوئے کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے یہاں تک کے بالوں کی جڑوں تک بھی پانی پہنچے۔ پھر دائیں حصے کو اور اس کے بعد بائیں حصے کو کندھے سے لے کر پاؤں کے تلوے تک دھولیں۔ غسل کو یقینی بنانے کے لئے دائیں اور بائیں حصے کے ساتھ ساتھ کچھ اضافی حصہ بھی دھو لیں۔ پانی ڈالنے کے بعد ہاتھ سے جسم کو مل لیں اور پاؤں اٹھا کر اس کے تلوے بھی مل لیں۔ اگر ایک مرتبہ پانی ڈالنے سے تمام حصہ دھل جائے تو کافی ہے ورنہ دوسری، تیسری یا زیادہ مرتبہ بھی پانی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن ترتیب کا خیال رہے یعنی پہلے سر اور گردن پھر دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ترتیبی کہتے ہیں۔ اگر تالاب، نہر یا دریا میں غسل کرنا ہو تو جسم صاف کرنے کے بعد غسل کی نیت کریں اور ایک ہی مرتبہ اس طرح غوطہ لگائیں کہ سارا جسم پانی میں ڈوب جائے۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ارتماسی کہتے ہیں۔ غسل جنابت کرنے کے بعد نماز پڑھنے کے لئے وضو کی ضرورت نہیں ہوتی۔

غسل کے مستحبات: (۱) غسل جنابت سے پہلے پیشاب کرنا (۲) غسل سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کہنا (۳) دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین مرتبہ دھونا (۴) تین مرتبہ کلی کرنا (۵) تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا (۶) جسم پر کوئی چیز مثلاً انگوٹھی یا چھلا وغیرہ ہو تو اُس کو حرکت دینا۔ (۷) سر اور گردن، داہنے اور بائیں حصے کو تین تین مرتبہ دھونا۔ (۸) جسم پر پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ طَھِّرۡ قَلۡبِیۡ وَ جِسۡمِیۡ ہ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡئٍ قَدِیۡرٌ ط

......﴿تیمم﴾......

اگر آدمی وضو یا غسل کرنے سے معذور ہو۔ پانی موجود نہ ہو یا بیمار ہو تو ایسی حالت میں تیمم کرنا واجب ہوتا ہے۔ تیمم کرنے کیلئے پہلے نیت کریں کہ تیمم کرتا ہوں بدلے وضو کے یا غسل کے "وَاجب قُربةً اِلی اللہ" اس کے بعد پاک صاف مٹی یا پتھر پر دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ماریں اور پوری پیشانی کا مسح اس طرح کریں کہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو بالوں کے اگنے کی جگہ پر رکھ کر نیچے ناک کے اوپر والے حصہ تک لائیں اور پھر ابروؤں کے ساتھ ساتھ پورے ماتھے پر پھیریں۔ اور پھر

دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی پشت کا اور بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی پشت کا مسح کریں اور دوسری مرتبہ پھر ہاتھوں کو مٹی پر مار کر صرف ہاتھوں کی پشت کا دوبارہ مسح کرلیں۔ وضو والی آیت پر اگر ہم غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ وضو میں جن دو اعضاء کے دھونے کا حکم ہے تیمم میں اُن دونوں کے مسح کرنے کا حکم ہے اور وضو میں جن دو اعضاء کے مسح کرنے کا حکم ہے تیمم میں وہ ساقط ہو گئے ہیں۔

......﴿کلمہ طیّبہ﴾......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

اللہ تعالٰی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللّٰہ کے رسول ھیں

عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوۡلِ اللّٰہِ

حضرت علی علیہ السلام اللّٰہ کے ولی اور رسول اللّٰہ کے وصی

وَخَلِیۡفَتُہٗ بِلَا فَصۡلٍ ط

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ بلا فصل ھیں

......﴿اذان اور اقامت کے بارے میں﴾......

جس وقت انسان نمازِ پنجگانہ میں سے کسی نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اذان و اقامت کا کہنا سنت ہے اقامت کی تاکید اور اس کا ثواب اذان سے زیادہ ہے یہ وحی سے مقرر ہوئی ہے۔

اذان سے پہلے قربت کی نیت سے حضرت ختمی مرتبت پر درود و سلام بھیجیں۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کہ جو سلام کا حق ہے۔ خداوندا! رحمت نازل فرما تو محمدؐ اور اُن آلؑ پر۔

اذان

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

میں گواھی دیتا ھوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ

میں گواھی دیتا ھوں کہ حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ھیں

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِىُّ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا حُجَّةُ اللهِ

میں گواھی دیتا ھوں کہ علی علیہ السلام اللہ کے ولی / حجت ھیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

آؤ نماز کے لئے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

آؤ فلاح و رستگاری کے لئے

حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ

آؤ بہترین عمل کے لئے

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

سنت ہے کہ اذان کہنے کے بعد ایک قدم آگے بڑھا کر دونوں ہاتھ اُٹھائیں اور یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَآرًّا وَّعَمَلِیْ سَآرًّا وَّعَیْشِیْ قَآرًّا وَّرِزْقِیْ دَآرًّا وَّاَوْلَادِیْ اَبْرَآرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًّا بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

ترجمه: اے خدا! تو میرے دل کو نیکی کرنے والا اور میرے عمل کو خوش کرنے والا بنا۔ اور میری زندگی خوشی میں بسر ہو اور میرا رزق بہت زیادہ ہو اور میری اولاد صالح ہو اور میرا جائے قیام اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے نزدیک قرار دے۔ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ　　اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ　　اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ　　اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ　　اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا حُجَّةُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ　　حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ　　حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ　　حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ　　قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ

قائم ہو گئی ہے نماز

اَللّٰہُ اَکْبَرُ　　اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہِ

......﴿نماز پنجگانہ پڑھنے کا مفصل طریقہ﴾......

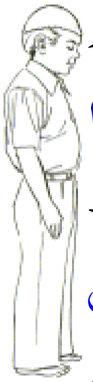

آذان اور اقامت کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو جائیں۔ نماز کی **نیت** کریں مثلاً میں دو رکعت نماز صبح یا چار رکعت نماز ظہر یا عصر یا عشاء یا تین رکعت نماز مغرب (جونسی نماز پڑھنا مقصود ہو) پڑھتا یا پڑھتی ہوں ادا واجب قُرْبَةً اِلَى اللهِ پھر **تکبیرۃ الاحرام** یعنی اَللّٰهُ اَكْبَر کہیں۔ حالتِ قیام میں سجدہ کی جگہ پر نگاہ رکھیں۔ تکبیرۃ الاحرام کے بعد کچھ وقفہ کر کے سورۃ الحمد پڑھیں۔ مستحب ہے کہ پہلے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ہ (میں پناہ مانگتا / مانگتی ہوں اللہ تعالٰی کی شیطان سے جو مردود ہے) پڑھا جائے۔ اس کے بعد سورۃ الحمد پڑھیں۔

سُورۃ اَلْحَمد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۹ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ ⑦

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

سب تعریفیں خدا کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے جو نہایت رحم کرنیوالا مہربان ہے اور قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں قائم رکھ ہم کو سیدھے راستے پر راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں نہ ان کی راہ جن پر تو غضب ناک ہے۔ اور نہ ان کی جو گمراہ ہو گئے ہیں۔

بعد ازاں تھوڑی دیر ٹھہر کر کوئی اور دوسری سورۃ پڑھیں اگر سورۃ قدر پڑھی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اس کا پڑھنا

بہت ثواب رکھتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

سورۃ القدر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ
شَہۡرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۛۙ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ ہِیَ حَتّٰی
مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾ ع

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

بہ تحقیق ھم نے نازل کیا اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اور تو کیا جانے شبِ قدر کیا چیز ھے۔ شبِ قدر ھزار مھینے سے بھتر ھے۔ نازل ھوتے ھیں فرشتے اور روح (جبرائیل) اس رات میں اپنے پروردگار کے حکم سے ھر امر لے کر۔ اس شب میں طلوع فجر تک سلامتی ھی سلامتی ھے۔

اس سورۃ کے ختم کرنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ کہیں۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر **رکوع** میں جائیں اور اتنا جھکیں کہ پشت پر اگر پانی کا قطرہ بھی ڈالا جائے تو وہ نہ گرے۔ ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں گھٹنوں کو پیچھے کی طرف دبائیں اور نظر پاؤں پر رکھتے ہوئے کہیں۔

سُبۡحَانَ اللّٰہِ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ

اللّٰہ پاک ھے اللّٰہ پاک ھے اللّٰہ پاک ھے

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ وَ بِحَمۡدِہٖ

میرا رب جو صاحبِ عظمت ھے اور میں اس کی حمد کرتا ھوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل علیہ السلام پاک پر

مسئلہ۔ رکوع میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ اللہ یا ایک بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہنا واجب ہے۔

پھر رکوع سے سیدھا سر اٹھا کر کھڑا ہو جائیں اور پڑھیں۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

خدا نے حمد کرنے والے کی حمد کو سنا اور قبول کیا

پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں جب تکبیر ختم ہو تو **سجدہ** میں چلے جائیں۔ پیشانی کو اس طرح زمین پر رکھیں کہ پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں کے سرے زمین پر لگ جائیں۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھوں کو حرکت نہیں دینا چاہیے۔ جب پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھ چکیں تو یوں کہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

پاک ہے میرا رب جو بلند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پاک پر

مسئلہ۔ سجدہ میں بھی کم از کم تین دفعہ سُبْحَانَ اللہ یا ایک دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہنا واجب ہے۔

اس کے بعد سر کو سجدے سے اٹھا کر بیٹھ جائیں۔ دائیں پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھیں اور تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر یہ پڑھیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں اللہ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

ایک بار کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں سجدے میں جائیں اور دوسرا سجدہ کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

سجدہ سے سر اٹھا کر پہلے کی طرح ٹھیک ہو کر بیٹھیں اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔

یہ پہلی رکعت ختم ہوئی اب دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہوں اور اٹھتے وقت کہیں۔

بِحَوْلِ اللهِ تَعَالٰى قُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی کھڑا ہوتا ہوں
اور بیٹھتا ہوں

اس کے بعد سیدھا کھڑے ہوں اور پہلی رکعت کی طرح سورۃ فاتحہ پڑھے۔

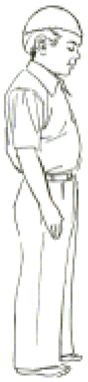

سُورۃ اَلْحَمْد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ ③ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ ⑦

اس کے بعد سورۃ اخلاص کی تلاوت کریں سورۃ اخلاص کے آداب میں سے ہے کہ اس کو ٹھہر ٹھہر کر کم از کم تین سانس میں پڑھیں ایک سانس میں نہ پڑھیں اور جب شروع کر لیں تو پورا پڑھیں۔

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

(اے محمد) کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ اس کو کسی نے پیدا کیا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر اور نظیر ہے۔

آخر میں کہیں كَذَالِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ (ایسا ہی ہے میرا رب)

اس کے بعد ایک مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہیں اور دعا قنوت کیلئے دونوں ہاتھوں کو اٹھائیں اور منہ کے برابر لے جائیں اس طرح کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، انگلیاں ملی ہوئی ہوں، انگوٹھے کھلے ہوں اور یہ دعا پڑھیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اللہ حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ بزرگ و برتر کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پاک ہے اللہ جو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور ساتوں زمینوں کا اور جو کچھ ان کے بیچ اور ان کے درمیان اور ان کے اوپر اور ان کے نیچے ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اس کے بعد اوّل آخر درود شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم کو عافیت عطا کر اور ہم کو معاف کر دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

مسئلہ۔ دعا قنوت اگر مختصر پڑھنا چاہیں تو صرف اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا پڑھ لیں۔ صرف درود شریف پڑھنا بھی کافی ہے۔

بعد ازاں تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہیں۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر رکوع میں جائیں اور کہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

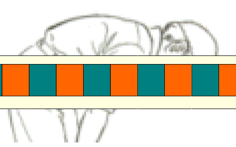

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اس کے بعد رکوع سے سیدھا کھڑے ہو جائیں اور پڑھیں۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں جب تکبیر ختم ہو جائے تو سجدہ میں جائیں پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھیں اور یوں کہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اب سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جائیں اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ایک بار استغفار کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں اور دوسرا سجدہ کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

تسبیح سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائیں اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں۔ دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھیں اور اس کے بعد یوں **تشھد** پڑھے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ط وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ط

میں گواھی دیتا ھوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ھے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواھی دیتا ھوں کہ محمد ﷺ اس کے عبد خالص اور رسول ھیں۔

اس کے بعد درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پاک پر

مسئلہ۔ تشہد میں درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ اسکے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اگر نماز دو رکعتی ہے تو اس کے بعد درج ذیل **سلام** پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی خدا کے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر۔ سلام ہو تم پر اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

بعد ازاں تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جاکر کہیں ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ

اور نماز تمام کر دے۔ لیکن اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت کی ہے تو **تشھد** اور **درود شریف** پڑھنے کے بعد

بِحَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی قُوَّتِہٖٓ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں اور ایک مرتبہ **سورۃ الحمد** یا تین مرتبہ درج ذیل **تسبیحات اَربعہ** پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ج

اللہ پاک و پاکیزہ ھے اور تمام تعریفیں اللہ ھی کیلئے ھیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بزرگ و برتر ھے

اسکے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہیں اور پہلے کی طرح رکوع اور سجود بجالائیں۔ اگر نماز چار رکعت کی ہے۔ تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑے ہو جائیں اور تیسری رکعت کی طرح چوتھی رکعت بجالائیں اور چوتھی رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد **تشھد** پڑھیں **درود شریف** پڑھیں اور **سلام** پڑھ کر نماز تمام کر دیں ورنہ اگر تین رکعتی نماز ہے تو تیسری رکعت کے بعد ہی **تشھد**، **درود** اور **سلام** پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

دوبارہ ذہن نشین کر لیں کہ اگر نماز دو رکعت ہے تو دوسری رکعت کے تشہد اور درود کے بعد سلام پڑھ کر نماز تمام

کر دیں اگر نماز تین رکعت کی ہے تو دوسری رکعت کے تشہد اور درود کے بعد کھڑے ہو جائیں اور تیسری رکعت پڑھیں۔ رکوع و سجود کے بعد تشہد، درود پڑھیں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دیں ۔ اگر نماز چار رکعت کی ہے تو تیسری رکعت کے دو سجدوں کے بعد کھڑے ہو جائیں چوتھی رکعت ادا کریں اور رکوع و سجود کے بعد تشہد، درود اور پھر سلام پڑھ کر نماز تمام کر دیں۔

نماز ختم کرنے کے بعد نماز کے نوافل اگر ہوں تو وہ ادا کریں۔ تعقیبات پڑھنے اور دعا مانگنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ جو شخص نماز کے بعد دعا نہیں مانگتا تو اللہ تعالیٰ کا اپنے فرشتوں سے ارشاد ہوتا ہے کہ اے فرشتو! اس کی نماز اس کو واپس لوٹا دو یہ مجھ سے بے نیاز ہے تو میں اس کی عبادت سے بے نیاز ہوں ۔

تعقیباتِ نماز میں **تسبیح جنابِ فاطمۃ الزہرا** کو بہت مرتبہ حاصل ہے اس کو کبھی ترک نہ کریں۔ طریقہ یہ کہ سب سے پہلے چونیتس 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَر پڑھیں اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ پڑھیں اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھیں اس کے بعد ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الله ۔ اس کے بعد دعا مانگیں اپنے لئے اپنے ماں باپ کیلئے اپنے بہن بھائیوں کیلئے، عزیز رشتہ داروں کیلئے دیگر مومنین کیلئے دعا میں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں ، دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بجالائیں، استغفار پڑھیں اور دعا کی قبولیت کیلئے اللہ تعالیٰ کو چہاردہ معصومینؑ کا واسطہ دیں۔ نماز کے آخر میں سجدہ شکر ادا کریں۔

سجدہ شکر

سجدہ میں جھکتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

(اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے)

مستحب ہے کہ سجدہ شکر کرتے وقت عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے شکم و سینہ کو زمین کے ساتھ لگا دیں اور کہنیاں جسم سے ملا کر رکھیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تین مرتبہ کہیں

اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ يَارَبِّيْ

(تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش دے مجھے اے میرے رب)

پھر داہنا رخسار زمین پر رکھیں اور تین مرتبہ کہیں

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ (اے میرے اللہ اے میرے پروردگار اے میرے آقا و مولا)

پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہیں

عَفْوًا لِلّٰہِ (اللہ مجھے بخش دے)

پھر پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہیں۔

شُکْرًا لِلّٰہِ (اے اللہ تیرا شکر ھے) اور ایک بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ (کوئی معبود نھیں سوائے اللہ تعالٰی کے)

کہہ کر اور سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے۔

......﴿ سجدہ سھو ﴾......

نماز میں سہواً اگر کوئی کمی یا زیادتی ہو جائے جس سے نماز باطل نہ ہوتی ہو، یا چوتھی رکعت کے سجدوں کے بعد شک ہو کہ یہ چوتھی رکعت ہے یا پانچویں، یا پھر تشہد یا ایک سجدہ بھول جائے تو اس کے لئے دو سجدہ سہو بجا لانا واجب ہیں۔

نماز ختم کرنے کے بعد اِدھر اُدھر دیکھے بغیر فوراً نیت کریں کہ فلاں غلطی کے واسطے سجدہ سہو کرتا / کرتی ہوں قُرْبَۃً اِلَی اللہِ اَللّٰہُ اَکْبَر اس کے بعد سجدہ میں جائیں اور پڑھیں۔

بِسْمِ اللہِ وَبِاللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر بیٹھ جائیں اور دوبارہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور پڑھیں۔

بِسْمِ اللہِ وَبِاللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر بیٹھ جائیں اور تشہد اور سلام پڑھیں ۔

اگر تشہد یا سجدہ کے بھولنے کی وجہ سے سجدہ سہو کیا ہے تو سجدہ سہو کرنے سے پہلے اُس بھولے ہوئے تشہد یا سجدہ کی قضا بھی بجا لائیں۔

☆☆

عشق علی علیہ السلام کا تو دعویدار کیسا ۔۔۔ اگر ھے بے نمازی تو عزادار کیسا

امام زمانہ علیہ السلام سے یہ تیرا پیار کیسا ۔۔۔ ھو کر بے نمازی پھر انتظار کیسا

☆☆

......﴿ضروری مسائل﴾......

- نماز پنجگانہ کے لئے کم از کم 2 افراد اور نماز جمعہ کے لئے کم از کم 3 افراد ہوں تو جماعت ہو سکتی ہے۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے نیت اس طرح ہو گی۔ مثلاً "پڑھتا ہوں نماز مغرب 3 رکعت، ساتھ اس پیش نماز کے ادا واجب قُرْبَةً اِلَی اللہ"۔

- اگر جماعت ہو رہی ہو تو ہر نماز میں پہلی دو رکعت میں قیام کے دوران پیش نماز جو دو سورتیں پڑھے گا وہ مقتدی نہیں پڑھے گا بلکہ صرف سنے گا چاہے نماز جہری ہو یا اخفاتی، چاہے اس تک پیش نماز کی آواز پہنچ رہی ہو یا نہ پہنچ رہی ہو، اور اگر ذکر کرنا چاہتا ہے تو آہستہ سے سبحان اللہ سبحان اللہ کا ذکر کر سکتا ہے لیکن قرأت صرف پیش نماز ہی کرے گا مقتدی نہیں کرے گا۔

- پہلی دو رکعتوں میں قیام کے علاوہ رکوع، سجود اور تشہد میں پیش نماز جو کچھ بھی پڑھے گا مقتدی بھی اُس کے ساتھ ساتھ پڑھے گا۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں مقتدی قیام کے دوران تسبیحات اربعہ یا سورۃ الحمد خود بھی آہستہ سے پڑھے گا۔

- مقتدی پر لازم ہے کہ اُس کا ذکر یا کوئی بھی عمل پیش نماز سے پہلے نہ ہو بلکہ پیش نماز کے پیچھے پیچھے ہو ورنہ نماز باطل ہو جائے گی۔

- اگر آپ اکیلے یا جماعت کے ساتھ آہستہ آواز میں نماز پڑھ رہے ہوں تو آپ اپنے ہونٹوں اور زبان کو حرکت دیں گے۔ دل میں الفاظ کی ادائیگی سے نماز نہیں ہوتی۔

- نماز کے دوران آپ نے کوئی سورۃ شروع کر دی ہے۔ اب اگر اُس سورۃ کو چھوڑ کر کوئی اور سورۃ شروع کرنا چاہتے ہیں تو ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ نے سورۃ قل ھو اللہ یا سورۃ قل یا ایھاالکفرون شروع کی ہے تو کسی اور سورۃ کی طرف عدول نہیں کر سکتے۔

- نماز یاد کرنے کے بعد کسی اچھے عالم کے پاس قرأت سیکھنے کی کوشش کریں۔ الفاظ کی ادائیگی درست کریں۔ نماز کو قرأت سے پڑھنا اور الفاظ کو ان کے مخارج سے ادا کرنا واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز کی درستگی مشکوک ہے۔

- نماز کا ترجمہ بھی ساتھ دیا ہوا ہے اس کو بھی یاد کر لیں اور قرأت کرتے وقت ترجمہ بھی ذہن میں رکھیں تا کہ نماز میں خشوع و خضوع برقرار رہے لیکن یاد رہے کہ نماز عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں نہیں پڑھی جا سکتی۔

نماز ختم ہونے کے بعد کھڑے ہو کر زیارت پڑھیں۔

......﴿ زیارت رسول خدا ﷺ ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدٰى ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ۔ سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ۔ سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت۔ سلام ہو آپ پر اے ھدایت کے سبب۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے امین۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نور۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔

......﴿ زیارت امام حسین علیہ السلام ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلٰى اَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ جَمِيْعًا وَّرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

ھمارا سلام ھو آپ پر اے ابا عبداللہ الحسین۔ سلام ھو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند۔ سلام ھو آپ پر اے مومنوں کے امیر علی مرتضیٰ کے فرزند۔ سلام ھو آپ پر اے جناب فاطمۃ الزھرا کے فرزند جو کہ سردار ھیں تمام عالم کی عورتوں کی۔ اے مولا و آقا آپ پر سلام ھو اور آپ کے انصار و اعوان پر جو آپ کے ساتھ مل کر درجہ شھادت پر فائز ھوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ھوں۔

......﴿ زیارت امام علی رضا علیہ السلام ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَآءِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ وَالْفُقَرَآءِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيْثَ الشِّيْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ النُّفُوْسِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ السَّبْعَةِ وَاَبْنَآئِكَ الْاَرْبَعَةِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

ھمارا سلام ھو آپ پر اے غریب و مظلوم امام۔ سلام ھو آپ پر اے ضعیفوں و فقیروں کے معین و مدد گار۔ سلام ھو آپ پر اے بروز قیامت اپنے شیعوں اور زائروں کی فریاد سننے والے۔ سلام ھو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ھمدم۔ سلام ھو آپ پر اے مشھد مقدس میں مدفون ھونے والے۔ سلام ھو آپ پر اور آپ کے اجداد و طاھرین سات اماموں پر اور فرزندان طیبہ چار اماموں پر۔ اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ھوں آپ پر۔

......﴿ زیارت امام عصر علیہ السلام ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ ہ اَلْاَمَانِ اَلْاَمَانِ اَلْاَمَانِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ الرَّحْمٰنِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْآنِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَامِعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَآنِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَادَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَآنِ ہ عَجَّلَ اللهُ تَعَالٰى فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللهُ تَعَالٰى مَخْرَجَكَ وَظُهُوْرَكَ وَجَعَلَنَا مِنْ اَعْوَانِكَ وَاَنْصَارِكَ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

ہمارا سلام ہو آپؑ پر اے شہنشاہ زمانہ۔ سلام ہو آپؑ پر اے خداءِ الرحمن کے خلیفہ۔ سلام ہو آپؑ پر اے شریک قرآن۔ سلام ہو آپؑ پر اے جن وانس کے امام۔ سلام ہو آپؑ پر اے کفر و شرک کو نیست نابود کرنے والے۔ سلام ہو آپؑ پر اے ظلم و جور کو ختم کرنے والے۔ خداوند عالم آپ کی کشائش میں تعجیل فرمائے اور آپ کے خروج اور ظاہر ہونے کو آسان فرمائے اور ہمیں آپ کے مدد گاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ

......﴿تعقیباتِ مشترکہ﴾......

اَللّٰھُمَّ اِھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ہ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّھَا جَمِیْعًا فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّھَا جَمِیْعًا اِلَّآ اَنْتَ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِہٖ عَلْمُكَ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عَافِیَتَكَ فِیْٓ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ كُلِّھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ہ وَاَعُوْذُبِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّھَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی جانب سے ہدایت سے سرفراز فرما۔ اپنے فضل سے مجھے فیضیاب فرما۔ مجھ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما اور اپنی برکتوں کا مجھ پر نزول فرما۔ پاک ہے تیری ذات نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔ میرے سارے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ میں تجھ سے ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ جو تیرے علم میں ہے۔ اور ہر بُری چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ اے اللہ! میں اپنے تمام کاموں میں تجھ سے عافیت کا طلبگار ہوں۔ اور میں کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری ذات کریم اور مقام بلند کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت کہ جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی، ان کے ذریعے دنیا و آخرت کے شر، تمام دردوں کی اذیت اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہے اور حرکت و قوت بس خدائے عظیم و برتر ہی سے ملتی ہے۔

☆ ☆ ☆ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ ☆ ☆ ☆

......﴿ہر نماز کے بعد دعائیں﴾......

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِلٰهِیۡ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَ بِاَعَزِّ جَلَالِكَ وَ بِاَعۡظَمِ اَسۡمَآئِكَ وَ بِنُوۡرِ اَوۡلِیَآئِكَ وَ بِدَمِ شُهَدَآئِكَ وَ بِدُعَآءِ صُلَحَائِكَ ہ اِلٰهِیۡ بِحَقِّ الۡحُسَیۡنِ وَ جَدِّهٖ وَ اَبِیۡهِ وَاُمِّهٖ وَ اَخِیۡهِ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ بَنِیۡهِ ہ نَسۡئَلُكَ زِیَادَةً فِی الۡعِلۡمِ وَبَرَكَةً فِی الرِّزۡقِ وَ صِیۡحَةً فِی الۡجِسۡمِ وَطُوۡلًا فِی الۡعُمُرِ وَ نُوۡرًا فِی الۡقَلۡبِ وَتَوۡبَةً قَبۡلَ الۡمَوۡتِ وَ رَاحَةً عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَ مَغۡفِرَةً بَعۡدَ الۡمَوۡتِ وَنَجَاةً مِّنَ النَّارِ وَدُخُوۡلًا فِی الۡجَنَّةِ ہ وَعَافِیَةً مِّنۡ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ ہ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّحِمِیۡنَ ہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ عَالِمٌ بِسَرَآئِرِنَا فَاَصۡلِهَا وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقۡضِهَا وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِذُنُوۡبِنَا فَاغۡفِرۡهَا وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِاَعۡدَآئِنَا فَاَهۡلِكۡهُمۡ وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِاَمۡرَاضِنَا فَاشۡفِهَا وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكۡفِهَا یَا كَافِیَ الۡمُهِمَّاتِ یَا قَاضِیَ الۡحَاجَاتِ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ط اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ وَاَوۡلَادِهِ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ عَلَیۡهِمُ السَّلَامُ ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

......﴿دعائے حفظ ایمان﴾......

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو توشہ آخرت اور باعثِ قبولیت دعا ہے باعث رحمت و نجات ہے۔ اس کے پڑھنے سے ایمان کامل ہوتا ہے اور تادم مرگ زائل نہیں ہوتا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَبِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَبِالۡقُرۡآنِ كِتَابًا وَ بِالۡكَعۡبَةِ قِبۡلَةً وَبِعَلِیٍّ وَلِیًّا وَاِمَامًا وَبِالۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ وَعَلِیِّ ابۡنَ الۡحُسَیۡنِ وَمُحَمَّدِ ابۡنِ عَلِیٍّ وَجَعۡفَرِ ابۡنِ مُحَمَّدٍ وَمُوۡسٰی اِبۡنِ جَعۡفَرٍ وَعَلِیِّ ابۡنِ مُوۡسٰی وَمُحَمَّدِ ابۡنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ ابۡنِ مُحَمَّدٍ وَالۡحَسَنِ ابۡنِ عَلِیٍّ وَالۡحُجَّةِ ابۡنِ الۡحَسَنِ عَلَیۡهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمۡ اَتَوَلّٰی وَمِنۡ اَعۡدَائِهِمۡ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ رَضِیۡتُ بِهِمۡ اَئِمَّةً فَاَرۡضِنِیۡ لَهُمۡ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

......﴿ دعائے مغفرت ﴾......

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی واجب نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ یہ دعا رمضان میں ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ اَدۡخِلۡ عَلٰى اَهۡلِ الۡقُبُوۡرِ السُّرُوۡرَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَغۡنِ كُلَّ فَقِيۡرٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اَشۡبِعۡ كُلَّ جَآئِعٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اكۡسُ كُلَّ عُرۡيَانٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اقۡضِ دَيۡنَ كُلِّ مَدِيۡنٍ ۝ اَللّٰهُمَّ فَرِّجۡ عَنۡ كُلِّ مَكۡرُوۡبٍ ۝ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيۡبٍ ۝ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيۡرٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اَصۡلِحۡ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنۡ اُمُوۡرِ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اشۡفِ كُلَّ مَرِيۡضٍ ۝ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقۡرَنَا بِغِنَاكَ ۝ اَللّٰهُمَّ غَيِّرۡ سُوۡٓءَ حَالِنَا بِحُسۡنِ حَالِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اقۡضِ عَنَّا الدَّيۡنَ وَاَغۡنِنَا مِنَ الۡفَقۡرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو مسرور فرما۔ اے اللہ! ہر محتاج کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے۔ اے اللہ! ہر بے لباس کو لباس پہنا۔ اے اللہ! ہر مقروض کے قرض کو ادا فرما۔ اے اللہ! ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما۔ اے اللہ! ہر مسافر کو وطن واپس پہنچا۔ اے اللہ! ہر اسیر کو رہائی عطاء فرما۔ اے اللہ! مسلمانوں کے تمام بگڑے امور کی اصلاح فرما۔ اے اللہ! تمام مریضوں کو شفاء عطاء فرما۔ اے اللہ! اپنی تونگری اور امیری سے ہماری محتاجی ختم کر دے۔ اے اللہ! ہماری بدحالی کو خوشحالی سے بدل دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عطاء فرما اور محتاجی سے بچا لے۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

......﴿ حل مشکلات ﴾......

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ جب بھی مجھے کوئی مشکل امر درپیش ہوا تو جبرائیلؑ میرے پاس آئے اور کہا کہ میں یہ دعا پڑھوں۔ احادیث میں ہے کہ دل کے وسوسوں، قرض، پریشانی اور بیماری دور کرنے کے لئے یہ دعا بار بار پڑھی جائے۔ بعض روایات میں ہے کہ اس کے شروع میں لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بھی پڑھا جائے۔

تَوَكَّلۡتُ عَلَى الۡحَيِّ الَّذِىۡ لَا يَمُوۡتُ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ۝

ترجمہ: میں اس پر بھروسہ کیا جو زندہ ہے، اسے موت نہیں، حمد ہے خدا کے لئے جس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ کوئی بیٹا، نہ بادشاہت میں کوئی اُس کا ساجھی ہے، نہ بوجہ کمزوری کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بہت زیادہ بڑائی (بیان) کرو۔

......《دعاء برائے سلامتی امام زمان》......

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ كُنۡ لِّوَلِيِّكَ الۡحُجَّةِ ابۡنِ الۡحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰبَآئِهٖ فِيۡ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيۡ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيۡلًا وَّعَيۡنًا حَتّٰى تُسۡكِنَهٗ اَرۡضَكَ طَوۡعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيۡهَا طَوِيۡلًا ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلۡ فَرَجَهُمۡ ہ

ترجمہ: اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا۔ تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آبائے گرامی پر۔ اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مدد گار، نگہدار، پیشوا، حامی اور رہنما اور نگہبان۔ یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما۔

......《دعاء قبولیت نماز》......

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اِلٰهِيۡ هٰذِهٖ صَلٰوتِيۡ صَلَّيۡتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنۡكَ اِلَيۡهَا وَلَا رَغۡبَةٍ مِّنۡكَ فِيۡهَآ اِلَّا تَعۡظِيۡمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَآ اَمَرۡتَنِيۡ بِهٖ ہ اِلٰهِيۡٓ اِنۡ كَانَ فِيۡهَا خَلَلٌ اَوۡ نَقۡصٌ مِّنۡ نِّيَّتِهَآ اَوۡ قِرَآءَتِهَآ اَوۡ قِيَامِهَا اَوۡ قُعُوۡدِهَآ اَوۡ رُكُوۡعِهَآ اَوۡ سُجُوۡدِهَا فَلَا تُؤَاخِذۡنِيۡ وَتَفَضَّلۡ عَلَيَّ بِالۡقُبُوۡلِ وَالۡغُفۡرَانِ ہ بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ط

ترجمہ: خدایا یہ نماز جسے میں نے پڑھا ہے۔ یہ نہ تو اس وجہ سے ہے کہ تجھے اس کی جانب احتیاج ہے۔ نہ اس بناء پر کہ اسکی طرف تجھ کو رغبت ہے بلکہ تیری تعظیم و فرماں برداری اور تیرے حکم کی تعمیل میں بجالایا ہوں۔ اے میرے مالک! اگر اس میں کچھ چھوٹ رہا ہو یا کمی ہو نیت، سورتوں کے پڑھنے میں، قیام میں، قعود میں، رکوع یا سجدہ میں۔ تو اے مالک! اس کے لئے مجھ پر عتاب نہ کرنا۔ (اس نماز کو) قبول فرما کر اور بخشش فرما کر مجھ پر اپنا فضل اور اپنی رحمت فرمانا۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا! وہ وقت قریب ہے جب تم شبہے کا شکار ہو جاؤ گے اور رہبر و پیشوا کے بغیر سرگرداں ہو گے۔ اس شبہ کے دور میں کوئی شخص نجات نہ پائے گا مگر وہ شخص جو دعائے غریق پڑھے۔

يَآ اَللّٰهُ يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحِيۡمُ يَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِيۡ عَلٰى دِيۡنِكَ ہ

اے معبود! اے بہت رحم والے، اے مہربان، اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔

......﴿ دعائے وحدت ﴾......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھاً وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعۡبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ اَنۡجَزَ وَعۡدَہٗ وَنَصَرَ عَبۡدَہٗ وَاَعَزَّ جُنۡدَہٗ وَھَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَہٗ فَلَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَیُمِیۡتُ وَیُمِیۡتُ وَیُحۡیِیۡ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد ہے اور ہم اس کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ ہم اپنے دین میں مخلص ہیں اگر چہ (یہ) مشرکین کو ناپسند ہو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمارا اور ہمارے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ واحد ہے، واحد ہے، واحد ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اپنے بندے کی نصرت فرما کر اپنے لشکر کو غالب کیا اور تمام گروہوں کو تنہا شکست دی۔ پس حکمرانی اسی کی ہے اسی کے لئے (سب) تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہی مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں۔ سب خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

......﴿ دعاء برائے ادائیگی قرض ﴾......

یہ دعا حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔ مجرب ہے بشر طیکہ حلال وطیب کھانا استعمال کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ اَنۡ تَرۡحَمَنِیۡ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ اَنۡ تَرۡضَ عَنِّیۡ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ اَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ہ

ترجمہ: اے اللہ! اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں لَا اِلٰہَ اِلا اَنت کے طفیل مجھ پر رحم فرما۔ خداوندا! میں تجھ سے درخواست گزار ہوں اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ سے لَا اِلٰہَ اِلا اَنت کے واسطہ سے راضی ہو جا۔ پروردگار! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ جسکے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں لَا اِلٰہَ اِلا اَنت کے واسطے میرے گناہوں کو معاف فرمادے۔

......﴿ دعاءنور صغیر ﴾......

(جناب سلیمان فارسیؓ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں! جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا نے مجھے ایک ایسا کلام بتایا جو انہوں نے جناب رسول خدا ﷺ سے سنا ہوا تھا اور جسے وہ صبح شام پڑھا کرتی تھیں اور فرمایا! اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں دنیا میں کبھی بھی بخار نہ ہو تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

بِسۡمِ اللّٰہِ النُّوۡرِ بِسۡمِ اللّٰہِ النُّوۡرِ النُّوۡرِ بِسۡمِ اللّٰہِ نُوۡرٌ عَلٰی نُوۡرٍ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ ھُوَ مُدَبِّرُ الۡاُمُوۡرِ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ النُّوۡرَ مِنَ النُّوۡرِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ النُّوۡرَ مِنَ النُّوۡرِ وَاَنۡزَلَ النُّوۡرَ عَلَی الطُّوۡرِ وَالۡبَیۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ فِیۡ کِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍ فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ بِقَدَرٍ مَّقۡدُوۡرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَحۡبُوۡرٍ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھُوَ بِالۡعِزِّ مَذۡکُوۡرٌ وَّبِالۡفَخۡرِ مَشۡھُوۡرٌ وَّعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشۡکُوۡرٌ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ ط

ترجمہ: خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ خداوند نور کے نام سے اس خدا کے نام سے جو نور کا نور ہے اس خدا کے نام سے جو نور پر نور ہے اس خدا کے نام سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے۔ اس خدا کے نام سے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا۔ حمد اسی خدا کیلئے ہے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو طور پہاڑ پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق میں اندازے کے مطابق ایک دانشمند پیغمبر پر حمد اسی خدا کے لئے ہے کہ جو عزت سے ذکر کیا گیا فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی و فراخی میں شکر کیا جاتا ہے رحمت ہو خدا کی ہمارے آقا محمدؐ اور اُن کی آل پاک پر۔

......﴿ ترقی حافظہ کی دعا ﴾......

یہ دعا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنینؑ کو ترقی حافظہ کے لئے تعلیم فرمائی۔

سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا یَعۡتَدِیۡ عَلٰۤی اَھۡلِ مَمۡلَکَتِہٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا یَاۡخُذُ اَھۡلَ الۡاَرۡضِ بِاَلۡوَانِ الۡعَذَابِ سُبۡحَانَ الرَّءُوۡفِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًا وَّبَصَرًا وَّفَھۡمًا وَّعِلۡمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ہ

ترجمہ: پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہلِ زمین کی گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود! میرے قلب میں نور، بصیرت، فہم اور علم کو جگہ دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

...... ﴿ دعاء مجرب و عجیب التاثیر ﴾ ......

(برائے حفاظت از آفات وبلیّات وحادثات وسحر وزہر وشر شیاطین وجنّ وانس وغیرہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یَا مَنۡ لَّا یَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنۡ لَّا یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنۡ لَّا یَصۡرِفُ السُّوۡٓءَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنۡ لَّا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنۡ لَّا یُحۡیِی الۡعِظَامَ الۡمَوۡتٰی اِلَّا ھُوَ ط ھُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالۡبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ط وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰہُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ط وَمَا اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا ط وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ الۡوَاحِدِ الۡاَحَدِ الصَّمَدِ الۡفَرۡدِ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ ۵لا وَلَمۡ یُوۡلَدۡ لا وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ع کَامِلًا ھَادِیًا یَاسِرًا یَامِلًا صَادِقًا بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۵

کتاب زین المتقین سے منقول ہے کہ امام زین العابدینؑ کے زمانہ میں ایک بدکار شخص کو تین بار آگ میں ڈالا گیانہ جلا۔ پھر پانی میں ڈالا گیانہ ڈوبا۔ گردن پر شمشیر چلائی گئی کارگر نہ ہوئی۔ امامؑ سے اس کا سبب دریافت کیا گیا۔ آپؑ نے فرمایا! اس کے پاس ایک تعویذ ہے۔ دیکھا گیا تو اس کے پاس یہ دعا نکلی۔

...... ﴿ دعائے معرفت ﴾ ......

یہ دعا برائے حصول معرفت دینی اور دین پر ثابت قدمی کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ بعد نماز پنجگانہ پڑھنا چاہیے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ نَفۡسَکَ فَاِنَّکَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ نَفۡسَکَ لَمۡ اَعۡرِفۡ نَبِیَّکَ ۵

اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ نَبِیَّکَ فَاِنَّکَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ نَبِیَّکَ لَمۡ اَعۡرِفۡ حُجَّتَکَ ۵

اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ حُجَّتَکَ ضَلَلۡتُ عَنۡ دِیۡنِیۡ ۵

اے اللہ! مجھے اپنے نفس کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے نفس کی معرفت عطانہ کی تو میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت حاصل نہ کرسکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت عطانہ کی تو میں تیری حجتؑ کی معرفت حاصل نہ کرسکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت عطانہ کی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

پھر تین مرتبہ پڑھے۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِیۡنِکَ ۵

آخر میں ایک مرتبہ کہے۔ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الۡاَطۡھَارِ ط

......﴿طول عمر کے لیے دعا﴾......

امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا: مولا! میری عمر زیادہ ہوگئی ہے میرے رشتہ دار مر چکے ہیں کوئی میرا امونس اور ہمدم نہیں ملتا، مجھے ڈر ہے کہ میں خود بھی مر جاؤں گا۔ حضرتؑ نے فرمایا! اپنے رشتہ داروں کی بہ نسبت صالح مومن بھائی اُنس کے لئے زیادہ بہتر ہیں۔ اگر تم اپنی اور عزیز و اقارب اور دوستوں کی لمبی عُمر چاہتے ہو تو ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُّ فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ كَتَرَدُّدِیْ فِیْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ یَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَآئَتَهٗ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ لِوَلِیِّكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِیَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا تَسُؤْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَلَا فِیْٓ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِیْ ٥

ترجمہ: اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آلؑ محمد پر، اے معبود بے شک تیرے سچے اور سچا قرار دیے ہوئے رسول نے فرمایا (تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر) کہ یقیناً تو نے ارشاد کیا کہ میں جو کچھ کرنا چاہوں اس میں کوئی تردد نہیں ہوتا مگر اس وقت جب میں کسی ایسے مومن کی روح قبض کرنے لگوں جو موت کو پسند نہ کرے اور میں اس کی ناراضگی کو پسند نہیں کرتا اور اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آلؑ محمد پر اور اپنے آخری ولی کی کشائش میں جلدی کر انہیں محفوظ رکھ اور کامیابی عطا فرما اور مجھے اپنے اور اپنے دوستوں کے بارے میں کسی برائی سے دوچار نہ کر۔

اگر چاہے تو اس دعا کے بعد اپنے دوستوں کے نام بھی لے سکتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں نے یہ دعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کی تو مجھے اس قدر زندگی نصیب ہوئی کہ میں اس سے اُکتا گیا۔

* *

......﴿حضرت علی علیہ السلام کے کلمات مناجات﴾......

اِلٰھِیْ كَفٰی بِیْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا	میرے معبود میری عزت کیلئے یہ ہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں
وَّ كَفٰی بِیْ فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِیْ رَبًّا	اور میرے لئے یہ فخر ہی کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے
اَنْتَ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ كَمَا تُحِبُّ	تو ایسا ہی ہے جیسا میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنادے جیسا تو چاہتا ہے

* *

......دعائے حاجات......

جو شخص اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے، خصوصاً نمازِ جمعہ کے بعد، تو وہ شخص اللہ کے فضل سے ہر طرح کی پریشانی، مصیبت، خوف اور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ رزق کی وسعت اور ادائیگی قرض کے لئے مجرب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوۡجُوۡدُ یَا جَوَّادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیۡمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَاالطَّوۡلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغۡنِیۡ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیۡمُ یَا حَکِیۡمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ط یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ نَفِّحۡنِیۡ مِنۡكَ بِنَفۡحَةِ خَیۡرٍ تُغۡنِیۡنِیۡ بِھَا عَمَّنۡ سِوَاكَ اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ط نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ ط اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیۡدُ یَا مُبۡدِیءُ یَا مُعِیۡدُ یَا وَدُوۡدُ یَا ذَاالۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ط اِکۡفِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ وَاحۡفَظۡنِیۡ بِمَا حَفِظۡتَ بِهِ الذِّکۡرَ وَانۡصُرۡنِیۡ بِمَا نَصَرۡتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ، اے یکتا، اے یگانہ، اے موجود، اے بہت سخی، اے پھیلانے والے، اے کرم کرنے والے، اے بہت دینے والے، اے بخشش کرنے والے، اے بے پرواہ، اے بے پرواہ کرنے والے، اے بہت کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے، اے تمام چیزوں کو جاننے والے، حکمت کو جاننے والے، اے زندہ، اے قائم بالذات، اے بہت رحم کرنے والے، اے بے انتہا مہربان، اے آسمان اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے، اے بزرگی اور عظمت والے، اے بہت زیادہ مہربان، اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطاء کر جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ کر دتے۔ اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو (یہ جان لو کہ) کامیابی آچکی ہے۔ بے شک ہم نے آپؐ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی اُمید ہے)۔ اے اللہ، اے بے پرواہ، اے قابل تعریف۔ اے پہلی بار پیدا کرنے والے، اے دوبارہ زندہ کرنے والے، اے بہت زیادہ محبت کرنے والے، اے عظمت والے عرش کے مالک، اے جو چاہے کر گزرنے والے! اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پرواہ کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کر دے اور جن ذرائع سے تونے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما۔ اور جن ذرائع سے تونے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی ہے انہی ذرائع سے میری بھی مدد فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

......﴿ دعائے امام زین العابدین علیہ السلام ﴾......

یہ دعا حضرتؑ سے مقاتل بن سلیمان نے روایت کی اور ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو سو مرتبہ پڑھے اور اپنی حاجت بیان کرے اگر اس کی دعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَ اَنَا اَنَا وَ كَيْفَ اَقْطَعُ رَجَائِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ

اے معبود میں کیسے تجھ سے دعا کروں اور میں تو میں ہوں اور کیونکر تجھ سے اپنی اُمید توڑوں اور تُو تُو ہی ہے

اِلٰهِيْٓ اِذَا لَمْ اَسْئَلُكَ فَتُعْطِيَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْٓ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيْنِيْٓ

میرے معبود جب میں تجھ سے نہ مانگوں کہ تو مجھے عطا کرے تو پھر کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے کچھ دے گا

اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَدْعُوْكَ فَتَسْتَجِيْبُ لِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْٓ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِيْٓ

میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں کہ تو میری دعا قبول فرمائے

تو پھر کون ہے جس سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول کرے گا

اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمُنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْٓ اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِيْٓ

میرے معبود جب میں تیرے حضور زاری نہ کروں کہ تو مجھ پر رحم کرے

تو پھر کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا

اِلٰهِيْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ نَجَّيْتَهٗ

میرے معبود جیسے تو نے دریا کو شگافتہ کیا موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور انہیں نجات دی تھی

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِمَّآ اَنَا فِيْهِ

تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ پر اور مجھے نجات دے اس مشکل سے جس میں میں گرفتار ہوں

وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ

اور مجھے کشادگی عطا فرما جلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

......﴿ دعاء امام زمانہ علیہ السلام ﴾......

کفعمی نے بلد الامین میں تحریر یاہے کہ یہ دعا حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ ارۡزُقۡنَا تَوۡفِيۡقَ الطَّاعَةِ وَبُعۡدَ الۡمَعۡصِيَةِ وَصِدۡقَ النِّيَّةِ وَعِرۡفَانَ الۡحُرۡمَةِ وَاَكۡرِمۡنَا بِالۡهُدٰى وَالۡاِسۡتِقَامَةِ وَسَدِّدۡ اَلۡسِنَتَنَا بَالصَّوَابِ وَالۡحِكۡمَةِ وَامۡلَاۡ قُلُوۡبَنَا بِالۡعِلۡمِ وَالۡمَعۡرِفَةِ وَطَهِّرۡ بُطُوۡنَنَا مِنَ الۡحَرَامِ وَالشُّبۡهَةِ وَاكۡفُفۡ اَيۡدِيَنَا عَنِ الظُّلۡمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغۡضُضۡ اَبۡصَارَنَا عَنِ الۡفُجُوۡرِ وَالۡخِيَانَةِ وَاسۡدُدۡ اَسۡمَاعَنَا عَنِ اللَّغۡوِ وَالۡغِيۡبَةِ وَتَفَضَّلۡ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهۡدِ وَالنَّصِيۡحَةِ وَعَلَى الۡمُتَعَلِّمِيۡنَ بِالۡجُهۡدِ وَالرَّغۡبَةِ وَعَلَى الۡمُسۡتَمِعِيۡنَ بِالۡاِتِّبَاعِ وَالۡمَوۡعِظَةِ وَعَلٰى مَرۡضَى الۡمُسۡلِمِيۡنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلٰى مَوۡتَاهُمۡ بِالرَّاۡفَةِ وَالرَّحۡمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالۡوَقَارِ وَالسَّكِيۡنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالۡاِنَابَةِ وَالتَّوۡبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالۡحَيَآءِ وَالۡعِفَّةِ وَعَلَى الۡاَغۡنِيَآءِ بَالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الۡفُقَرَآءِ بِالصَّبۡرِ وَالۡقَنَاعَةِ وَعَلَى الۡغُزَاةِ بِالنَّصۡرِ وَالۡغَلَبَةِ وَعَلَى الۡاُسَرَآءِ بِالۡخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الۡاُمَرَآءِ بِالۡعَدۡلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالۡاِنۡصَافِ وَحُسۡنِ السِّيۡرَةِ وَبَارِكۡ لِلۡحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقۡضِ مَآ اَوۡجَبۡتَ عَلَيۡهِمۡ مِنَ الۡحَجِّ وَالۡعُمۡرَةِ بِفَضۡلِكَ وَرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ٥

ترجمہ: اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے، نافرمانی سے دور رہنے، نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سر فراز فرما۔ اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے۔ ہمارے دلوں کو علم و معرفت سے بھر دے۔ اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ۔ ہمارے ہاتھوں کو ستم اور چوری کرنے سے بچائے رکھ۔ اور ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ۔ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے محفوظ فرما۔ ہمارے علماء دین پر زہد و نصیحت ارزانی فرما۔ اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر۔ وعظ سننے والوں کو نصیحت پکڑنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے۔ اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما اور آرام دے۔ ان کے مرحومین پر مہربانی و رحمت فرما۔ ہمارے بوڑھوں کو ٹھیراؤ اور تسلی عطا کر۔ اور ہمارے جوانوں کو توبہ و استغفار کی توفیق دے۔ اور عورتوں کو حیاء اور پاکدامنی عنایت فرما۔ ہمارے تونگروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کر دے۔ اور مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے۔ غازیوں کو مدد اور غلبہ دے۔ قیدیوں کو رہائی اور آرام دے۔ حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے۔ اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے۔ اور حاجیوں اور زائروں کے زادراہ اور خرچ میں برکت دے۔ اور ان پر جو حج و عمرہ تو نے

واجب کیا ہے وہ اچھی طرح ادا کرنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

......﴿دعاء حضرت حجت علیہ السلام﴾......

مہج الدّعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ دعا حضرت حجت القائم علیہ السلام کی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِلٰهِیْ بِحَقِّ مَنْ نَّاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَآءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰٓی اَحْیَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰٓی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰی غُرَبَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰٓی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

ترجمہ: اے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا اور دریا میں پکارتا ہے کہ مفلس مومنین و مومنات کو مال و ثروت عطا کرکے خوشحال و خورسند کر دے۔ مومن مرد اور مومن عورتوں میں جو بیمار ہیں اُن کو صحت و تندرستی عطا فرما۔ زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم زیادہ فرما۔ اور مرحوم مومن مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی فرمادے۔ اور مسافر مومن مردوں اور عورتوں کو صحت و سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچادے۔ واسطہ ہے تجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پاک کا۔

......﴿وسعت رزق کے لئے دعا﴾......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

* *

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ ہ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

* *

......﴿آنبیاء علیہ السلام کی دعائیں﴾......

انبیاء علیہم السلام جیسی عظیم ہستیوں کو بھی جب مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے دعا بھی کا سہارا لیا۔

(حضرت آدم علیہ السلام)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣

پروردگار ہم نے اپنا نقصان کیا اگر تونے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے (الاعراف)

(حضرت نوح علیہ السلام)

رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝١٠

اے پالنے والے میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما (القمر)

(حضرت ابراھیم علیہ السلام)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝٤٠

اے میرے رب! مجھ کو نماز گزار قرار دے اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے میرے رب میری دعا قبول فرما (ابراہیم)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام)

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝٢٥ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝٢٦ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝٢٧ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝٢٨

اے میرے پروردگار تو میرے لئے میرے سینے کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان سے لکنت کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں۔ (طٰہٰ)

(حضرت ایوب علیہ السلام)

رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝٨٣

پروردگار بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو بڑا رحم کرنے والا (انبیاء)

(حضرت یونس علیہ السلام)

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٧

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک و پاکیزہ ہے بے شک میں قصوروار ہوں (انبیاء)

(حضرت زکریا علیہ السلام)

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٨٩

اے پالنے والے میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما (القمر)

(حضرت یوسف علیہ السلام)

اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾

اے پالنے والے میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما (القمر)

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِیۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَةً مِّنۡكَ ۚ وَ ارۡزُقۡنَا وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾

اے ہمارے پروردگار ہم پر ایک خوان پر از طعام آسمان سے نازل فرما کہ وہ ہمارے اوّل و آخر کے لئے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی رہے اور ہم کو رزق عطاء فرما اور تو سب سے بہتر رزق عطا کرنے والا ہے (مائدہ)

......﴿ منتخب قرآنی دعائیں ﴾......

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ه رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ه

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا کی بھی خیر و خوبی دے اور آخرت کی بھی خیر و خوبی عطا کر اور عذاب دوزخ سے ہمیں بچا لے۔ اے ہمارے پروردگار ہماری (یہ دعا) قبول کر۔ بالتحقیق تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٚ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٚ وَ ارۡحَمۡنَا ٚ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ه

اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو اس کا مواخذہ نہ کرنا اور ہم پر ایسا بار نہ ڈال جیسا ان پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے پروردگار اور ہم سے اتنا نہ اُٹھوا جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے اور ہم سے در گزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا آقا ہے پس ہم کو کافر لوگوں کے مقابلے میں مدد دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ه

اے ہمارے پروردگار بعد اس کے کہ تو ہم کو ہدایت کر چکا ہے ہمارے دل حق سے نہ ہٹا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما۔ بے شک تو سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کی آواز سنی جو ایمان کے لئے پکارتا تھا کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو نیکوں کے ساتھ محسوب فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب لیا جائے گا اُس دن مجھے اور میرے ماں باپ اور مؤمنین کو بخش دینا۔ اے پروردگار تو ان دونوں (میرے ماں باپ) پر ایسا ہی رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اے ہمارے پروردگار! جو کچھ تو نے ہم پر نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس تو (حق کی) شہادت دینے والوں کے ساتھ ہم کو بھی لکھ لے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری ازواج کی طرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت کر اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان لوگوں کے لئے جو کافر ہو گئے ہیں (ذریعہ) آزمائش نہ بنا اور ہم کو بخش دے۔ اے ہمارے پروردگار تو ضرور زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے نور کو ہمارے لئے پورا کر دے اور ہمارے گناہ بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔

☆ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ☆

تعقیباتِ نماز کے بعد آخر میں یہ سلام پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَلَكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ ٥ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ٥ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَمَلَآئِكَتِهٖ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ ِ الصَّادِقِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرِ ِ الْكَاظِمِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ِ الْجَوَادِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ ِ الْهَادِیْ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ِ الزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ ٥ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ٥

اے معبود تو سلامہ ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیرے لئے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے۔ تمہارا پرودگار تو صاحبِ عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو تمام رسولوں پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے۔ اے نبیؐ آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو آئمہ پر جو ہادی ہیں ہدایت یافتہ، سلام ہو خدا کے سب نبیوں پر، رسولوں اور فرشتوں پر، سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں پر، علیؑ امیر المومنین پر سلام ہو، سلام ہو حسنؑ اور حسینؑ پر جو تمام جوانان جنت کے سیّد و سردار ہیں، سلام ہو علیؑ بن الحسینؑ پر جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں، سلام ہو محمدؑ بن علیؑ پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے ہیں، محمد باقرؑ کے فرزند جعفر صادق پر سلام ہو، سلام ہو جعفر صادقؑ کے فرزند موسیٰ کاظم پر، سلام ہو موسیٰ کاظمؑ کے فرزند علی رضاؑ پر، سلام ہو علی رضاؑ کے فرزند محمد الجوادؑ پر، سلام ہو محمد الجوادؑ کے فرزند علی الہادیؑ پر، سلام ہو علی الہادیؑ کے فرزند حسن عسکریؑ پر، سلام ہو حسن عسکریؑ کے فرزند حجت القائمؑ المہدی پر۔ ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

✻ ✻

......﴿جلیل القدر قرآنی آیات﴾......

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے جب ان آیات کے زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرشِ الٰہی کے ساتھ لگ کر کہا: پروردگار! تو ہمیں گناہگاروں اور خطاکاروں کی طرف بھیج رہا ہے۔ تب ذاتِ حق نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تم روئے زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! تمہیں آلِ محمدؐ اور اُن کے دوستداروں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ نظرِ رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستّر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے گناہ بھی کئے ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو میں اسے خطیرہ قدس میں ٹھہراؤں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ اگر اُسے خطیرہ قدس میں نہ ٹھہراؤں تو بھی ہر روز ستّر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظرِ رحمت کروں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو پھر ہر روز اس کی ستّر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کر دوں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اِسے شر شیطان اور ہر دُشمن کے شر سے اپنی پناہ میں رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کروں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

(1) سورۃ فاتحہ کی تمام آیات (2) آیت الکرسی هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ تک (3) آیاتِ شہادت (4) آیتِ ملک۔

آیاتِ شہادت

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (آلِ عمران)

آیاتِ ملک

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (آلِ عمران)

......﴾ نماز آیات ﴿......

آسمانی آفات مثلاً سورج گرہن اور چاند گرہن، زلزلہ، کالی آندھی، بادل کی خوفناک کڑک یا ایسی کوئی قدرتی آفت جس سے انسان خوفزدہ ہو جائے تو اس کے لئے نماز آیات پڑھی جاتی ہے جو کہ واجب ہے۔

نماز آیات کی دو رکعات ہیں۔ ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع ہیں اور ہر دوسرے رکوع سے پہلے قنوت مستحب ہے۔

نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الحمد پڑھے اور اس کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے اور دوسرا رکوع کرے۔ اسی طرح سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کرے اور پھر کھڑا ہو سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص کے بعد چوتھے رکوع سے پہلے پھر قنوت پڑھے۔ پانچویں مرتبہ سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص اور رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد کھڑا ہو اور دوسری رکعت پڑھے۔ سورۃ الحمد پڑھے اور پھر سورۃ اخلاص پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح پانچ رکوع کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے قنوت ہو گا۔ پانچویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے، رکوع کرے، کھڑے ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ دونوں سجدے کرے اور تشہد، سلام کے بعد نماز تمام کر دے۔

- اس نماز میں ہر مرتبہ رکوع سے پہلے سورۃ الحمد نہیں پڑھنا چاہتے تو صرف پہلی رکعت کے پہلے رکوع اور دوسری رکعت کے پہلے رکوع سے پہلے پڑھ دیں تو کافی ہے باقی سب رکوع سے پہلے صرف سورۃ اخلاص پڑھ دیں۔
- ہر رکوع کے بعد کھڑے ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہنا مستحب ہے لیکن ہر رکعت کے آخری رکوع کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَر نہیں بلکہ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہیں گے۔
- ہر دوسرے رکوع کے بعد مستحب قنوت چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کو اختیار ہے۔ صرف دوسری رکعت کے آخری رکوع سے پہلے ایک مرتبہ قنوت پڑھ دیں تو کافی ہے۔
- اگر سورۃ اخلاص بھی پوری نہ پڑھنا چاہیں تو اس کے پانچ حصے کر کے ہر رکوع سے پہلے ایک حصے کو پڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً

(۱) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (۲) قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۳) اَللّٰهُ الصَّمَدُ

(۴) لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ (۵) وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؏

......﴿ نماز وحشت قبر ﴾......

یہ دو رکعت نماز ہے جو میت کے دفن کے دن ہی پڑھی جاتی ہے۔ دفن کے بعد نماز عشاء کے بعد سے نماز فجر تک پڑھی جا سکتی ہے۔ جس مرحوم کے لئے پڑھی جائے اس کا نام ذہن میں ہونا چاہیے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ انا انزلنٰه پڑھیں۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب مرحوم کا نام لے کر ہدیہ کر دیں۔ اگر آیت الکرسی زبانی یاد نہ ہو تو کتاب سامنے رکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

......﴿ آیت الکرسی ﴾......

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ۬ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○ لَاۤ اِكۡرَاهَ فِی الدِّیۡنِ ۙۚ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰی ۗ لَا انۡفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ۬ وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ○

اسناد آیت الکرسی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داخل کر دے گا اور آبِ باراں یا آبِ زم زم سے لکھ کر پیئے تو جسم سے ہر بیماری دور ہو۔ تعویذ بنا کر پہنے تو جانورانِ وحشی اور حشرات الارض سے اور سحر و بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دل عزیز ہو گا۔ اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تونگری عطا کرے گا۔ گلے میں پہننے سے درد، مرگی و فقر دور ہو گا۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت اور تاکید ہے۔

......﴿ نماز شب / تہجد ﴾......

نمازِ شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کل گیارہ رکعات ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیت سے دو رکعت نمازِ شفع کی نیت سے۔ نمازِ شفع میں دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی۔ اور ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے ادا کی جاتی ہے۔ نمازِ وتر ایک رکعت ہے اس میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی دوسری سورۃ تلاوت کریں۔ اسکے بعد قنوت کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور سات مرتبہ ھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ ط پڑھیں اور اس کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس زندہ یا مردہ مومنین و مومنات کے لئے دعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَاں بن فُلَاں فلاں بن فلاں کی جگہ مومن یا مومنہ کا نام اور اس کے والد کا نام لیں اگر ولدیت یاد نہیں تو کوئی بات نہیں۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ پڑھیں۔ قنوت کے بعد رکوع و سجود بجا لائیں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دیں۔ بہتر ہے کہ اوپر جو اعمال لکھے ہوئے ہیں ان تمام کو بجالائیں لیکن اگر نہیں کر سکتا تو جتنے اعمال بجالا سکتا ہے اتنا ہی کر لیں۔ اس وجہ سے نماز شب ترک نہ کریں کہ میں اتنا لمبا قنوت نہیں پڑھ سکتا۔

......﴿ نماز ھدیہ والدین ﴾......

والدین کی فرماں برداری واجب اور ان کی رضامندی و خوشنودی بہترین اطاعت ہے۔ ان کو ناراض رکھنا گناہِ کبیرہ ہے۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کرے اور اگر وہ فوت ہو چکے ہوں تو ان کیلئے اعمالِ خیر بجالائے اور ان کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے دعا کرے اور نمازیں پڑھے۔ کیونکہ والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کو بھول جانے کی صورت میں انسان عاق والدین ہو سکتا ہے۔ کم از کم ہر شب جمعہ والدین کیلئے دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرمانا

اور دوسری رکعت میں ایک بار سورۃ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہوا مومن ہو کر اور مومنین و مومنات سب کو بخش دے۔ نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط اے میرے پروردگار! ان دونوں (میرے والدین) پر (اسی طرح) رحم و شفقت فرما جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھ پر کی

......﴾ نماز امام زمانہ عجل اللہ ﴿......

یہ دو رکعت نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد پڑھتے ہوئے آیت اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ سو 100 مرتبہ پڑھیں سورۃ الحمد ختم ہونے کے بعد سورۃ توحید قُلْ ھُوَاللہ پڑھیں۔ دو رکعت نماز ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَیْكَ یَارَبِّ الْمُشْتَكٰی وَعَلَیْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذَالِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِیْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ اِكْفِیَانِیْ فَاِنَّكُمَا كَافِیَانِ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ انْصُرَانِیْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ اِحْفِظَانِیْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ ہ

ترجمہ: بارِ الٰہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں۔ پوشیدہ (گناہ) ظاہر ہو گئے ہیں۔ پردہ فاش ہو گیا ہے۔ اُمید ٹوٹ گئی ہے۔ اور زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہو گئی ہے۔ تو ہی مدد کرنے والا ہے۔ اے پالنے والے! تجھ سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی اور آسانی میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے۔ پروردگار! تو محمدؐ اور آلؑ محمدؐ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما جو صاحب امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت کا تونے ہمیں حکم دیا ہے اور اس طرح ہمیں اُن کے رتبے کی پہچان کرائی۔ پس اُن کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما، جلد تر، نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا اِس سے بھی شتاب تر۔ اے محمد مصطفیؐ اور اے علی مرتضیٰؑ آپ حضرات میری سرپرستی فرمائیے۔ یقیناً آپ کی کفایت میرے لئے کافی ہے۔ اے محمد مصطفیؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری نصرت فرمائیے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں۔ اے محمد مصطفیؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری حفاظت کیجئے یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں۔ اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ اے فریادرس، اے فریادرس، اے فریادرس میری فریاد کو پہنچئے، میری نصرت کیجئے، میری امداد کیجئے۔ اِسی وقت اسی لمحے اِسی گھڑی۔ جلد تر، جلد تر، جلد تر۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (خدا) تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور اُن کی آلؑ پاک کا۔

……﴿ نماز جنازہ ﴾……

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی کچھ لوگ پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب کے سب گناہ گار۔ نماز جنازہ میں وضو کرنا سنت ہے۔ اگر پانی میسر نہیں تو بغیر وضو کے بھی نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے۔ چھ سال سے کم بچے کی نماز جنازہ مستحب اور چھ سال سے زیادہ عمر والے کی نماز جنازہ واجب ہے۔ مستحب ہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ "الصلوٰۃ" کہہ کر اعلان کیا جائے۔ نماز جنازہ کی پانچ تکبیریں اور چار دعائیں ہیں۔ نیت "پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ حاضر اس میت پر ساتھ اس پیش نماز کے واجب قربۃً اِلی اللہ" پھر پہلی تکبیر کہے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ"

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اُس نے برحق مبعوث فرمایا جو خوش خبری دینے والے اور قیامت کے دن سے ڈرانے والے ہیں۔

پھر دوسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَعِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمد علیہ السلام پر۔ اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔ اور برکت نازل فرما محمدؐ اور آل محمد علیہ السلام پر۔ اور رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمد علیہ السلام پر جیسا کہ تو نے اپنا بہترین درود و سلام۔ برکت اور رحمت حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ بے شک تو خوبی والا شان والا ہے۔ اور (اے اللہ) تو اپنے تمام انبیاء علیہم السلام و مرسلین علیہم السلام اور شہداء اور سچوں پر اور اپنے تمام نیک و صالح بندوں پر رحمت نازل فرما۔

پھر تیسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡھُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ تَابِعۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَھُمۡ بِالۡخَیۡرَاتِ اِنَّكَ مُجِیۡبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط

اے اللہ! بخش دے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں کو۔ اِن میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں (سب کو بخش دے) اے اللہ! ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملادے۔ بے شک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

پھر چوتھی تکبیر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبۡدُكَ وَابۡنُ عَبۡدِكَ وَابۡنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنۡتَ خَیۡرُ مَنۡزُوۡلٍ بِهٖ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعۡلَمُ مِنۡهُ اِلَّا خَیۡرًا وَّاَنۡتَ اَعۡلَمُ بِهٖ مِنَّا ط اَللّٰھُمَّ اِنۡ كَانَ مُحۡسِنًا فَزِدۡ فِیۡٓ اِحۡسَانِهٖ وَاِنۡ كَانَ مُسِیۡئًا مُذۡنِبًا فَتَجَاوَزۡ عَنۡ سَیِّئَاٰتِهٖ وَاغۡفِرۡ لَهٗ ہ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡهُ عِنۡدَكَ فِیۡٓ اَعۡلٰی عِلِّیِّیۡنَ وَاخۡلُفۡ عَلٰٓی اَھۡلِهٖ فِی الۡغَابِرِیۡنَ وَارۡحَمۡهُ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ہ وَاحۡشُرۡهُ مَعَ النَّبِیِّ وَالۡاَئِمَّةِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحوم) تیرا بندہ ہے۔ تیرے بندے کا بیٹا ہے۔ تیری کنیز کا بیٹا ہے۔ تیرا مہمان بنا ہے اور تو بہترین میزبان ہے۔ اے اللہ! ہم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ عِلیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پاک و طاہر آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ محشور فرما۔

پھر پانچویں تکبیر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ کر نماز تمام کر دے اور مستحب ہے کہ ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگے۔

اوپر جو چوتھی دعا دی گئی ہے وہ بالغ مرد کے لئے تھی اگر میت بالغ عورت کی ہے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُكَ وَابْنَۃُ عَبْدِكَ وَابْنَۃُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً مُذْنِبَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِھَا وَاغْفِرْلَھَا ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَكَ فِیْٓ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰٓی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ وَاحْشُرْھَا مَعَ الْفَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ الْعَالَمِیْنَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحومہ) تیری کنیز ھے۔ تیرے بندے کی بیٹی ھے۔ تیری کنیز کی بیٹی ھے۔ تیری مہمان بنی ھے اور تو بہترین میزبان ھے۔ اے اللہ! ھم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ھم سے بہتر جانتا ھے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکوکار ھے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار ھے تو اس کے گناھوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ عِلیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اھل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت فاطمۃ الزھرا سلام اللہ علیھا جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ھیں اُن کے ساتھ محشور فرما۔

اگر میت نابالغ لڑکے کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ط

اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین اور ھمارے لئے ھراول ذخیرہ اور مایہء اجر و ثواب قرار دے۔

اگر میت نابالغ لڑکی کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لِاَبَوَیْھَا وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ط

اے اللہ! اس بچی کو اس کے والدین اور ھمارے لئے ھراول ذخیرہ اور مایہء اجر و ثواب قرار دے۔

مستحب ہے کہ جنازہ اٹھنے تک اُٹھانے والوں کے علاوہ تمام لوگ اپنے اپنے مقام پر کھڑے رہیں خصوصاً پیش نماز۔

......﴿ نماز عید ﴾......

نماز عید دو رکعت ہوتی ہے جو فُرادٰی اور جماعت کے ساتھ دونوں طرح ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال آفتاب تک ہوتا ہے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیرِ آسمان ایسی زمین پر پڑھی جائے جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے نمازی اُس راستے سے واپس نہ آئے جس راستے سے گیا تھا۔ بلکہ دوسرے راستے سے واپس آئے۔ اس روز اپنے اور اپنے دینی بھائیوں کے لئے جو بھی دعا مانگی جائے گی قبول ہوگی انشاء اللہ۔

نماز عید الفطر اور نماز عید الاضحی کے پڑھنے کا طریقہ ایک ہی جیسا ہے۔ نمازی کو چاہیے کہ نماز سے پہلے نیت کرے "دو رکعت نماز عید الفطر یا نماز عید الاضحی پڑھتا / پڑھتی ہوں سنت قُربَةً اِلَی اللہ۔ اس کے بعد کانوں تک ہاتھ لے جائے اور تکبیرۃ الاحرام کہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَر

اس کے بعد سورۃ الحمد کی تلاوت کرے۔ اور اس کے بعد سورۃ اعلیٰ پڑھے جو نیچے درج ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ فَہَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی
۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ یَعۡلَمُ الۡجَہۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾
وَ نُیَسِّرُکَ لِلۡیُسۡرٰی ۚ﴿ۖ۸﴾ فَذَکِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّکۡرٰی ؕ﴿۹﴾ سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی ۙ﴿۱۰﴾ وَ یَتَجَنَّبُہَا الۡاَشۡقَی
ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ؕ﴿۱۳﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ۙ﴿۱۴﴾ وَ ذَکَرَ
اسۡمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ؕ﴿۱۵﴾ بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ۫﴿ۖ۱۶﴾ وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّ ہٰذَا لَفِی الصُّحُفِ
الۡاُوۡلٰی ۙ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی ﴿۱۹﴾

پھر پہلی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت "اَللّٰھُمَّ اَھۡلَ الۡکِبۡرِیَآءِ" پڑھے۔

پھر دوسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر تیسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر چوتھی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر پانچویں مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔ چھٹی مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَر کہہ کر رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کی تلاوت کرنے کے بعد سورۃ والشمس کی تلاوت کرے جو نیچے درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝٤
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا
وَتَقْوٰهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝١١ اِذِ
انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ
عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

پھر پہلی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت "اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ" پڑھے۔

پھر دوسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر تیسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر چوتھی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔ پانچویں مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَر کہہ کر رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد دو سجدے کرے۔ اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

اگر کسی کو سورۃ اعلٰی اور سورۃ والشمس یاد نہ ہوں تو ان کی جگہ جو سورتیں اُسے یاد ہوں وہ پڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح عید والا دعائے قنوت اگر کسی کو یاد نہ ہو تو نماز والا قنوت یا کوئی اور دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَ الْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَّ شَرَفًا وَّ کَرَامَۃً وَّمَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا سَئَلَكَ بِہٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! تُو ہے مالک بزرگیوں کا اور بڑائی کا، تو ہے مالک بخشش کا اور دبدبے کا، تو ہے مالک درگذر اور مہربانی کا اور تو ہے مالک پناہ و پردہ پوشی کا۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ آج کے دن کے جس کو تُو نے مسلمانوں کے لئے عید قرار دیا ہے اور بنایا ہے اسے سرمایہ، شرافت و بزرگی اور اضافہ کا دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ کے لئے کہ تو آج رحمت نازل کر حضرت محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اور یہ کہ داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں جس میں داخل کیا تُو نے حضرت محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ کو اور یہ کہ دور کر دے مجھے ہر اس بدی سے جس سے دور رکھا تو نے حضرت محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ کو۔ تیری رحمتیں ہوں آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پاک پر۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس بھلائی کا جس کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے اور پناہ لیتا ہوں تیری (ہر اُس چیز سے) جس سے پناہ چاہی ہے تیرے نیکوکار بندوں نے۔

اگر نماز عید جماعت کے ساتھ پڑھی جارہی ہے تو نماز پڑھنے کے بعد پیش نماز کھڑے ہو کر عید کے دو خطبے دے گا۔

......﴿ہر مہینے کے اہم ایّام کے اعمال﴾......

......﴿محرم الحرام﴾......

محرم اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جن چار مہینوں کو حرمت والا قرار دیا ہے اُن میں پہلا محرم، دوسرا رجب، تیسرا ذیقعد اور چوتھا ذی الحجہ ہے۔ ماہ محرم کی دسویں تاریخ کو روز عاشور کہتے ہیں۔ اس روز سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے اعزاء و اصحاب کے ساتھ کربلا کے میدان میں بھوکے پیاسے بے دردی سے شہید کر دیے گئے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ زمانہ جاہلیت میں کفار بھی ان مہینوں میں لڑائی سے اجتناب کرتے تھے۔ لیکن اس امت کے منافقوں نے ماہ محرم میں ہمارا خون حلال سمجھا اور ہماری عورتوں، بچوں کو قیدی بنایا۔ خیموں کو آگ لگائی۔ ہمارا مال و اسباب لوٹا اور ہمارے بارے میں حرمت رسول کی رعایت نہ کی۔ اس مصیبت نے ہماری آنکھوں کو زخمی کر دیا۔ پس لازم ہے کہ رونے والے اس مصیبت پر روئیں۔ کیونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام پر رونا گناہانِ کبیرہ کو محو کرتا ہے۔

اعمال شبِ عاشور

شبِ عاشور حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے اعزہ و اصحاب عبادت الٰہی میں مشغول رہے۔ شہادت کی تیاریاں ہوتی رہیں۔ ساری رات جاگ کر بسر کی لہٰذا آپؑ کے محبان کا بھی یہ ایمانی فریضہ ہے کہ وہ بھی شب بیداری کریں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص شب عاشور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ گریہ وزاری کے ساتھ شب بیداری کرے اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے تو وہ بروز قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہو گا۔ اعمالِ شبِ عاشور یہ ہیں۔

- زیارت امام حسین علیہ السلام اور دو رکعت نماز زیارت۔
- چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۵۰ پچاس بار سورۃ اخلاص۔
- دوسرا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت نماز دو دو کر کے ادا کریں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ، تیسری رکعت میں دس مرتبہ سورۃ قل اعوذ برب الناس اور چوتھی رکعت میں دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۱۰۰ سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھیں۔
- امام حسین علیہ السلام اور اُن کے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت کریں۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ

- جس وقت امام حسین علیہ السلام کی مصیبت یاد آئے تو کہے۔ یَالَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَاَفُوْزُ فَوْزًا عَظِیْمًا (کاش میں بھی شہدائے کربلا کے ساتھ ہوتا۔ پس درجہ عظیم پر فائز ہوتا)۔

اعمال روزعاشور

- روزِعاشوردس محرم آذان فجر سے لیکر بغیر روزہ کی نیت کے فاقہ کریں اور آذان عصر کے کچھ دیر بعد فاقہ شکنی کریں
- مجالس عزاءسید الشہداء بپاکریں اور گریہ وزاری کریں۔ دنیا کے کسی کام میں مشغول نہ ہوں۔
- مصیبت زدہ کی طرح اپنی آستینوں کو الٹ دیں۔ کسی کھلی جگہ یا چھت پر جاکر خضوع و خشوع کے ساتھ زیارت عاشور پڑھیں اور دو رکعت نماز زیارت بجالائیں۔
- شہزادہ علی اصغرؑ کی شہادت کے بعد مولا امام حسینؑ بہت پریشان تھے۔ کبھی علی اصغرؑ کے لاشہ کو لے کر خیمہ کی طرف جاتے پھر واپس پلٹ آتے کہ بچے کی ماں اس کو دیکھ کر برداشت کیسے کرے گی۔ زیارت کے بعد حضرت کی سنت پر عمل کرتے ہوئے جس جگہ کھڑے ہوں اُس سے چند قدم آگے جائیں اور پھر پیچھے ہٹیں۔ سات مرتبہ ایسا کریں۔ آگے جاتے ہوئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھیں اور پیچھے ہٹتے ہوئے رِضًا بِقَضَآئِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِّاَمْرِہٖ۔
- آپس میں ایک دوسرے سے رو رو کر ملاقات کریں اور ایک دوسرے کو حضرتؑ کی مصیبت کا پرسہ ان الفاظ میں دیں۔ اَعْظَمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلْنَا وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہٖ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ ہ
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز عاشور ہزار مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔
- حضرت کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ لعنت کریں۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ
- ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنی ذاتی غرض سے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نحس ہے جس میں مومن کی حاجت براری نہیں ہوتی اور اگر ہو بھی جائے تو اِس مومن کے لئے بابرکت نہیں ہوگی۔ نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لئے ذخیرہ نہ کرے کہ وہ اس کے لئے اور جن کے لئے ذخیرہ کیا گیا اُن کے لئے مفید نہ ہوگی۔

25 محرم الحرام امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔ زیارت جامع پڑھیں اور دو رکعت نمازِ زیارت ادا کریں۔

نوٹ: اختصار کو مد نظر رکھتے ہوئے یہاں زیارت عاشور، زیارت اربعین اور دیگر لمبی دعائیں نہیں لکھی جارہیں۔ یہ آپ کو اعمال کی دیگر کتابوں میں مل سکتی ہیں۔ اس کتاب میں زیارت امام حسین علیہ السلام جسے زیارت وارثہ بھی کہتے ہیں موجود ہے۔ اگر آپ کو زیارت عاشور اور زیارت اربعین دستیاب نہ ہوں تو اُس کی جگہ زیارت وارثہ پڑھ سکتے ہیں۔

......صفر المظفر......

اسلامی سال کا دوسرا مہینہ ہے۔ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے ۔ نحوست کو دُور کرنے کے لئے صدقات و خیرات کریں اور ناگہانی بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے بطفیلِ چہاردہ معصومین خدا سے پناہ طلب کریں۔ ۷ صفر ۱۲۸ھ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

۲۰ بیس صفر سید الشہدا امام حسین علیہ السلام کے چہلم کا دن ہے۔ امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے کہ مومن کی علامت پانچ چیزیں ہیں۔ اکیاون رکعت روزانہ فریضہ و نافلہ ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا، داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدہ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بسم اللہ بلند آواز سے کہنا۔ لہذا ہر مومن کو سورج طلوع ہونے کے تھوڑی دیر زیارت اربعین پڑھنی چاہیے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں اور اپنی حاجات طلب کریں انشاء اللہ پوری ہوں گی۔

۲۸ صفر ۱۱ھ بروز سوموار حضرت رسول خدا ﷺ کی وفات ہوئی جبکہ آپ کی عمر مبارک ۶۳ سال تھی۔ ۴۰ سال کی عمر میں تبلیغ رسالت کے لئے مبعوث ہوئے۔ ۱۳ سال مکہ میں تبلیغ کی۔ ۵۳ برس کی عمر میں مدینہ ہجرت کی اور دس سال بعد رحلت فرمائی۔ امیر المؤمنین حضرت علیؑ نے غسل و کفن کے بعد اسی حجرہ میں دفن کیا جس میں آپؐ نے وفات پائی تھی۔

۲۸ صفر ۵۰ھ شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام بھی ہے۔ لہذا اس دن حضور ﷺ کی زیارت اور زیارت جامعہ پڑھیں اور نماز زیارت ادا کریں۔ صفر کا آخری دن احتمال شہادت حضرت امام علی رضا علیہ السلام ہے۔

......ربیع الاوّل......

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی پہلی تاریخ شب ہجرت رسول خدا ﷺ ہے۔ حضرت علی علیہ السلام کفار کی تلواروں کے سائے میں آپؐ کے بستر پر سوئے اور آپؐ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کا ارادہ فرمایا۔ اس دن حضرت رسول خدا ﷺ اور امیر المؤمنینؑ کی زیارت پڑھنا اور روزہ رکھنا مستحب ہے۔

۸ ربیع الاوّل کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اور حضور صاحب الامر صلوات اللہ علیہ امامت کے منصب جلیلہ پر فائز ہوئے۔ لہذا ان دونوں حضرات کی زیارت پڑھنی چاہیے۔

اس مہینہ کی نویں تاریخ عید شجاع ہے اہلبیتؑ نے سوگ ختم کیا۔ اسی دن عمر بن سعد قاتل امام حسینؑ واصل جہنم ہوا۔ صدقات و خیرات کرنا، اہل و عیال پر خرچ کرنا، برادر مومن کو دعوت طعام دینا، خدا کی عبادت کرنا مستحب ہے۔

۱۷ ربیع الاوّل بروز جمعہ بوقت طلوع صبح ولادت باسعادت حضرت رسول خدا ﷺ ہے۔ سنت ہے اس روز

غسل کریں، عمدہ لباس پہنیں، مسرت کا اظہار کریں۔ خدا کی راہ میں صدقہ دیں۔ نوافل ادا کریں، سورج ذرا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجالائیں کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ القدر اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھیں۔ اس دن روزہ رکھنے کی بہت بڑی فضیلت ہے۔ دور و نزدیک سے جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوں۔ اس دن حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بھی ولادت باسعادت ہے جس کہ وجہ سے اس دن کی عظمت و بزرگی اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ زیارت جامعہ پڑھیں اور نماز زیارت ادا کریں۔

......﴿ربیع الثانی﴾......

روایات میں ہے کہ جب نیا چاند دیکھیں تو سات مرتبہ سورہ الحمد یا سورہ توحید یا دونوں کی تلاوت کریں۔ ہر قمری مہینے کی پہلی شب پنیر کھانے کا حکم ہے۔ چاند کی پہلی کے دن دو رکعت نماز ادا کریں، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں تیس مرتبہ سورۃ القدر پڑھیں اور صدقہ دیں تو پورا مہینہ امن و سلامتی رہے گی۔ انشاء اللہ۔

ربیع الثانی سلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ ۱۰ ربیع الثانی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت با سعادت کا دن ہے۔ بہت بابرکت دن ہے، مستحب ہے کہ مومنین روزہ رکھیں۔ اعمال خیر بجالائیں اور امام حسن عسکریؑ کی زیارت یا زیارت جامعہ پڑھیں۔

......﴿جمادی الاوّل﴾......

اسلامی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔ ۱۵ جمادی الاول ۳۶ھ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ بہت مبارک دن ہے۔ مستحب ہے کہ مومنین روزہ رکھیں۔ اعمال خیر بجالائیں اور آپؑ کی زیارت کے لئے زیارت جامعہ پڑھیں۔ اسی روز حضرت امیر المومنین نے بصرہ فتح کیا لہٰذا آپؑ کی زیارت بھی اس روز پڑھنا مناسب ہے۔ اس مہینہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو جناب سیّدہؑ کی زیارت پڑھنی چاہیے، احتمال شہادت ہے۔

......﴿جمادی الثانی﴾......

اسلامی سال کا چھٹا مہینہ ہے۔ ۳ جمادی الثانی جناب سیدہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی وفات اور اسی مہینہ کی بیس تاریخ ان معصومہؑ کی ولادت کی تاریخ ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ اس مہینہ کی تیسری تاریخ کو مراسم تعزیت بجالائیں اور آپؑ کے مصائب کا ذکر کرکے اظہار غم کریں۔ ۲۰ جمادی الثانی کو آپؑ کی ولادت باسعادت کے موقع کی مناسبت سے خوشی کا اظہار کریں۔ اس نعمت کے شکریہ میں روزہ رکھیں۔ اعمال خیر بجالائیں، صدقہ و خیرات کریں۔ ان دونوں تاریخوں میں

آں معصومہؑ کی زیارت پڑھیں۔ یہ زیارت مختصر اور معتبر ہے اور ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ ٥

سلام ہو آپ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار، سلام ہو آپ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر خدا کی حجت ہیں، سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا۔ اے معبود رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی کی شریکہ حیات پر ایسی رحمت جو نزدیک کرے اس کو بڑھ کر تیرے عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین پر بسنے والے ہیں۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھیں اور خداوند عالم سے مغفرت طلب کریں۔ انشاء اللہ گناہ معاف ہوں گے اور اللہ آپ کو جنت میں داخل کرے گا۔ اگر ممکن ہو تو نماز جناب سیّدہ صلوٰت اللہ علیہا پڑھیں۔

نماز جناب سیّدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا

نماز جناب سیّدہ دو رکعت ہے۔ جو حضرت جبرآئیلؑ نے تعلیم فرمائی تھی۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ القدر اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ کافرون پڑھیں۔

سُبْحَانَ ذِى الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰى بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَّرٰى اَثَرَ النَّمَلِ فِى الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَّرٰى وَقْعَ الطَّيْرِ فِى الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ ط

اس دعا کے بعد تسبیح جناب سیّدہ طاہرؑ (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ) پڑھیں۔ اس کے بعد ۱۰۰ سو مرتبہ محمد و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجیں۔

......رجب المرجب......

اسلامی سال کا ساتواں مہینہ ہے۔ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت وبلندی کے حامل ہیں۔ جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں۔ کہ رجب خدا کا مہینہ ہے۔ شعبان میرا مہینہ ہے اور ماہِ رمضان میری اُمّت کے لئے بخشش اور استغفار کا مہینہ ہے۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک بھی روزہ رکھے تو وہ خدا کی خوشنودی کا مستحق ہو گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا! رجب استغفار کا مہینہ ہے پس اس میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ رجب کو اصبّ بھی کہتے ہیں کیونکہ اس ماہ میں میری اُمت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔

یکم رجب امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت، **۳رجب** حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت اور بنا بر اَقوی **۵ رجب** آپ کی ولادت باسعادت، **۹ رجب** ولادت شہزادہ علی اصغرؑ، **۱۰رجب** حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت اور **۱۳رجب** مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے۔ **۱۵رجب** احتمالِ شہادت حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا۔ **۲۵رجب** شہادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہے۔ ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے۔ کسی معصوم کی ولادت کے دن شکرانے کے طور پر نوافل ادا کریں، صدقات وخیرات دیں۔شہادت کے دنوں میں خوشی کی تقریبات منعقد نہ کریں اور اہلبیتؑ کے غم کو تازہ کریں۔ اس مہینہ کی چوبیس تاریخ کو فتح خیبر ہے لہٰذا اس نعمت کے شکر میں روزہ رکھیں۔**۲۷رجب** کو جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مبعوث برسالت ہوئے اور اسی دن آپؐ معراج پر تشریف لے گئے۔۲۷ کی رات بہت مبارک اور دن عید کا دن ہے۔چاہیے کہ غسل کریں پاکیزہ لباس پہنیں، صدقات وخیرات دیں، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت پڑھیں، نوافل ادا کریں اس دن روزہ رکھنے کی بہت بڑی فضیلت ہے۔

اعمال ماہ رجب

- قول معصومینؑ کے مطابق جو شخص اس ماہ کے اول، اوسط اور آخری دن روزہ رکھے گا اُس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ ہر روزہ کے بدلے ایک سال کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ جو آٹھ روزے رکھے گا اس پر حساب آسان کر دیا جائے گا۔ آخری پانچ دنوں کے روزوں کی بھی بہت فضیلت ہے اور جو رجب کے پورے مہینے کے روزے رکھے تو خداوند عالم اُس کے لئے اپنی خوشنودی اور رضامندی لکھ دے۔
- جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو ہر روز ان تسبیحات کو ۱۰۰ سو مرتبہ پڑھے۔

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزُّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ ه

- ماہ رجب کی پہلی، پندرہویں اور آخری شب غسل کرنا، جاگنا اور عبادت میں مشغول رہنا ثواب عظیم کا باعث ہے اور ایسے ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پاک اور بے گناہ پیدا ہوا ہو۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امیر المؤمنینؑ فرمایا کرتے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کرکے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے اور وہ چار راتیں ہیں، یکم رجب کی شب، شبِ نیمہ شعبان، عید الفطر اور شبِ عیدِ قربان۔
- شبِ اوّل اور روز اوّل اور پندرہویں شب کو زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنے کا ثواب ہے۔
- اس مہینہ میں پہلے جمعہ کو سو مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔
- کثرت سے استغفار کریں۔ اور کہیں اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ
- ہر شب کو ہزار بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ یا کم از کم پورے مہینے میں ہزار بار کہے تو اس کے لئے سو ہزار حسنہ لکھیں جائیں گے اور بہشت میں گھر بنایا جائے گا۔
- پورے ماہ میں ہزار بار سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔
- حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو شخص ہر شب یا ہر روز ماہِ رجب و شعبان و ماہ رمضان میں تین تین مرتبہ سورۃ الحمد، آیۃ الکرسی، چاروں قل پڑھے اور کہے سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تو خداوند عالم اُس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ شمار میں قطرات باراں کے برابر ہوں۔ پھر حضرتؐ نے فرمایا کہ اگر تمام عمر میں ایک دفعہ اس عمل کو بجالائے تو خداوند عالم ہر حرف کے عوض میں ستر ہزار نیکیاں اُس کو عطا فرمائے گا۔ اور اُس کو وہ نعمتیں عطا ہوں گی جو کسی آنکھ نے دیکھی ہوں اور نہ کسی کان نے سنی ہوں۔
- اگر ان مہینوں میں وقت مقرر کرکے اور ایک جگہ پر بیٹھ کر اعمال نہ بجالا سکیں تو چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے کثرت کے ساتھ درود، تسبیحات اربعہ، سورہ الحمد، آیت الکرسی اور چار قل کی تلاوت کرتے رہیں۔

......شعبان المعظم......

اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ یہ مہینہ سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے منسوب ہے۔ اس ماہ میں شروع سے آخر تک برابر روزے رکھنے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔ اور استغفار و صلوٰت بھی اس مہینہ میں کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ تاکہ جو بداعمالیاں گذشتہ مہینوں میں ازراہِ عصیاں و جہالت ہوئی ہیں اُن کا کفّارہ ہو جائے۔

یکم شعبان ولادت باسعادت بی بی زینب سلام اللہ علیہا، **۳ شعبان** ولادت باسعادت حضرت امام حسین علیہ السلام، **۴ شعبان** ولادت باسعادت حضرت عباس علمدارؑ، **۷ شعبان** ولادت باسعادت شہزادہ قاسم بن امام حسنؑ، **۱۱ شعبان** ولادت باسعادت شہزادہ علی اکبرؑ، **۱۵ شعبان** ولادت باسعادت حضرت صاحب العصر علیہ السلام۔

- جناب رسول خدا ﷺ نے فرمایا! اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ شجرِ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اُسے جنت میں لے جائے گی اور جو آج کے دن کوئی شر و بدی کا کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اُسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائے گی۔
- یہ بھی فرمایا کہ جو ایک دن میرے مہینہ میں روزہ رکھے گا بروز قیامت میں اُس کی شفاعت کروں گا۔ جو دو روزے رکھے گا اُس کے گذشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔ جو تین روزے رکھے گا اُس کے ذمہ کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا۔
- حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کچھ صدقہ دے اگرچہ آدھا خرما ہی کیوں نہ ہو تو خداوند عالم اُس کے جسم پر آتش جہنم کو حرام فرمائے گا۔
- جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھے اور اُسے ماہ رمضان کے روزوں سے ملا دے تو خداوند عالم اُسے دو مہینوں کے پے درپے روزوں کا ثواب عطا کرے گا۔
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان میں بہترین دعا استغفار ہے۔ جو شخص اس ماہ میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرے گا وہ ایسا ہے کہ دوسرے مہینوں میں اُس نے ستّر ہزار مرتبہ استغفار کیا۔ فرمایا کہ اس طرح استغفار کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ۔
- جناب رسالت مآب ﷺ سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ کہے تو خداوند عالم اُس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔
- اس ماہ کی تیسری تاریخ بہت مبارک ہے۔ جناب سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت کا دن ہے۔ بطور شکرانہ روزہ رکھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت، نماز زیارت اور غسل زیارت مستحب ہے۔
- تیرھویں شب دو رکعت نماز، چودھویں شب چار رکعت نماز اور پندرھویں شب چھ رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر

رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یٰسین، سورۃ ملک، سورۃ قل ہو اللہ پڑھیں۔ اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ ان تین دنوں میں روزہ رکھنا مستحب ہے۔

- یہ مہینہ کیونکہ آنحضرتؐ کیساتھ منسوب ہے اس لیے اس ماہ میں بکثرت درود شریف پڑھتے رہیں۔

⋆⋆⋆ نیمۂِ شعبان ⋆⋆⋆

۱۵ شعبان کی رات اور دن دونوں بے حد مبارک ہیں۔ پندرھوں شب **"شب برات"** کے نام سے جانی جاتی ہے۔ بڑی مبارک رات ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا! کہ پندرہ شعبان کی رات کو عبادت میں بسر کرو اور دن کو روزہ رکھو۔ یقیناً اوّل شب سے آخر شب تک خداوند عالم کی جانب سے ندا کی جاتی ہے کہ آیا کوئی استغفار کرنے والا ہے کہ اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے تاکہ میں اُس کے گناہوں کو بخش دوں۔ آیا کوئی ایسا ہے کہ روزی طلب کرے اور میں اُس کی روزی زیادہ کر دوں۔

حضور ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ یہ وہ رات ہے جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے، زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں، ملائکہ زمینِ مکہ پر نازل ہوتے ہیں اور قبیلۂ بنی قلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہ گار افراد بخشے جاتے ہیں۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں سے مصافحہ کرے تو وہ شعبان کی پندرھویں شب کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔ لہٰذا ہر مومن کو چاہیے کہ کربلا میں حاضر نہ ہو سکے تو اپنے مقام پر ہی حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

اس شب کی ایک بڑی فضیلت و عظمت یہ ہے کہ حضور امام آخر الزمان علیہ السلام کی ولادت باسعادت اس شب کی صبح کو واقع ہوئی اِس لئے مستحب ہے کہ اس شب میں یہ دُعا پڑھی جائے جو بمنزلہ حضرتؑ کی زیارت کے ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَآؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَآءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَآئِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلَآئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ وَالْمَلَآئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ وَذُوالْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَّا يَتَنَزَّلُ فِيْ

لَيلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحٰبُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحيِهٖ وَ وُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَآئِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاَدْرِكْ بِنَآ اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْٓ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَآئِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَآئِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَآاَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ٥

ترجمة: اے معبود! واسطہ ہماری آج کی رات اور اس کے مولود اور تیری حجت اور اس موعود کا جس کو تُو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی اور تیرا کلمہ صدق وعدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا۔ تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا پیچھا کرنے والا ہے وہ (مہدی موعود) تیرا نورِ تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے۔ وہ نور کا ستون سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے۔ شان والی ہے اس کی ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا حامی و مددگار ہوگا جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہوں گے۔ وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوگی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑے گا۔ وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومینؑ ہر عہد کی عزت اور والیانِ امر ہیں، انہیں پر نازل ہوتا ہے جو کچھ شبِ قدر میں نازل کیا جاتا ہے، وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے، اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگران ہیں۔ اے معبود! پس رحمت فرما ان کے خاتم اور ان کے قائم پر جو ان کے عوالم سے پوشیدہ ہے۔ اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں سے قرار دے۔ ہمارا اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اس کے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے۔ ہمیں اس کی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اس کی صحبت سے بہرہ یاب فرما، اس کے حق میں قیام کرنے والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور ان کے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور ان کے اہلِ خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

وارد ہے کہ اس شب کو چار رکعت نماز پڑھیں دو سلام کے ساتھ اور ہر رکعت میں بعد سورۃ الحمد سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھیں اور بعد نماز یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اِلَیۡكَ فَقِیۡرٌ وَّ مِنۡ عَذَابِكَ خَآئِفٌ وَّبِكَ مُسۡتَجِیۡرٌ رَّبِّ لَا تُبَدِّلۡ اِسۡمِیۡ وَلَا تُغَیِّرۡ جِسۡمِیۡ رَبِّ لَا تَجۡهَدۡ بَلَآئِیۡ رَبِّ لَا تُشۡمِتۡ بِیۡ وَاَعۡدَآئِیۡ اَعُوۡذُ بِعَفۡوِكَ مِنۡ عِقَابِكَ وَاَعُوۡذُ بِرَحۡمَتِكَ مِنۡ عَذَابِكَ وَاَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنۡتَ كَمَآ اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِكَ وَفَوۡقَ مَا یَقُوۡلُ الۡقَآئِلُوۡنَ فِیۡكَ ٥

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس شب میں سو مرتبہ سُبۡحَانَ اللهِ اور سو مرتبہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اور سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہے تو خداوند عالم اُس کے گذشتہ گناہ بخش دے گا اور اور دنیا و آخرت کی حاجتیں بر لائے گا۔

وارد ہے کہ ۱۵ شعبان کی رات دس رکعت نماز دو دو کر کے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھیں۔ پھر سجدہ میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔اَللّٰھُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِیۡ وَخَیَالِیۡ وَبَیَاضِیۡ یَا عَظِیۡمَ كُلِّ عَظِیۡمٍ اِغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیَ الۡعَظِیۡمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُهٗ غَیۡرُكَ یَا عَظِیۡمُ ٥

اس شبِ مبارکہ میں غسل کرنا، نماز، دعا و استغفار اور تلاوتِ قرآن کے لئے شب بیداری کرنا آتش جہنم سے آزادی اور دعا قبول ہونے کا باعث ہے۔ دعائے کمیل پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

علی الصبح حضور صاحب الامر علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں عریضہ حاجات کا پیش کرنا معمول ہے۔ زعفران سے عریضہ کے درمیان میں اپنی حاجات لکھ کر نیچے اپنا نام لکھیں اور خوشبو لگا کر آٹے میں رکھ کر دریا یا نہر یا کنویں میں ڈالیں۔ عریضہ ڈالتے وقت امام زمانہ عجل اللہ کے جانشین جناب حسین بن رَوح کو بلند آواز سے پکاریں اور پڑھیں۔

یَا حُسَیۡنَ بۡنَ رَوۡحٍ سَلَامٌ عَلَیۡكَ اَشۡهَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللهِ وَاَنَّكَ حَیٌّ عِنۡدَ اللهِ مَرۡزُوۡقٌ وَّقَدۡ خَاطَبۡتُكَ فِیۡ حَیٰوتِكَ الَّتِیۡ لَكَ عِنۡدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهٰذِهٖ رُقۡعَتِیۡ وَ حَاجَتِیۡ اِلٰی مَوۡلَانَا صَاحِبِ الۡاَمۡرِ عَلَیۡهِ السَّلَامُ فَسَلِّمۡهَآ اِلَیۡهِ فَاَنۡتَ الثِّقَةُ الۡاَمِیۡنُ ٥

......﴿رمضان المبارک﴾......

اسلامی سال کا نواں مہینہ ماہِ رمضان المبارک ہے۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کا مہینہ برکت و رحمت و مغفرت لے کر تمہارے پاس آیا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر ہے۔ اسکے دن تمام دنوں سے اور اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر ہیں۔ اس مہینہ میں تمہارا سانس لینا تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارا سونا بمنزلہ عبادت ہے۔ تمہارے عمل مقبول ہیں اور تمہاری دعائیں مستجاب ہیں۔ پس تم صدق نیّت سے خداوندِ عالم سے سوال کرو کہ وہ اس مبارک مہینہ میں روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ اے لوگو! جو تم میں سے کسی مومن کا اس مہینہ میں روزہ کھلوائے گا اس کو خدائے بزرگ و برتر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ آتش جہنم سے پرہیز کرو اور روزہ داروں کا روزہ افطار کراؤ اگرچہ آدھے خرمے سے ہو یا ایک گھونٹ پانی سے۔ پھر فرمایا کہ جو اس مہینہ میں مجھ پر اور میری اولاد پر کثرت سے صلوات بھیجے گا خداوند عالم اُس کے اعمال کی ترازو بروز قیامت بھاری فرمائے گا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں قرآن پاک کی ایک آیت تلاوت کرے گا تو اس کو اس قدر ثواب مرحمت فرمائے گا جتنا کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کا ہوتا ہے۔ اے لوگو! اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہوئے ہوتے ہیں لہٰذا خدا سے دعا کرو کہ تمہارے لئے اُن کو بند نہ کرے اور اس مہینہ میں جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں لہٰذا خدا سے سوال کرو کہ تمہارے لئے اُن کو نہ کھولے۔ اور اس مہینہ میں شیطان مقید ہوتے ہیں۔ پس تم خدا سے دعا کرو کہ تم پر شیطان کو مسلط نہ کرے“۔

۱۰ رمضان کو حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کی وفات کا دن ہے۔ **۱۵ رمضان** ولادت باسعادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہے۔ **۱۹ رمضان** امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کے سرِ اقدس پر ضرب لگی اور **۲۱ رمضان** کو شہادت ہوئی۔

- ماہ رمضان کی شب اوّل میں غسل سنت ہے کہ غسل کرنے والے کو اُس سال خارشِ بدن نہ ہوگی۔
- روز اوّل میں آبِ جاری میں غسل سنت ہے۔ غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے کہ آئندہ ماہ رمضان تک طہارت معنوی ہو جائے گی۔
- شبِ اوّل میں زیارت میں امام حسین علیہ السلام نزدیک و دور سے سنت ہے اور موجب ثواب عظیم ہے۔
- شبِ اوّل میں تمام روزوں کی نیّت کرے اور پھر ہر شب نیّت کرے کہ میں ماہ رمضان کا روزہ رکھتا یا رکھتی ہوں واجب قُربۃً اِلی اللہ۔
- جو شخص شب اوّل یا روز اوّل دو رکعت نماز اِس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِنَّا فَتَحۡنَا پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے جو سورۃ چاہے پڑھے تو خداوند عالم اس سال کے جمیع آفات و بلیّات

سے محفوظ رکھے گا۔

- پورے ماہ میں ایک ہزار رکعت نافلہ رمضان المبارک پڑھنا سنت ہے۔ وہ اس طرح کے یکم سے بیس رمضان المبارک تک ہر شب بیس رکعت نافلہ، اکیس سے آخر شب تک تیس رکعت نافلہ اور سو سو رکعت نماز نافلہ انیس، اکیس اور تئیس رمضان المبارک کی شب۔
- جو شخص روزِ اوّل ایک چلو گلاب منہ میں ڈالے تو وہ خواری و پریشانی سے نجات پائے گا۔ اگر ہر روز اس پر عمل کرے تو اُس روز کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اس سال سرسام سے بے خطر رہے گا۔
- ماہ رمضان میں سحر کا کھانا سنت مؤکدہ ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خدا اور فرشتے ان لوگوں پر صلوات بھیجتے ہیں جو سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں۔ پس تم سحری کھاؤ اگرچہ ایک گھونٹ پانی سے ہو یا ایک دانہ خرمہ سے۔
- سحر و افطار کے وقت سورۃ اِنَّآ اَنۡزَلۡنَاہُ کا پڑھنا بے حد ثواب کا باعث ہے۔
- سنت ہے کہ نماز مغرب پڑھ کر روزہ افطار کیا جائے۔ لیکن اگر بھوک پیاس زیادہ ہو جس کی وجہ سے نماز میں اچھی طرح توجہ نہ ہو سکے تو بہتر ہے کہ نماز مغرب سے قبل افطار کر لے۔
- حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ افطار کے وقت یہ کہا کرو اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمۡتُ وَعَلٰی رِزۡقِكَ اَفۡطَرۡتُ وَعَلَیۡكَ تَوَکَّلۡتُ ہ
- اس مہینہ کی پندرھویں تاریخ کو سبطِ اکبر حضرت امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے۔ لہٰذا اس روز زیارتِ جامعہ پڑھیں۔
- اکیسویں تاریخ حضرت ابو الائمہ امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شہادت ہے پس اس روز حضرت کی زیارت پڑھیں۔
- وارد ہے کہ آخر شب سورۃ انعام و سورۃ کہف و سورۃ یٰسین پڑھیں اور سو مرتبہ کہیں اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ
- جمعۃ الوداع کے دن جناب رسالت مآب ﷺ نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے فرمایا! اے جابر ماہِ رمضان کا یہ آخری جمعہ ہے اس کو وداع کرو اور کہو اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡهُ اٰخِرَ الۡعَھۡدِ مِنۡ صِیَامِنَآ اِیَّاہُ فَاِنۡ جَعَلۡتَهٗ فَاجۡعَلۡنِیۡ مَرۡحُوۡمًا وَّلَا تَجۡعَلۡنِیۡ مَحۡرُوۡمًا ہ

مبطلاتِ روزہ

درج ذیل آٹھ چیزوں سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

(1) کھانا پینا (2) جماع کرنا (3) استمناء یعنی جان بوجھ ایسا فعل سر انجام دینا جس سے منی خارج ہو جائے۔ (4) خدا تعالیٰ، پیغمبر اسلام اور ان کے جانشینوں کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرنا (5) عمداً غبار کا حلق تک پہنچانا۔ (6) اذان صبح تک جنابت، حیض یا نفاس کی حالت میں رہنا۔ یعنی رات کو اُس پر غسل واجب ہوا تھا اور اُس نے صبح کی اذان تک غسل نہیں کیا تو اُس کا روزہ درست نہیں۔ البتہ اگر وقت کم ہے تو تیمم کرلے اور بعد میں غسل کرلے تو اُس کا روزہ صحیح ہے۔ (7) کسی سیال چیز سے حقنہ / انیما کرنا اگرچہ علاج کی غرض سے ہی کیوں نہ ہو (8) جان بوجھ کر قے کرنا۔

مکروھات روزہ

روزہ دار کے لئے کچھ چیزیں مکروہ ہیں مثلاً

(1) آنکھ، کان یا ناک میں کوئی دوا ڈالنا جس کا مزہ یا بو حلق تک پہنچے (2) ایسا کام کرنا جو کمزوری کا باعث ہو مثلاً خون دینا یا حمام جانا (3) خوشبو سونگھنا (4) عورت کا پانی میں بیٹھنا (5) پہنے ہوئے لباس کو پانی سے تر کرنا (6) وہ کام کرنا جس کی وجہ سے منہ سے خون نکلے (7) تر لکڑی سے مسواک کرنا (8) بلاوجہ پانی یا کوئی سیال چیز منہ میں ڈالنا۔

آئمہ علیہم السلام سے منقول
ماہ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَیَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

ترجمہ: اے بلند ذات، اے عظمت کے مالک، اے بہت بخشنے والے، اے بہت رحم کرنے والے تو ہی وہ عظیم رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں۔ وہ بہت سننے والا بے حد صاحب نظر ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظمت دی، اسے مکرم کیا، اسے شرف دیا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی۔ اسی مہینے میں تو نے مجھ پر روزے واجب کئے۔ اسی ماہ رمضان میں تو نے قرآن نازل فرمایا۔ جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کے درمیان امتیاز ہے۔ اسی

(مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ پس اے صاحب احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا مجھ پر احسان فرما، جہنم سے میری گردن آزاد کر کے (مجھے) ان لوگوں میں سے (قرار دے) جن پر تو نے احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اعمال ھائے شب قدر

شب قدر میں غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ چاہیے کہ غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل شب قدر کی نیت سے غسل کرے۔ اور اسکے بعد نماز مغربین ادا کرے۔ تمام رات خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ نفل ادا کرے، قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ سورۃ روم، دخان، عنکبوت اور سورۃ حم سجدہ پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر قضاء نمازیں ہیں تو وہ ادا کرے۔ شب ہائے قدر کے کچھ مخصوص اعمال ہیں جو بیان کیے جاتے ہیں۔

1۔ دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَاللهُ کی تلاوت کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اُسی جگہ بیٹھ جائے اور ستر 70 مرتبہ اَسْتَغْفِرُاللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔

2۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید لے اور کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِىَ حَوَآئِجِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ٥

اے ہمارے پروردگار! تیری نازل کی ہوئی کتاب کے وسیلہ سے اور جو کچھ اس میں ہے۔ اور اس میں تو تیرا سب سے بڑا نام اور تیرے اسماء حسنیٰ درج ہیں۔ اور وہ چیزیں ہیں کہ جن سے خوف و اُمید کرنی چاہیے۔ ان سب کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جن کو تو نے آتش جہنم سے آزاد کر رکھا ہے۔ اور میری دنیاوی اور اُخروی حاجات پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

اس کے بعد قرآن مجید لے کر اپنے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ ٥

اے ہمارے رب! اس قرآن مجید اور اس مقدس ہستی کا واسطہ جسے تو نے یہ قرآن دے کر بھیجا اور ہر اس مومن کا واسطہ جس کی تو نے اس میں تعریف کی ہے اور تیرے اُس حق کا واسطہ جو اُن پر ہے کہ کوئی شخص تجھ سے زیادہ تیرے حق کی معرفت نہیں رکھتا۔

اس کے بعد دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسٰى اِبْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بَعَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کہے۔اس کے بعد اپنی جو حاجت رکھتا ہے وہ طلب کرے۔

3۔ شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔

4۔ تینوں شب ہائے قدر میں اور خصوصاً تیئیسویں شب میں سو رکعت نماز نافلہ دو دو رکعت کر کے پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید کی تلاوت کرے۔

5۔ انیسویں شب کے مخصوص اعمال میں سے ہے کہ سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

6۔ تیئیسوں شب کو ہزار مرتبہ سورۃ القدر اور دعائے جوشن کبیر اور دعائے کمیل پڑھیں۔

﴿شوال المکرم﴾

اسلامی سال کا دسواں مہینہ ہے۔ یکم شوال کی شب، شب عید ہے بڑی بابرکت اور عظمت والی رات۔ جناب رسالت مآب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم سے منقول ہے کہ جو شخص شب عید عبادت میں بسر کرے اُس کا دل اُس روز نہیں مرے گا جس دن کے خوف کی وجہ سے لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے پدر بزرگوار عید کی رات عبادت و نماز میں صبح تک بسر کرتے تھے اور تمام رات مسجد میں گزارتے اور فرماتے تھے کہ اے فرزند! آج کی رات شب قدر سے کم نہیں ہے۔

- شب اوّل کا غسل سنت ہے۔ غروبِ آفتاب کے وقت غسل کریں۔
- زیارت امام حسین علیہ السلام اور دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔
- دو رکعت نماز پڑھیں اور پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ہزار مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ اور اگر ممکن نہ ہو تو سو مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ کی تلاوت کریں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائیں اور ۱۰۰ سو مرتبہ کہیں اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ اس کے بعد کہیں يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کریں

انشاء اللہ پوری ہو گی۔

- شبِ عید میں نماز مغرب اور عشاء کے بعد اور بروز عید نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیروں کا پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا وَلَہُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا اَوْلَانَا۔
- طلوع فجر کے بعد اور نماز عید سے پہلے چھت کے نیچے غسل کرے، عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔
- عید کے دن سنت ہے کہ صبح کے وقت خرمے تناول کرے یا کوئی میٹھی چیز کھا کر نماز عید پڑھنے کیلئے جائے۔
- مستحب ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔ دعا ندبہ پڑھنے کا بھی حکم ہے۔
- عید کی نماز غیبت امام زمانہ علیہ السلام میں سنت ہے اور اس کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال آفتاب تک ہے۔ تنہا بھی جماعت کے ساتھ بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ نماز عید پڑھنے کا طریقہ اوپر گزر چکا ہے۔

فطرہ/فطرانہ

- فطرہ واجب ہے اگر جان بوجھ کر فطرہ ادا نہ کیا جائے تو روزے قبول نہیں ہوں گے۔
- فطرہ ہر ایسے شخص پر واجب ہے جو عاقل و بالغ ہو، آزاد ہو اور غنی ہو۔ یعنی سال بھر کے کھانے کا سہارا رکھتا ہو۔
- ایسے شخص پر اپنا فطرہ بھی واجب ہے اپنے عیال کا بھی چاہے ان میں کوئی بالغ ہو یا نابالغ، آزاد ہو یا غلام۔
- اس مہمان کا فطرہ بھی گھر کے سربراہ پر واجب ہے جو عید کا چاند دیکھنے سے پہلے گھر میں داخل ہوا ہو۔
- اگر مہمان اپنا فطرہ خود دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔
- فطرہ چاند رات کو غروب آفتاب کے وقت سے واجب ہو جاتا ہے۔ بہتر کہ رات ہی فطرہ علیحدہ کر لے اور صبح نماز عید سے پہلے پہلے ادا کر دے۔ اگر فطرہ علیحدہ کر لیا ہو تو کسی خاص مستحق کے انتظار میں تاخیر جائز ہے۔
- فطرہ کی مقدار ایک صاع ہے جو تقریباً سوا تین سیر بنتا ہے۔ جو چیز آپ عام طور پر کھانے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً جو، گندم، چاول یا کھجور وغیرہ۔ جنس کی بجائے اُس کی قیمت ادا کر دینا بھی کافی ہے۔
- مستحقین فطرہ فقراء ہیں۔ بہتر ہے اپنے رشتہ داروں کو ترجیح دیں۔ اس کے بعد اپنے ہمسائیوں اور اہل علم کو اوروں پر مقدم کریں۔ یا زمانہ غیبت میں اپنے جامع الشرائط مجتہد کے حوالے کر دیں۔
- غیر سید کا فطرہ سید کو نہیں دیا جا سکتا۔ البتہ سید کا فطرہ سید کو دیا جا سکتا ہے۔

۱۵ شوال ۱۴۸ھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔ کچھ روایات کے مطابق آپ کی شہادت ۲۵ شوال کو ہوئی۔ زیارت جامعہ پڑھیں اور دو رکعت نماز زیارت ادا کریں۔

......﴿ماہ ذیقعد﴾......

اسلامی سال کا گیارواں مہینہ ہے۔یہ بھی ان حرمت والے مہینوں میں شامل ہے جن میں جنگ کرنا حرام ہے۔اس مہینہ میں تنگ دستی دور ہونے کی دعا قبول ہوتی ہے۔اس ماہ کے ہر اتوار کے دن کی ایک نماز ہے جو بہت فضیلت رکھتی ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے گا اس کی توبہ قبول ہو گی، گناہ بخشے جائیں گے، قیامت کے دن دشمن اس سے راضی ہو گا، موت ایمان پر ہو گی، قبر وسیع وروشن ہو گی، والدین راضی ہوں گے، اولاد کو مغفرت حاصل ہو گی، رزق میں وسعت ہو گی، روح آرام سے قبض ہو گی۔ نماز کا طریقہ یہ ہے۔اتوار کے دن غسل اور وضو کرکے ۴ رکعت نماز پڑھے۔ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید تین مرتبہ اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورۃ الناس پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔ آخر میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور یہ دعا مانگے یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ہ

۱۱ ذیقعد ۱۴۸ھ حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہے اور ایک قول کے مطابق ۲۳ ذیقعد ۲۰۳ھ امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔

۲۵ ذیقعد کی تاریخ دحوالارض ہے۔یعنی اس روز کعبہ کے نیچے زمین بچھائی گئی۔ اور اس روز پہلی بار آسمان سے رحمت نازل ہوئی۔ اسی روز کعبہ نصب ہوا اور اسی روز حضرت آدم علیہ السلام کو کعبہ کی تعظیم کا حکم ہوا۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس روز روزہ رکھے اور اس شب عبادت کرے۔اس کے لئے ایسے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی جن میں دنوں کے روزے رکھے ہوں گے اور راتوں میں عبادت کی ہو گی۔

روایت ہے کہ اس روز دن چڑھے دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ والشمس پڑھیں اور نماز ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا سَمِیْعَ الدَّعْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہ

۲۹ ذیقعد ۲۲۰ھ۔ذیقعد کے آخری دن امام محمد تقی علیہ السلام معتصم کے دیے ہوئے زہر سے شہر بغداد میں شہید ہوئے۔جب آپؑ کی شہادت ہوئی تو آپ کا سن مبارک ۲۵ سال اور کچھ مہینے تھا۔ آپؑ کی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جدِ بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہے۔اس دن حضرت کی زیارت پڑھیں اور نماز زیارت ادا کریں۔

......﴿ماہ ذوالحجہ﴾......

ذوالحجّہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے۔ جب اس مہینہ کا چاند نظر آتا تو صحابہؓ و تابعین عبادت کا خاص اہتمام کرتے۔ قرآن پاک میں اس ماہ کے پہلے دس دنوں کو ایامِ معلومات کہا گیا ہے۔ یہ بڑی برکت اور فضیلت والے ایّام ہیں۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں اس نیکی و عبادت سے محبوب تر نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔ پہلے نو دن کے روزے رکھے جائیں تو ایسا ہی ہے گویا ساری زندگی کے روزے رکھے ہوں۔

ان دس دنوں میں مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تا کہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَّقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا ہو گیا اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے میری اُمت میں میرا جانشین بن اور ان کی اصلاح کر اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا)

یکم ذوالحجہ کو حضرت بی بی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا عقد ہوا اور حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کی ولادت ہوئی۔ نماز حضرت فاطمہ زہراؑ بجالائیں۔ یہ نماز چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھیں۔ جیسا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از نماز تسبیح فاطمۃ الزّہراء پڑھیں۔ 7 ذوالحجہ ۱۱۴ھ مدینہ منوّرہ میں امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔ زیارت جامعہ پڑھیں اور نماز زیارت ادا کریں۔ آٹھویں تاریخ کو یوم "یوم ترویہ" کہتے ہیں۔ یہ بڑا بابرکت دن ہے۔ اس روز غسل کرنا سنت ہے۔ اس دن کا روزہ ساٹھ برس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

نویں ذوالحجہ کی رات بڑی مبارک رات ہے۔ یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور رازو نیاز کی رات ہے۔ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ شبِ عرفہ میں توبہ قبول ہوتی ہے اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے وہ ایسا ہے گویا اُس نے ایک سو ستّر سال کی عبادت کی ہو۔ ۹ ذی الحجّہ کے دن کو "روز عرفہ" کہتے ہیں۔ یہ شب و روز دونوں بے حد مبارک ہیں۔ جو شخص حج میں شریک نہ ہو سکے اور نہ اُسے کربلا میں حاضر ہونے کا موقع ملے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے اور کسی بلند مقام پر یا کھلی جگہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے اور شام تک ذکر خدا میں مشغول رہے تا کہ اُن لوگوں کے ثواب میں شریک ہو جو حج میں مصروف ہیں۔ نمازِ عصر کے بعد زیر آسمان دو رکعت نماز بجا لائیں پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ

کافروں پڑھیں۔ اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں اور نماز کے بعد دعائے روزِ عرفہ پڑھیں تاکہ عرفات میں حاضری کا ثواب ملے۔

جنابِ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ سلّم سے یہ دعائے روز عرفہ منقول ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَوَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَلَكَ بَرَآءَتِيْ وَبِكَ حَوْلِيْ وَمِنْكَ قُوَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عِظَامِيْ وَعُرُوْقِيْ وَمَقَامِيْ وَمَقْعَدِيْ وَمَدْخَلِيْ وَمَخْرَجِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيَ النُّوْرَ يَارَبِّ الْيَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب دعا میں مشغول ہو تو چاہیے کہ سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور سو مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ درود پڑھے۔ پھر دعا میں مشغول ہو اور بہترین دعا صحیفہ کاملہ میں موجود حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی روز عرفہ کی دعا ہے۔ آج کے دن نماز امیر المؤمنین پڑھنے کا بھی حکم ہے ۹ ذوالحجہ کو ہی شہادت حضرت مسلم بن عقیل اور ۱۲ ذوالحجہ فرزندانِ امیر مسلم کی شہادت کا دن ہے۔

عیدالاضحیٰ

دسویں ذی الحجّہ کو عید الاضحیٰ یعنی عید قربان ہے۔ یہ دن اور رات بہت مبارک ہیں۔ یہ رات اُن چار شبوں میں سے ہے جن میں جاگنے اور عبادت کرنے کی بے حد تاکید ہے۔ اس شب و روز میں غسل اور زیارت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے۔

مستحب ہے کہ عید قربان کے روز نماز ظہر سے بارہویں تاریخ کی نماز صبح تک ہر نماز کے بعد یہ تکبیریں پڑھیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا ؕ

عید قربان کو قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے بلکہ جو شخص قدرت رکھتا ہے اُس پر بعض فقہا کے نزدیک واجب ہے۔ قربانی گیارہویں اور بارہویں تاریخ کو بھی ہو سکتی ہے اور حج میں تیرہویں کو بھی کر سکتے ہیں۔

حضرت ام سلمہؓ ام المؤمنین نے جناب رسُول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمت میں عرض کیا کہ عید قربان

قریب ہے میرے پاس قربانی کے جانور کی قیمت نہیں۔ آیا میں قرض لے کر قربانی کر سکتی ہوں تو حضرت نے فرمایا! ہاں قرض لے کر قربانی کرو۔ یقیناً وہ قرض ادا ہو جائے گا۔

- سنت ہے کہ اگر اونٹ یا گائے ہو تو مادہ اور بھیڑ یا بکری ہو تو نر ہو۔
- بہتر ہے کہ ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں جانور خرید لے۔ گھر میں پلے ہوئے جانور کی قربانی مکروہ ہے۔
- اُونٹ پانچ سال سے زیادہ، گائے دو سال سے زیادہ، بکرا ایک سال سے زیادہ، بھیڑ اور دنبا چھ ماہ سے زیادہ کا ہو۔ (کچھ علماء کے نزدیک بکرا دو سال سے زیادہ اور بھیڑ ایک سال سے زیادہ کا ہونا چاہیے)
- جانور کے اعضاء میں کسی قسم کا عیب یا نقص نہ ہو۔ اندھا، کانا، لنگڑا، سینگ ٹوٹا، کان کٹا، لاغر، ضعیف اور بیمار نہ ہو
- سنت ہے کہ خود ذبح کرے اگر نہ کر سکے تو قصاب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے۔
- ذبح کے وقت کی مسنون دعا: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ پس ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اور اگر کئی آدمی مل کر قربانی کر رہے ہوں تو کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا۔
- کھال قصاب کو اُجرت میں دے دینا درست نہیں۔ کھال کسی مستحق کو یا کسی فلاحی ادارے کو دیں۔
- گوشت کے تین حصے کریں۔ ایک حصہ فقراء و مساکین کو ایک اپنے ہمسایوں کو اور ایک اپنے عیال کے لیے۔

۱۵ ذی الحجہ کا دن امام علی نقی علیہ السلام کا یوم ولادت ہے جو ۲۱۲ھ کو ہوئی۔ حضرت کی زیارت اور نماز زیارت ادا کریں

عیدِ غدیر

۱۸ ذی الحجہ کی تاریخ عید غدیر ہے۔ عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبرؑ نے اس دن عید منائی۔ اس دن حضرت موسیٰؑ کو جادو گروں پر غلبہ حاصل ہوا اور اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ گلزار بنی۔ اسی دن حضرت رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی۔ اس دن خداوند عالم نے دین کو کامل فرمایا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے غدیر خم کے موقع پر امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔ یہ دعا قبول ہونے کا دن ہے۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰت بھیجنے کا دن ہے۔ خدا کی عبادت کرنے کا دن ہے۔ آج کے دن روزہ رکھنے کا بہت بڑا ثواب ہے۔ آج کے دن ایک درہم صدقہ کا ثواب ہزار درہم صدقہ کے ثواب کے برابر ہے۔

یہ وہ دن ہے کہ جس دن ایک مومن دوسرے مومن کا چہرہ دیکھ کر تبسم کرے اور جو ایسا کرے گا تو خداوند عالم بروز قیامت اُس پر رحمت کی نظر فرمائے گا۔ اُس کی حاجتیں بر لائے گا۔ جو مومن اس روز ایک دوسرے سے معانقہ و

مصافحہ کرے تو یہ کلمات کہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ ہ

اس روز اوّل وقت غسل کریں، اچھا لباس پہنیں اور خوشبو لگائیں، مؤمنین کو دعوتِ طعام دیں۔ زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورة قُلْ ھُوَ اللہ اور دس مرتبہ سورة اِنّا اَنزلنا اور دس مرتبہ آیة الکرسی پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد جو دعا مانگی جائے خداوند عالم اُسے قبول فرمائے گا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ شُکْرًا لِلّٰہِ کہے۔ شب غدیر اور روزِ غدیر کو زیارت جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی پڑھنا نہایت درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

عیدِ مُباھلہ

ذی الحجہ کی چوبیس تاریخ کو روز عید مباہلہ ہے۔ نجران کے عیسائی رسول خدا ﷺ سے اس بات پر مناظرہ کرنے کے لئے آئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں یا نہیں۔ دونوں طرف سے بحث ہوئی لیکن نصاریٰ نجران قائل نہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اے نبیؐ ان سے کہہ دیجئے۔

"آو تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ہم اپنے بیٹوں کو لاتے ہیں تم اپنی عورتوں کو لاؤ ہم اپنی عورتوں کو لاتے ہیں تم اپنے نفسوں کو لاؤ ہم اپنے نفسوں کو لاتے ہیں اور دعا مانگتے ہیں کہ جھوٹے پر اللہ کی لعنت ہو" آلِ عمران آیت ٦١

حضرت رسول خدا ﷺ حضرت علی علیہ السلام، جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا، امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کو ساتھ لے کر مباہلہ کے لئے جب میدان میں پہنچے تو عیسائیوں کا بڑا عالم ان کو دیکھ کر کہنے لگا" خدا کی قسم میں اس وقت ایسے مقدس چہرے دیکھ رہا ہوں کہ وہ اگر پہاڑ کو اپنے مقام سے ہٹ جانے کی دعا کریں تو وہ بھی ہٹ جائے گا"۔ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ ان سے ہر گز ہر گز مباہلہ نہ کرنا ورنہ سب کے سب ہلاک ہو جاؤ گے۔ پس نصاریٰ نے مباہلہ کی جرأت نہ کی اور جزیہ دینا قبول کر لیا۔ یہ دن دوستانِ محمدؐ و آلِ محمدؑ کے لئے بڑی خوشی کا دن ہے۔ اس دن روز اسلام کو فتح عظیم حاصل ہوئی۔ اور خداوند عالم نے پنجتن پاکؑ کا شرف دنیا کے سامنے ظاہر فرمایا۔

اسی روز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے بحالتِ رکوع سائل کو انگشتری عطاء فرمائی۔ جس پر آپؑ کی شان میں آیۂ ولایت نازل ہوئی۔ اس روز غسل کرنا، روزہ رکھنا سنت ہے۔ زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے۔ صدقہ و خیرات کرنی چاہیے۔ اس تاریخ کی نماز بھی مثل نماز عید غدیر قبل از زوال دو رکعت ہے۔

عیدِ نوروز

یہ عید قمری سال کے حساب سے نہیں بلکہ شمسی سال کے حساب سے ہوتی ہے اور عموماً اس کا دن اکیس مارچ ہوتا ہے۔ جب آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے اُسے وقت تحویل کہتے ہیں۔ جنتریوں میں بھی وقت تحویل دیکھ سکتے ہیں۔ تحویل کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ مقررہ وقت سے پہلے پاک صاف ہو کر لباس مطہرہ زیب تن کریں اور کسی پاک جگہ پر پاک فرش کا اہتمام کریں، خوشبویات سلگائیں، دستر خوان پر مٹھائی پھل میوے وغیرہ رکھیں اور نذر حضرت امیر المومنین علیہ السلام دیں۔ بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول ڈال دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں جو وقت تحویل ہو گا اس وقت خود بخود ساکن پھول میں حرکت پیدا ہو گی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے۔ اس وقت ۳۹۶ مرتبہ "یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" اور کم از کم ۳۶ مرتبہ یہ دعا پڑھیں یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَامُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَامُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ ؕ

مومنین کو چاہیے کہ اس دن روزہ رکھیں اور بعد از نماز ظہرین چار رکعت نماز نافلہ نوروز دو دو رکعت کر کے اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۃ اَلْحَمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ اَنَّا اَنْزَلْنَاہُ دوسری رکعت میں سورۃ اَلْحَمد کے بعد دس مرتبہ قُلْ یَاَیُّھَا الْکٰفِرُوْن، تیسری رکعت میں سورۃ اَلْحَمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ اَلْحَمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس اور دس مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق پڑھیں۔

نوروز کے دن قرآن پاک میں درج مندرجہ ذیل سات سلام کثرت سے پڑھنے کی تاکید ہے۔ جو شخص یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے کسی چینی کے برتن میں لکھ کر گلاب کے عرق سے دھو کر پیئے گا تو آئندہ سال تک رنج و غم سے دور رہے گا اور اگر کوئی زہریلا جانور کاٹے گا تو اُس کے زہر کا اثر نہ ہو گا۔

(۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ

(۳) سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ (۴) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ

(۵) سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یَاسِیْنَ (۶) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ

(۷) سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ؕ

آبِ نیساں: نوروز کے ۳۰ دن گزر جانے کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے۔ اور یہ بھی ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔ احادیث و روایات میں ہے کہ اس مہینہ میں جو بارش ہوتی ہے اگر اُس کے پانی کو اکٹھا کر لیا جائے اور اُس پر سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ اعلیٰ، چاروں قُل، تسبیحات اربعہ اور صلوٰۃ ستر ستر مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ تو جو شخص بھی اس پانی کو پیئے گا تو حق تعالیٰ اُس کو ہر قسم کے جسمانی روحانی مرض سے آرام و عافیت عطا کرے گا۔ انشاءاللہ

......﴿شبِ جُمعہ و روزِ جُمعہ کے اعمال﴾......

شبِ جمعہ عام راتوں سے افضل اور روزِ جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ شبِ جمعہ وروز جمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوندِ عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ زوالِ جمعرات سے زوالِ جمعہ کے درمیان جس شخص کی موت واقع ہو وہ فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جُمعہ کا خاص احترام اور حق ہے۔ پس اس حق کو ضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات کو ترک کر دو کیونکہ خدائے تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے اور روز جمعہ کی طرح شب جُمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اگر ممکن ہو تو شبِ جُمعہ دُعا و نماز میں گزارو۔ امام محمد باقرؑ علیہ السلام فرماتے ہیں ہر شبِ جُمعہ ایک فرشتہ بالائے عرش یہ ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی بندہ مومن جو طلوع فجر سے پہلے دنیا و آخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اُس کی حاجت پوری کروں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ شبِ جُمعہ میں گناہوں سے بچو کہ اس میں عذاب کئی گنا بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کئی گنا ہوتا ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزِ جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے۔ اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہو جاتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں مقبول، رنج و غم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ جو شخص اس روز خدا کو پکارے جبکہ وہ اس دن کی عزّت و عظمت کا قائل ہو تو خدا پر اس کا حق ہے کہ وہ اسے جہنّم کی آگ سے خلاصی عطا کرے۔ جو شخص جُمعہ کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اس کے حق کو ضائع کرے مثلاً نمازِ جمعہ وغیرہ بجا نہ لائے اور حرام کاموں میں مصروف رہے خدا کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنّم کا ایندھن بنائے سوائے اس کے کہ وہ توبہ کرلے۔ **شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ کے اعمال:**

- شب و روزِ جمعہ بکثرت درود شریف پڑھیں اور بہت زیادہ تسبیحات اربعہ کی تلاوت کریں۔ امام جعفر صادق علیہ سلام سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اُترتے ہیں جبکہ ان کے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے اور وہ جمعرات کی عصر سے آخر روز جمعہ تک محمدؐ و آلِ محمدؐ پر بھیجے گئے درود کے سوا کچھ درج نہیں کرتے
- شبِ جمعہ میں قرآن کریم کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیے کہ ان میں سے ہر ایک کے کثیر فوائد اور بہت زیادہ ثواب ہے۔ سورہ بنی اسرائیل، سورہ کہف، طٰس والی تین سورتیں، الٓم سجدہ، یٰس، صٓ، احقاف، واقعہ، حٰم سجدہ، حٰم و دخان، طور، اقتربت اور سورہ جمعہ۔
- شبِ جُمعہ میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ زلزال پڑھی جائے تو اس نماز کا پڑھنے والا عذاب قبر اور قیامت کی ہولناکی سے امن میں ہو گا۔

- دعائے کمیل پڑھیں۔ مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کریں جیسے حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کیا کرتی تھیں۔ نیز مرحوم مومنین و مومنات کے لئے مغفرت کی دعا کریں۔ فجر کے وقت دعائے ندبہ کی تلاوت کریں۔
- نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ اس طرح ذکر کریں۔اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔
- روز جمعہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھنے کا حکم ہے
- روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اس کے ستر درجات بلند کئے جائیں گے۔
- جو شخص نماز فجر اور ظہر کے بعد جمعہ کے دن یا کسی بھی دن سو مرتبہ اس طرح صلوات بھیجے گا تو مرنے سے پہلے حضرت قائم علیہ السلام کا دیدار کرے گا اور اس کی ساٹھ حاجات پوری ہوں گی۔ تیس دنیا کی اور تیس آخرت کی۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ ہ
- جمعہ کے روز نماز فجر کے بعد سورہ رحمٰن کی تلاوت کرنی چاہیے۔ جو شخص جمعہ کے روز سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے، سو مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ استغفار کرے تو اُس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔
- طلوع آفتاب سے قبل اور غروب آفتاب قبولیت کا وقت ہے۔ دس مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کر کے دعا مانگیں۔
- جمعہ کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنین حضرت علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا پڑے اور بھوکا رہنا پڑے۔
- جمعہ کے روز مونچھیں اور ناخن کاٹنے کی بڑی فضیلت ہے اس سے رزق میں وسعت ہوتی ہے اور آئندہ جمعہ تک انسان گناہوں سے پاک رہتا ہے۔ غسل جمعہ کے بعد پاکیزہ لباس پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے۔
- حضرت رسول خداؐ نے فرمایا: بروز جمعہ قبل زوال چار رکعت نماز پڑھو کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورہ حمد، آیت الکرسی، چار قل، سورہ قدر پڑھی جائے اس عمل کو بجالانے والا اہل آسمان و زمین اور شیطان کے شر سے محفوظ رہیگا
- امام زین العابدین علیہ السلام جمعہ کی صبح سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھتے اور نماز ظہر کے بعد سورۃ القدر کی تلاوت کرتے۔ جمعہ کے دن آیت الکرسی کی تلاوت کی بہت فضیلت ہے۔
- صدقہ دو کہ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا شمار ہوتا ہے۔
- جُمعہ کے دن سیر و تفریح کرنے، جھوٹی شان دکھلانے، غلط کار لوگوں سے ملنے، مسخرگی، شعر خوانی، عیب جوئی اور دیگر ناروا کاموں سے پرہیز کرو اور خود کو دینی مسائل کے سمجھنے اور انہیں یاد کرنے میں مصروف رکھو۔
- جمعہ کی صبح یا سہ پہر کو اپنے والدین اور دیگر مؤمنین کی قبروں پر جائیں کہ اس کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

......《باب زیارات》......

معصومینؑ کی ولادت اور شہادت کے دن سب سے بہترین عمل اُن کی زیارت پڑھنا اور نماز زیارت ادا کرنا ہے۔ ولادت اور شہادت کا نقش نماز کے آخر میں دیا گیا ہے۔ زیارات کے چناؤ میں کوشش کی گئی ہے کہ مختصر اور چھوٹی زیارات یہاں پر شامل کی جائیں۔ تفصیلات کے لئے مفاتیح الجنان ملاحظہ فرمائیں۔

......《زیارت جناب رسول خدا ﷺ》......

منقول از حضرت امام علی رضا علیہ السلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ يَا صِفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَّهُ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسولؐ اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبد اللہ، سلام ہو آپ پر اے پسندیدہ خدا، سلام ہو آپ پر اے حبیبِ خدا، سلام ہو آپ پر اے خدا کے منتخب، سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ خدا کے رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمدؐ بن عبد اللہ ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ نے اپنی اُمت کی خیر خواہی کی اور اپنے رب کی راہ میں جہاد کیا، اور اس کی عبادت کرتے رہے حتٰی کہ وقت موت آ گیا، پس اے خدا کے رسولؐ وہ آپ کو جزا دے، وہ بہترین جزا جو نبی کو اپنی اُمت سے مل سکتی ہے۔ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر بہترین رحمت جو تو نے حضرت ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر نازل فرمائی، بے شک تو لائق حمد اور شان والا ہے۔ زیارت پڑھنے کے بعد دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھیں اور دعا مانگیں۔

يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۝

اے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے رب! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آلِ محمدؐ کو جلد کشائش عطا فرما۔ اے عزت و جلال والے خدا! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

……﴿ زیارت حضرت علی علیہ السلام ﴾……

منقول از حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَخَآصَّةُ اللّٰهِ وَخَالِصَتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهٖ وَعَيْبَةَ عِلْمِهٖ وَخَازِنَ وَحْيِهٖ ؕ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا بَابَ الْمَقَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نُوْرَ اللّٰهِ التَّآمَّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ وَعَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلْتَ وَ رَعَيْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ وَ حَفِظْتَ مَا اسْتُوْدِعْتَ وَ حَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَ حَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ اَقَمْتَ اَحْكَامَ اللّٰهِ وَلَمْ تَتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَّ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ ؕ

سلام ہو آپؑ پر اے وصیٔ نیکوکار و پرہیز گار، سلام ہو آپؑ پر اے بہت بڑی خبر، سلام ہو آپؑ پر اے صاحبِ صدق و ہدایت یافتہ، سلام ہو آپؑ پر اے نیکو کار پاک باز، سلام ہو آپؑ پر اے جہانوں کے رب کے رسولؐ کے وصی و جانشین، سلام ہو آپؑ پر اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے بااختیار، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ خدا کے دوست اس کے بندہ خاص اور مخلص ہیں، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے ولی اسرار الٰہی کے امین اس کے علم گنجینہ اور اس کی وحی کے خزینہ دار، قربان ہوں آپؑ پر میرے ماں باپ اے امیر المؤمنینؑ، قربان ہوں آپؑ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر حجت، قربان ہوں آپؑ پر میرے ماں باپ اے راہ ہر مقصد، قربان ہوں آپؑ پر میرے ماں باپ اے خدا کے کامل نور، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو آپؑ نے حاصل کیے، جو علوم ملے ان کی نگہبانی کی، جو اُمور آپؑ کے سپرد ہوئے انہیں فراموش نہیں کیا اور آپؑ نے حلالِ خدا کو حلال اور حرامِ خدا کو حرام ٹھہرایا، آپؑ نے احکام الٰہی کو نافذ کیا، خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک کہ آپؑ شہادت پاگئے، خدا رحمت کرے آپؑ اور آپؑ کے جانشین آئمہ پر۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں اور دعا مانگیں۔

......﴿ زیارت جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ﴾......

يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ اللهُ الَّذِيْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً وَّزَعَمْنَا اَنَّا لَكِ اَوْلِيَآءُ وَمُصَدِّقُوْنَ وَصَابِرُوْنَ لِكُلِّ مَآ اَتَانَا بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَتٰى بِهٖ وَصِيُّهٗ فَاِنَّا نَسْئَلُكِ اِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ اِلَّآ اَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِيْقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَايَتِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْخَلْقِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَآءِ اللهِ وَرُسُلِهٖ وَمَلَآئِكَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللهِ وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الشَّهِيْدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرَآءُ الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُحَدَّثَةُ الْعَلِيْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَغْصُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُضْطَهَدَةُ الْمَقْهُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ ہ

اے آزمائی گئیں آپ کو آزمایا اس اللہ نے جس نے آپ کو پیدا کیا، اس سے پہلے کہ آپ کو ظاہر کرتا، پس اس نے آپ کو آزمائش میں صبر کرنے والی پایا اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کے محب ماننے والے اور معتقد ہیں ہر اس تعلیم میں جو آپ کے بابا جان اور ان کے وصی سے ہمیں ملی، خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر، پس ہم سوال کرتے ہیں آپ سے کہ اگر ہم آپ کے مخلص ہیں تو ہمارے اسی اعتقاد کے ساتھ ہمیں ان دونوں تک پہنچائیں تا کہ ہم خوش ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے ہم پاک ہو گئے، سلام آپ پر اے خدا کے رسولؐ کی دختر، سلام آپ پر اے اللہ کے نبیؐ کی بیٹی، سلام آپ پر اے اللہ کے حبیب کی بیٹی، سلام آپ پر اے خدا کے دوست کی دختر، سلام آپ پر اے خدا کے برگزیدہ کی دختر، سلام آپ پر اے اللہ کی وحی کے امین کی دختر، سلام آپ پر اے مخلوق میں بہترین کی دختر، سلام آپ پر اے نبیوں رسولوں اور فرشتوں سے برتر ہستی کی دختر، سلام آپ پر اے خلق میں بہترین کی دختر، سلام آپ پر اے جہان میں پہلی پچھلی سبھی عورتوں کی سیّدہ و سردار، سلام آپ پر اے خدا کے ولی کی زوجہ جو رسولؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں، سلام آپ پر اے حسنؑ

وحسینؑ کی والدہ جو جنت کے جوانوں کے سردار ہیں، سلام آپ پر کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں، سلام آپ پر کہ آپ خدا سے راضی اور خدا آپ سے راضی ہے، سلام آپ پر کہ آپ فضیلت والی پاکیزہ ہیں، سلام آپ پر کہ آپ نوع انسانی میں حور صفت ہیں، سلام آپ پر اے پرہیز گار و پاکباز، سلام آپ پر اے وحی کی رازداں علم و دانش والی، سلام آپ پر اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا، سلام آپ پر کہ آپ نے تنگی پائی حاکموں کا قہر دیکھا، سلام آپ پر اے اللہ کے رسول کی دختر فاطمہ زہراؑ، آپ پر اللہ کی رحمت و برکات ہوں، خدا رحمت فرمائے آپ پر اور آپ کی روح اور آپ کے جسم پر۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں اور خداوند عالم سے جناب فاطمہؑ کے تصدق اپنی حاجات طلب کریں۔

......﴿زیارت امام حسن علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ الْهَادِيُ الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا مُحَمَّدِ ِ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝

سلام ہو آپ پر اے عالمین کے رب کے رسولؐ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست، سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار، سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت، سلام ہو آپ پر اے خدا کے نور، سلام ہو آپ پر اے خدا کی راہ، سلام ہو آپ پر اے حکم خدا کے مظہر، سلام ہو آپ پر اے دینِ خدا کے مددگار، سلام ہو آپ پر اے پاک سردار، سلام ہو آپ پر اے نیکوکار و وفادار، سلام ہو آپ پر اے قائم و امین، سلام ہو آپ پر اے تاویل قرآن کے عالم، سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ، سلام ہو آپ پر اے پاک و پاکیزہ، سلام ہو آپ پر اے پرہیز گار و پاک دامن، سلام ہو آپ پر اے حق کے لائق، سلام ہو آپ پر اے شہید و صدیق، سلام ہو آپ پر اے ابو محمدؑ حسنؑ ابن علیؑ، آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔

......﴿زیارت امام حسین علیہ السلام﴾......

زیارت امام حسینؑ زیارت وارثہ کے نام سے بھی مشہور ہے۔ زیارت پڑھنے سے پہلے یا زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھنی چاہیے۔ زیارت امام عالی مقام علیہ السلام مغفرت، بلندی درجات، جان و مال کی حفاظت، کشائش رزق اور قضائے حاجات کا سبب اور رنج و غم سے نجات کا ذریعہ ہے۔ کم سے کم ثواب جو امام حسین علیہ السلام کے زائر کو ملتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ زیارت امام حسینؑ جان کنی کی سختی اور قبر کی ہولناکی سے بچاتی ہے۔ حضرت کی زیارت کے فضائل اتنے زیادہ ہیں کہ انہیں بیان نہیں کیا جاسکتا۔

......﴿زیارت وارثہ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَاعَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ ه
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ
اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ خَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ
الْمَوْتُوْرِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاَطَعْتَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰی اَتَاكَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ
الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِیَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ
الدِّیْنِ وَاَرْکَانِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْهَادِی الْمَهْدِیُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ
الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ
وَمَلٰٓئِکَتَهٗ وَاَنْبِیَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّیْ بِکُمْ مُّؤْمِنٌ وَبِاِیَابِکُمْ مُّوْقِنٌ بِشَرَایِعِ دِیْنِیْ وَخَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ
لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَعَلٰی اَجْسَادِکُمْ وَعَلٰی
اَجْسَامِکُمْ وَعَلٰی شَاهِدِکُمْ وَعَلٰی غَآئِبِکُمْ وَعَلٰی ظَاهِرِکُمْ وَعَلٰی بَاطِنِکُمْ ه

ترجمہ: سلام ہو آپؑ پر اے ابو عبد اللہ، سلام ہو آپؑ پر اے رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، سلام ہو آپؑ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپؑ پر اے برگزیدہ خدا حضرت آدم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے نبی اللہ حضرت نوح علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حبیب اللہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے ولی اللہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند، اے ناحق بہائے گئے خون (جسکا ابھی انتقام نہیں لیا گیا)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے نماز کو قائم فرمایا، زکوٰۃ ادا فرمائی اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی یہاں تک کہ آپؑ شہید ہو گئے۔ پس اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا، اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب کچھ سنا اور اس پے راضی ہوئی۔ اے میرے مولا، اے ابو عبد اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا۔ آپؑ کسی قسم کی زمانہ جاہلیت کی نجاستوں سے آلودہ نہ ہوئے۔ اور زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ دین کے ستونوں اور مومنین کے سہاروں میں سے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ امام نیک کردار، متقی، پسندیدہ، پاکیزہ، ہدایت یافتہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام پرہیز گاری کے مظہر، پرچم ہدایت، اللہ تعالیٰ سے مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لئے اللہ کی محبت ہیں۔ میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے ملائکہ کو اس کے انبیاء کو، اس کے رسولوں کو کہ میں آپؑ پر اور آپؑ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپؑ کے دل کے ساتھ ہے۔ اور میرا کام آپؑ کے فرمان کا اِتباع ہے۔ اللہ کا درود ہو آپؑ پر آپؑ کی پاک ارواح پر، آپؑ کے پاک اجساد پر، اور آپؑ کے پاک وجودوں پر، آپؑ کے حاضر پر، آپؑ میں سے غائب پر (رحمت ہو) آپؑ کے ظاہر پر اور آپؑ کے باطن پر۔

زیارت حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ سَلَّمَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ مَغْفِرَتُهٗ وَ رِضْوَانُهٗ وَ عَلٰى رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ ۝

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں، آپ اطاعت گزار ہیں خدا کے، اس کے رسول ﷺ کے، امیر

المؤمنینؑ کے اور حسنؑ اور حسینؑ کے، خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے، سلام و آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل ہو آپ کی روح اور بدن پر رحمت ہو۔

زیارت شہزادہ علی اکبر علیہ السلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ ط لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ ە

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے نبیؐ خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید کے فرزند، سلام ہو آپ پر کہ آپ شہید ہیں اور شہید کے فرزند ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم ہیں اور مظلوم کے فرزند ہیں، خدا کی لعنت اُن پر جنھوں نے آپ کو قتل کیا، خدا کی لعنت اُن پر جنھوں نے آپ پر ظلم کیا، خدا کی لعنت ہو اُن پر جنھوں نے یہ واقعہ سنا اور اُس پر خوش ہوئے۔

زیارت سائر شہدائے کربلا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَوْلِيَآءَ اللهِ وَاَحِبَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَصْفِيَآءَ اللهِ وَاَوِدَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ دِيْنِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ ۨ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ ۨ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَالَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ ە

سلام ہو آپ پر اے دوستانِ خدا اور اس کے پیارو، سلام ہو تم پر اے خدا کے پسندیدگان اور اس کے دوستدارو، سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو، سلام ہو تم پر اے رسولؐ خدا کی نصرت کرنے والو، سلام ہو تم پر اے امیر المؤمنین کی امداد کرنے والو، سلام ہو تم پر اے فاطمہؑ الزہراء کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں کی سردار ہیں، سلام ہو تم پر اے ابو محمد امام حسنؑ کے مددگارو کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے علیؑ کے فرزند ہیں، سلام ہو تم پر اے ابو عبد اللہ حسینؑ کے ناصران، میرے ماں باپ تم پر قربان تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں تم مدفون ہو، تم نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی، اے کاش میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل کرتا۔

......﴿زیارت آئمہ علیہ السلام جو بقیع میں ھیں﴾......

امام حسن مجتبیٰؑ، امام علی زین العابدینؑ، امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادق علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْحُجَجُ عَلٰى
اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِي الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوٰى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ فِيْ
ذَاتِ اللهِ وَكُذِّبْتُمْ وَاُسِيْئَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ وَاَنَّ
طَاعَتَكُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَّاَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ وَاَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجَابُوْا وَاَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَاَنَّكُمْ
دَعَآئِمُ الدِّيْنِ وَاَرْكَانُ الْاَرْضِ لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللهِ يَنْسَخُكُمْ مِّنْ اَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَّيَنْقُلُكُمْ مِّنْ
اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَآءُ وَلَمْ تَشْرَكْ فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَآءِ طِبْتُمْ وَطَابَ
مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَجَعَلَ
صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَّنَا وَكَفَّارَةً لِّذُنُوْبِنَآ اِذِ اخْتَارَكُمُ اللهُ لَنَا وَطَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ
وِّلَايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهٗ مُسَمِّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَآ اِيَّاكُمْ وَهٰذَا مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَاَخْطَاَ
وَاسْتَكَانَ وَاَقَرَّ بِمَا جَنٰى وَرَجٰى بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَاَنْ يَّسْتَنْقِذَهٗ بِكُمْ مُّسْتَنْقِذُ الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى
فَكُوْنُوْا لِيْ شُفَعَآءَ فَقَدْ وَفَدْتُّ اِلَيْكُمْ اِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيَاتِ اللهِ هُزُوًا وَّ
اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَّا يَسْهُوْ وَدَآئِمٌ لَّا يَلْهُوْ وَمُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْئٍ لَّكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِيْ وَ
عَرَّفْتَنِيْ بِمَآ اَقَمْتَنِيْ عَلَيْهِ اِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَجَهِلُوْا مَعْرِفَتَهٗ وَاسْتَخَفُّوْا بِحَقِّهٖ وَمَالُوْٓا اِلٰى سِوَاهُ
فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ اَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ اِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا مَذْكُوْرًا مَّكْتُوْبًا فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَصَلَّى
اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ٥

سلام ہو آپؑ پر اے ہدایت دینے والے آئمہ، سلام ہو آپؑ پر اے صاحبان تقویٰ، سلام ہو آپؑ پر جو دنیا والوں کے لئے خدا کی حجتیں اور دلیلیں ہو، سلام ہو آپؑ پر جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو، سلام ہو آپؑ پر اے صاحبانِ صفا، سلام ہو آپؑ پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلؑ پاک ہو، سلام ہو آپؑ پر جو خدا کے رازداں ہو، میں گواہی دیتا

ہوں کہ آپؑ سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی، آپؑ نے خدا کی راہ میں صبر کیا جب آپؑ کو جھٹلایا گیا اور آپؑ نے درگذر کی جب آپؑ کی توہین کی گئی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہو، یقیناً آپؑ کی اطاعت واجب اور آپؑ کا قول مبنی بر حق ہے، بے شک آپؑ نے پکارا، لوگوں نے اطاعت نہ کی اور آپؑ نے حکم دیا انہوں نے عمل نہ کیا، بہ تحقیق آپؑ سب دین کے ستون اور زمین کے پائے ہو، خدا کی نگہداری میں آپؑ سب پاک و طاہر پشتوں سے پاک و پاکیزہ رحموں کے سوا کہیں منتقل نہیں ہوئے، آپؑ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشوں کے فتنے آپؑ پر اثر نہیں ڈال سکے آپؑ پاک آپؑ کی اصل پاک، جزا دینے والے نے آپؑ کے ذریعے ہم پر احسان کیا پس اس نے آپؑ کو ان گھروں میں بھیجا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس کا ذکر ہوتا ہے اور ہمارا درود آپؑ کے لئے قرار دیا جو ہمارے لئے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپؑ کو ہمارے لئے چنا آپؑ کی ولایت سے ہماری پیدائش کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے، آپؑ کے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں قابل ذکر ہو گئے ہیں اور اب اس حرم میں وہ شخص جو گنہگار، خطاکار اور مسکین ہے اپنے گناہوں کا اقراری ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور چاہتا ہے کہ آپؑ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و بربادی سے بچائے پس آپؑ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپؑ کی بارگاہ میں اس وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپؑ سے منہ موڑ گئے انہوں نے آیات الٰہی کا مذاق اُڑایا اور ان کے آگئے اکڑ گئے اے وہ ذات جو قائم ہے، جس سے بھول نہیں ہوتی اور وہ دائم جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے کہ تُو نے مجھے توفیق دی زیارت کی، معرفت بخشی کہ مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہو گئے اس کی پہچان نہ کر پائے اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف مائل ہو گئے پھر مجھ پر تیرا فضل و کرم ہوا اور تو نے مجھ کو ان گروہوں کے ساتھ ملا دیا جن کو تو نے اپنے خاص قرار دیا ہے پس حمد ہے تیرے لئے، جب میں اس حرم میں ہوں مجھے تیرے ہاں یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری آرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں ناکام نہ کر واسطہ ہے تجھے حضرت محمدؐ اور اُن کی آل پاکؑ کا اور رحمت کرے اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے ان حضرات کے وسیلہ سے اپنی حاجت طلب کریں۔ چاروں آئمہ میں سے ہر امام کے لئے دو رکعت نماز زیارت یعنی دو دو کر کے آٹھ رکعت نماز زیارت پڑھیں۔

......﴿ زیارت جامعہ صغیرہ ﴾......

امام علی رضا علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کس طرح کی جائے تو آپؑ نے فرمایا کہ تمہارے لئے کافی ہو گا کہ تم جس بھی نبی اور وصی یا امام کی زیارت کو جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَآءِ اللهِ وَاَصْفِیَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمَنَآءِ اللهِ وَاَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْصَارِ اللهِ وَخُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْهِرِ اَمْرِ اللهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَی اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَاُشْهِدُ اللهَ اَنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُّفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ہ

سلام ہو دوستان خدا اور اس کے برگزیدوں پر، سلام ہو خدا کے امانت داروں اور اس کے پیاروں پر، سلام ہو خدا کے ناصروں اور اس کے نائبوں پر، سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر، سلام ہو ذکر الٰہی کے وظیفہ داروں پر، سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر، سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر، سلام ہو خدا کی رضاؤں میں رہنے والے پر، سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزروں پر، سلام ہو خدا کی طرف راہنمائی کرنے والوں پر، سلام ہو ان پر کہ جو ان سے محبت کرے تو خدا اُس سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے تو خدا اُس سے دشمنی رکھتا ہے، سلام ہو اِن پر کہ جو اِن کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو اِن سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے، جو اِن سے تعلق رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو اِن سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا ہے، میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اُس سے جس سے آپ کی جنگ ہو، میں آپ کے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں، خدا لعنت کرے آلِ محمدؐ کے دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں، میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔

......﴿ زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ وَّرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ہ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْهَادِیُ وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ وَاَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيْلِ وَصَاحِبُ التَّاْوِيْلِ وَحَامِلُ التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ وَالصَّادِقُ الْعَامِلُ يَا مَوْلَایَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللهِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ بِمَوَالَاتِكَ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ وَاَجْدَادِكَ وَاَبْنَآئِكَ وَشِيْعَتِكَ وَمُحِبِّيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ہ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے موسیٰؑ بن جعفرؑ، خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہدایت دینے والے امام اور راہ بتانے والے مددگار ہیں، بے شک آپ قرآن کریم کے حامل، آیات کی تاویل و مراد سے واقف اور تورات و انجیل کے عالم ہیں، آپ صاحب انصاف و دانش مند اور پکا سچّا عمل کرنے والے ہیں، اے میرے آقا میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے وسیلے سے خدا کا قرب چاہتا ہوں، پس خدا رحمت کرے آپ پر، آپ کے باپ دادا پر، آپ کے بزرگوں پر، آپ کے فرزندوں پر اور آپ کے پیروکاروں اور محبوں پر، خدا کی رحمت اور اس کی برکات۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں اور خدا سے دعا مانگیں۔

......﴿ زیارت امام علی رضا علیہ السلام ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ وَّلِيِّ اللهِ وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدِ ۨ الصَّادِقِ الْبَآرِّ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَآرُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَّ اللهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ہ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوستدار، سلام ہو آپ پر اے حجتِ خدا، سلام ہو آپ پر اے وہ جو زمین کی تاریکیوں میں نورِ خدا ہیں، سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون، سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں، سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو نبیٔ خدا ہیں، سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں، سلام ہو آپ پر اے اسمٰعیلؑ کے وارث جو ذبیح خدا ہیں، سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو کلیم اللہ ہیں، سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے واث جو روح اللہ ہیں، سلام ہو آپ پر اے محمد ﷺ کے وارث جو خدا کے رسولؐ ہیں، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین علیؑ کے وارث جو خدا کے دوست اور ربِ کائنات کے رسول کے جانشین ہیں، سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑء کے وارث، سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ و حسینؑ جو جوانانِ جنت کے سید و سردار ہیں، سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں، سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں اور پچھلوں کے علم کو، سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق و نیکوکار ہیں، سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ کے، سلام ہو آپ پر اے صاحبِ صدق شہید، سلام ہو آپ پر اے وصیٔ نیکوکار و پرہیزگار، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا، آپ خدا کی بندگی کرتے رہے، تاآنکہ آپ شہید ہوگئے، سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت اور اس کی برکات۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں، اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے دعا مانگیں۔

...... زیارت امام محمد تقی علیہ السلام ......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبْنَآئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَوْلِيَآئِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَّ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ

جَنْبِه حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ اَتَیْتُکَ زَآئِرًا عَارِفًا بِحَقِّکَ مُوَالِیًا لِّاَوْلِیَآئِکَ مُعَادِیًا لِّاَعْدَآئِکَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ ٥

سلام ہو آپ پر اے دوستِ خدا، سلام ہو آپ پر اے حجتِ خدا، سلام ہو آپ پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں، سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اور آپ کے دوستداروں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے روکا، آپ نے تلاوتِ قرآن پاک کا حق ادا کر دیا، آپ نے خدا کے لئے جہاد کیا جو حق جہاد ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے تا آنکہ آپ شہید ہو گئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں، آپ کا حق پہچانتا ہوں، آپ کے دوستوں سے دوستی اور آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہوں، پس اپنے ربّ کے ہاں میری شفاعت کریں۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں اور یہ دعا مانگیں:

یَا رَبِّ ارْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ اِنْ کُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ یَا کَرِیْمُ شُکْرًا شُکْرًا ٥

اے پروردگار! رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کرتا ہے۔ اگر میں ایک بدترین بندہ ہوں تو بھی تو کیا ہی اچھا ربّ ہے۔ اگر تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں تو بھی تیری طرف سے درگزر ہی مناسب ہے۔ اے بخشنے والے، تیرا شکر ہے تیرا شکر ہے۔

زیارت امام علی نقی علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدِ نِ الزَّکِیَّ الرَّاشِدَ النُّوْرَ الثَّاقِبَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ٥

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سِرَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اٰلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَمِیْنَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَقَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَلِیْلَ الْاَخْیَارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُنْصُرَ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رُکْنَ الْاِیْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلَمَ الْهُدٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَلِیْفَ التُّقٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمُوْدَ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاَمِيْنُ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلَمُ الرَّضِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّالِيْ لِلْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُبَيِّنُ لِلْحَلَالِ مِنَ الْحَرَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّرِيْقُ الْوَاضِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّجْمُ اللَّآئِحُ اَشْهَدُ يَا مَوْلَایَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِیْ بَرِيَّتِهٖ وَاَمِيْنُهٗ فِیْ بَلَادِهٖ وَشَاهِدُهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوْبِ الْمُبَرَّءُ مِنَ الْعُيُوْبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ وَالْمَحْبُوُّ بِحُجَّةِ اللّٰهِ وَالْمَوْهُوْبُ لَهٗ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَالرُّكْنُ الَّذِیْ يَلْجَاُ اِلَيْهِ الْعِبَادُ وَتُحْيٰى بِهِ الْبِلَادُ وَاَشْهَدُ يَا مَوْلَایَ اَنِّیْ بِكَ وَبِاٰبَآئِكَ وَاَبْنَآئِكَ مُوْقِنٌ مُّقِرٌّ وَّلَكُمْ تَابِعٌ فِیْ ذَاتِ نَفْسِیْ وَشَرَايِعِ دِيْنِیْ وَخَاتِمَةِ عَمَلِیْ وَمُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ وَاَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ مُّؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥

سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ علیؑ بن محمدؑ، آپ پاک ہدایت یافتہ اور چمکتا ہوا نور ہیں، آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات، سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کردہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کے راز دان، سلام ہو آپ پر اے خدا کی مضبوط رسّی، سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے، سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے، سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار، سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے حق، سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست، سلام ہو آپ پر اے روشنیوں کی روشنی، سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کی زینت، سلام ہو آپ پر اے اولادِ نیکوکاران، سلام ہو آپ پر اے جزوِ پاکاں، سلام ہو آپ پر اے خدائے رحمان کی حجت، سلام ہو آپ پر اے جزوِ ایمان، سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے مولا، سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کے مددگار، سلام ہو آپ پر اے نشانِ ہدایت، سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے ساتھی، سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون، سلام ہو آپ پر اے خاتمِ انبیاء کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے اوصیا کے سردار فرزند، سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ زہرا کے فرزند جو زنانِ عالم کی سردار ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ باوفا اور امانت دار ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ پسندیدہ نشان ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ سیر چشم پرہیزگار ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ ساری مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ عظیم قرآن خوان ہیں، سلام ہو آپ پر کہ

آپ حلال و حرام کے بیان کرنے والے ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ خیر خواہ مدد گار ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ واضح راستہ ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ چمکتا ستارہ ہیں، میں گواہی دیتا ہوں اے میرے آقا ابوالحسنؑ کہ آپ خلقِ خدا پر اس کی حجت اس کی مخلوق پر اس کے خلیفہ اس کے شہروں میں اس کے نمائندہ اور اس کے بندوں پر اس کے گواہ ہیں، نیز میں گواہ ہوں کہ آپ روح پرہیزگاری، ہدایت کا دروازہ، مضبوط ترین وسیلہ اور حجت ہیں ہر چیز پر جو زمین کے اوپر اور جو اس کے اندر ہے، میں گواہ ہوں اس پر کہ آپ گناہ و سزا سے پاک، نقص و عیب سے بری، خدا کی دی ہوئی بزرگی میں خاص، خدا کی طرف سے حجت یافتہ اور خدا کے کلام سے مشرّف ہیں، آپ وہ ستون ہیں کہ لوگ جس کی پناہ لیتے ہیں اور شہر جس سے آباد رہتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوا اے میرے آقا کہ میں آپ پر آپ کے بزرگوں اور فرزندوں پر اعتقاد رکھتا ہوں، میں تابع ہوں آپ کا اپنی ذات میں، دینی احکام میں، اپنے عمل کے انجام میں اور لوٹ کر جانے کی جگہ میں اور میں دوست ہوں آپ کے دوستوں کا اور دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا، ایمان رکھتا ہوں آپ کے باطن و ظاہر پر اور آپ کے اوّل و آخر پر، میرے ماں باپ آپ پر قربان اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں اور دعا مانگیں۔

......﴿زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَخَالِصَتَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَآ اِمَامَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ وَارِثَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَحُجَّةَ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡكَ وَعَلٰٓى اٰلِ بَيۡتِكَ الطَّيِّبِيۡنَ الطَّاهِرِيۡنَ يَا مَوۡلَایَ يَآ اَبَا مُحَمَّدِ ِۨ الۡحَسَنَ بۡنَ عَلِيٍّ اَنَا مَوۡلًى لَّكَ وَلِاٰلِ بَيۡتِكَ وَهٰذَا يَوۡمُكَ وَاَنَا ضَيۡفُكَ فِيۡهِ وَمُسۡتَجِيۡرٌۢ بِكَ فِيۡهِ فَاَحۡسِنۡ ضِيَافَتِيۡ وَاِجَارَتِيۡ بِحَقِّ اٰلِ بَيۡتِكَ الطَّيِّبِيۡنَ الطَّاهِرِيۡنَ ہ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست، سلام ہو آپ پر اے حجتِ خدا اور اس کے خاص الخاص، سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام اور انبیاء کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت، خدا کی رحمت ہو آپ پر اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں، اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکریؑ بن علی نقیؑ میں آپ کا اور آپ کے اہل خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپ کا ہے۔ میں اس میں آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں تو میری بہترین مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے اس کے لئے میں آپ کو آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان کا واسطہ دیتا ہوں۔

دو رکعت نماز زیارت پڑھ کر اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے دعا مانگیں۔

......﴾زیارت حضرت صاحب الزّمان علیہ السلام﴿......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلٰيكَ وَاُخْرٰكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ تَعَالٰى بِكَ وَ بِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ وَاَسْئَلُ اللهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ ۝

سلام ہو آپ پر جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں، سلام ہو آپ پر جو خدا کی مخلوق ہیں اس کی آنکھ ہیں، سلام ہو آپ پر جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو کشائش ملتی ہے، سلام ہو آپ پر جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں، سلام ہو آپ پر اے خیر خواہ و سرپرست، سلام ہو آپ پر اے کشتی نجات، سلام ہو آپ پر اے چشمۂ حیات، سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر، سلام ہو آپ پر خدا جلدی کرے اس امر کے ظہور اور نصرت میں جس کا وعدہ اس نے آپ سے کیا ہے۔ سلام ہو آپ پر اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں، آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں، میں خدا کا قُرب چاہتا ہوں آپ کے اور آپ کے خاندان کے وسیلہ سے اور انتظار کرتا ہوں آپ کے ظہور آپ کے ہاتھوں حق کے ظہور کا اور خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل فرمائے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور وہ مجھے آپ کا انتظار کرنے والوں اور آپ کی پیروی کرنے والوں میں رکھے اور مجھے دشمنوں کے مقابل آپ کے مددگاروں اور آپ کے سامنے شہید ہونے والوں میں سے قرار دے، مجھے آپ کے دوستوں میں شامل کرے، اے میرے آقا اے صاحبَ الزّمان خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے اہلِ خاندان پر۔

دو رکعت نماز زیارت پڑھ کر امام زمانہؑ کے وسیلہ سے اپنی حاجات طلب کریں۔

......﴿ اِستخارہ قرآن مجید ﴾......

انسانی زندگی میں کچھ ایسے مواقع بھی آتے ہیں جب انسان اپنے بارے میں کچھ فیصلے کرنے سے گھبراتا ہے کیونکہ وہ اُس کے انجام سے بے خبر ہوتا ہے یا انسان اُس چیز کے حق یا اُس کے خلاف فیصلہ کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ یا اُس فیصلے پر انسان کی آنے والی زندگی کا دارومدار ہوتا ہے۔ یا انسان مسلسل پریشانی اور مایوسی کی کیفیت میں چلا جاتا ہے۔ تو اُس کی خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسی عظیم ہستی ہو جو اُس کی درست سمت میں راہنمائی کرے۔ ایسی صورت میں ایک حل شریعت نے استخارہ کی شکل میں دیا ہے۔ استخارہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی ذات سے مشورہ کر کے مستقبل کے نظر نہ آنے والے نقصان اور مایوسی سے بچنے کی تدبیر کرنا۔ استخارہ کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن نشین کرلیں۔

- جس چیز کے بارے میں آپ استخارہ کرنے جارہے ہیں وہ بالکل واضح ہو مبہم نہ ہو اور نہ شریعت مطاہرہ کے خلاف ہو
- استخارہ کرنے سے پہلے پاک صاف حالت میں نہایت ادب کے ساتھ آپ کی کیفیت ایسی ہونی چاہے کہ جیسے آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں۔
- آپ کو ذہنی طور پر اس بات کے لئے تیار رہنا چاہیے کہ اگر استخارہ آپ کی مرضی کے برعکس بھی آیا تو آپ اس پر عمل کریں گے۔ اگر آپ کے لئے ایسا ممکن نہ ہو تو بہتر ہے کہ آپ استخارہ نہ کریں اور اپنی مرضی کے مطابق عمل کریں۔
- استخارہ کو اس طرح معمول نہ بنالیں کہ آپ کے نزدیک اس کی اہمیت ہی جاتی رہے۔

استخارہ کرنے والے کو چاہیے کہ باوضو ہو کر تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ بہتر ہے قربت کی نیت سے دو رکعت نماز ادا کرلے۔ بعد اس کے یہ دعا پڑھے **بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ تَفَاءَلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَاَرِنِىْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِىْ غَيْبِكَ ٥**

- اس کے بعد ترجمے والا قرآن مجید لے کر کسی بھی جگہ سے کھولیں جو مضمون داہنی طرف ہو اُس کو اوپر سے پڑھنا شروع کریں اُس میں آپ کو اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔
- اگر مضمون سے واضح نہ ہو رہا ہو تو پھر دیکھیں کہ ان آیات میں جو احکامات بتائے جارہے ہیں اُن پر عمل کرنے کے لئے کہا جارہا یا اُن پر عمل کرنے سے منع کیا جارہا ہے۔ اگر اُن پر عمل کرنے کے لئے کہا جارہا ہے تو آپ اپنے ارادے پر عمل کرسکتے ہیں ورنہ باز رہیں۔
- اگر اس طرح بھی واضح نہ ہو تو دیکھیں کہ صفحہ کی پہلی آیت آیہ رحمت یا اَمر خیر ہے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر یہ آیۃ غضب ہے یا اس میں عذاب سے ڈرایا گیا ہے تو یہ کام کرنا درست نہیں۔

......﴿حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا جیبی تعویز﴾......

برائے دفعِ بلیّات اور بد نظری۔ از مفاتیح الجنان (علامہ شیخ عباس قمی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ○ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ بِسۡمِ اللّٰهِ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا اَوۡ غَيۡرَ تَقِيٍّ اَخَذۡتُ بِاللّٰهِ السَّمِيۡعِ الۡبَصِيۡرِ عَلٰى سَمۡعِكَ وَبَصَرِكَ لَا سُلۡطَانَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمۡعِىۡ وَلَا عَلٰى بَصَرِىۡ وَلَا عَلٰى شَعۡرِىۡ وَلَا عَلٰى بَشَرِىۡ وَلَا عَلٰى لَحۡمِىۡ وَلَا عَلٰى دَمِىۡ وَلَا عَلٰى مُخِّىۡ وَلَا عَلٰى عَصَبِىۡ وَلَا عَلٰى عِظَامِىۡ وَلَا عَلٰى مَالِىۡ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِىۡ رَبِّىۡ سَتَرۡتُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ بِسِتۡرِ النُّبُوَّةِ الَّذِىۡ اسۡتَتَرَ اَنۡبِيَآءُ اللّٰهِ بِهٖ مِنۡ سَطَوَاتِ الۡجَبَابِرَةِ وَالۡفَرَاعِنَةِ جِبۡرَآئِيۡلُ عَنۡ يَمِيۡنِىۡ وَمِيۡكَآئِيۡلُ عَنۡ يَسَارِىۡ وَاِسۡرَافِيۡلُ عَنۡ وَرَآئِىۡ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِىۡ وَاللّٰهُ مُطَّلِعٌ عَلَيَّ يَمۡنَعُكَ مِنِّىۡ وَيَمۡنَعُ الشَّيۡطَانَ مِنِّىۡ اَللّٰهُمَّ لَا يَغۡلِبُ جَهۡلُهٗ اَنَاتَكَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّنِىۡ وَيَسۡتَخِفَّنِىۡ اَللّٰهُمَّ اِلَيۡكَ الۡتَجَاۡتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيۡكَ الۡتَجَاۡتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيۡكَ الۡتَجَاۡتُ ○ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ○ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ فَاطِمَةَ حَسَنٍ حُسَيۡنٍ عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ جَعۡفَرٍ مُوۡسٰى عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ حَسَنٍ حُجَّةِ الۡقَائِمِ عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ ○

......﴿جسم یا جوڑوں میں درد کیلئے﴾......

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورۃ تبت یدا کی تلاوت کر کے جسم پر ہاتھ پھیریں اور دم کریں۔ انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ○ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ○

......﴿سر درد کیلئے﴾......

مندرجہ ذیل آیات 21بار پانی پر دم کر کے پلائیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۙ وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ○ لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ○

کَلِمَاتِ خَیرٌ وبَرَکت

کام شروع کرو	تو کہو	بِسۡمِ اللهِ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے	تو کہو	اَلۡحَمۡدُاللهِ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
وعدہ کرو	تو کہو	اِنۡشَآءَاللهُ	اللہ نے چاہا
اچھی خبر سنو	تو کہو	سُبۡحَانَ اللهِ	اللہ پاک ہے
تعریف کرنا ہو	تو کہو	مَاشَآءَاللهُ	جو اللہ چاہے
شکریہ ادا کرو	تو کہو	جَزَاكَ اللهُ	اللہ تمہیں بدلہ دے
رخصت کرو	تو کہو	فِیۡ اَمَانَ اللهِ	اللہ کی حفاظت میں
خوش ہو	تو کہو	فَتَبَارَكَ اللهُ	اللہ تعالیٰ برکت والا ہے
ناگواری ہو	تو کہو	نَعُوۡذُبَاللهِ	اللہ کی پناہ درکار ہے
غلط کام کرو	تو کہو	اَسۡتَغۡفِرُاللهُ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
موت کی خبر سنو	تو کہو	اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیۡهِ رَجِعُوۡنَ	

﴿ نظر بد کا تعویذ ﴾

وَاِنۡ یَّكَادُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَیَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۝

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۝

اور یہ کافر جب قرآن مجید سنتے ہیں تو (شدت عداوت سے) ایسے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے وہ آپ کو اپنی نظروں سے پھسلا دیں گے۔ اور (اسی عداوت کی وجہ سے) وہ کہتے ہیں کہ آپ مجنون ہیں۔ حالانکہ یہ (قرآن) تمام عالمین کیلئے نصیحت ہے۔

(اپنے اوپر یا جسے نظر لگی ہو پڑھ کر دم کر دیں)

جدول ولادت و شہادت چہاردہ معصومین علیہم السلام

نمبر شمار	اسمائے گرامی	کنیت	والد بزرگوار	والدہ ماجدہ	تاریخ ولادت	سال ولادت	تاریخ شہادت	سال شہادت	مدت عمر	جائے مدفن
۱	محمد مصطفی ﷺ	ابو القاسم	عبداللہ	آمنہ بنت وہب	۱۷ ربیع الاوّل	ایک عام الفیل	۲۸ صفر	۱۱ ہجری	۶۳ سال	مدینہ منورہ
۲	علی مرتضیٰؑ	ابو الحسن	ابوطالب عمران	فاطمہ بنت اسد	۱۳ رجب المرجب	۳۰ عام الفیل	۲۱ رمضان المبارک	۴۰ ہجری	۶۳ سال	نجف اشرف
۳	فاطمۃ الزہراؑ	ام الائمہ	پیغمبر اسلام	خدیجۃ الکبریٰ	۲۰ جمادی الثانی	۸ سال قبل ہجرت	۳ جمادی الثانی	۱۱ ہجری	۱۸ سال	بقیع مدینہ منورہ
۴	امام حسن مجتبیٰؑ	ابو محمد	جناب امیرؑ	فاطمۃ الزہراؑ	۱۵ رمضان المبارک	۳ ہجری	۲۸ صفر	۵۰ ہجری	۴۶½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۵	امام حسینؑ سید الشہداء	ابو عبداللہ	جناب امیرؑ	فاطمۃ الزہراؑ	۳ شعبان	۴ ہجری	۱۰ محرم الحرام	۶۱ ہجری	۵۶ ½ سال	کربلا معلی
۶	علی زین العابدینؑ	ابو محمد	سید الشہداء امام حسینؑ	شاہ زنان شہربانو	۱۵ جمادی الاوّل	۳۸ ہجری	۲۵ محرم الحرام	۹۵ ہجری	۵۷ سال	بقیع مدینہ منورہ
۷	محمد باقرؑ	ابو جعفر	امام علی سجادؑ	فاطمہ بنت الحسن	یکم رجب المرجب	۵۷ ہجری	۷ ذی الحجہ	۱۱۴ ہجری	۵۷ ½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۸	جعفر صادقؑ	ابو عبداللہ	امام محمد باقرؑ	ام فروہ	۱۷ ربیع الاوّل	۸۳ ہجری	۱۵ شوال	۱۴۸ ہجری	۶۵ ½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۹	موسیٰ کاظمؑ	ابو ابراہیم	امام جعفرؑ صادق	حمیدہ بربریہ	۷ صفر	۱۲۸ ہجری	۲۵ رجب	۱۸۳ ہجری	۵۵ ½ سال	کاظمین عراق
۱۰	علی رضاؑ	ابو الحسن	امام موسیٰؑ کاظم	نجمہ خاتون	۱۱ ذیقعد	۱۴۸ ہجری	۲۳ ذیقعد	۲۰۳ ہجری	۵۰ سال	مشہد ایران
۱۱	محمد تقی الجوادؑ	ابو جعفر	امام علی رضاؑ	سبیکہ خاتون	۱۰ رجب	۱۹۵ ہجری	۲۹ ذیقعد	۲۲۰ ہجری	۲۵ سال	کاظمین عراق
۱۲	علی نقیؑ	ابو الحسن	امام محمد تقیؑ	سمانہ خاتون	۱۵ ذی الحجہ	۲۱۲ ہجری	۳ رجب	۲۵۴ ہجری	۴۱ ½ سال	سر من رائے
۱۳	حسن عسکریؑ	ابو محمد	امام علی نقیؑ	حدیثہ خاتون	۱۰ ربیع الثانی	۲۳۲ ہجری	۸ ربیع الاول	۲۶۰ ہجری	۲۸ سال	سر من رائے
۱۴	محمد مہدیؑ صاحب الزمان	ابو القاسم	امام حسن عسکریؑ	نرجس خاتون	۱۵ شعبان	۲۵۵ ہجری	العلم عند اللہ			

ڈاکٹر سید محمد سبطین نقوی۔ ایک عہد ساز شخصیت، جو اپنے پیچھے اب صرف اپنی یادیں چھوڑ گئے ہیں۔ یادوں سے مراد تذکرے نہیں بلکہ یادوں سے مراد علم کے وہ چراغ ہیں جو آپ نے روشن کئے۔ جب تک یہ چراغ روشن رہیں گے تب تک آپ کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔ 2 جنوری 2010 بروز ہفتہ اور 15 محرم الحرام کا دن تھا جب شاہ صاحب اس دار فانی سے دار البقاء کے سفر پر روانہ ہوئے تھے۔ اس کتاب کا **انتساب** میں اپنے انہیں استادِ محترم کے نام کرتا ہوں۔ کیونکہ مذہب کے بارے میں ناچیز کی جو تھوڑی بہت سمجھ بوجھ ہے وہ انہیں کی وجہ سے ہے۔

نومبر 1939ء میں انہوں نے ایک علمی، ادبی اور مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی آپ کے نانا سید علی شاہ نے علاقے میں شیعیت کے پودے کی بنیاد رکھی اسے پروان چڑھایا۔ آپ نے اپنے نانا کے ورثے کو سنبھالا اس کی آبیاری کی اور آج ماشاء اللہ یہ پودا ایک گھنے سایہ دار درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ آپ کے والد سید منظور حسین شاہ صاحب اور چچا سید عاشق حسین شاہ صاحب نے تقسیم سے پہلے ہندوؤں کے غلبہ کے باوجود تعلیمی درسگاہوں کی سربراہی کی اور سکولوں میں ھیڈ ماسٹر رہے۔ شاہ صاحب شروع ہی سے ہونہار تھے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں سب سے آگے ہوتے۔ سکول کے دور سے ہی تحریر و تقریر کے فن سے ان کو والد صاحب نے آشنا کر دیا تھا۔ ننھے مقرر کے طور پر آپ نے پاکستان کے مختلف شہروں کے دورے کئے اور مجالس پڑھیں۔ پری میڈیکل میں ایف ایس سی کیا۔ ڈاکٹر بننے کا ارادہ تھا لیکن بوجہ خرابی صحت میڈیکل کالج میں داخلہ نہ ہو سکا۔ 1960ء میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپڈا کے محکمہ میں سینئر ریسرچ اسسٹنٹ کی ملازمت کر لی۔ واپڈا میں مختلف جگہوں پر تبادلے بھی ہوتے رہے جس سے پاکستان کے دور دراز علاقوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ آخری پوسٹنگ کوئٹہ میں تھی جہاں پر پارٹ ٹائم ہومیوپیتھک کا کورس بھی مکمل کیا۔ ملازمت سے کچھ زیادہ خوش نہ تھے کیونکہ اپنے آپ کو افسر شاہی کے کلچر میں ایڈجسٹ کرنا ان کیلئے بہت مشکل تھا۔ کوئٹہ میں ہی ایک صاحب سے جان پہچان ہو گئی جنھوں نے انگلینڈ جانے میں مدد کی۔ یوں جنوری 1968ء میں انگلینڈ روانہ ہو گئے۔ ایک دو ماہ کی تگ و دو کے بعد انہیں ایک کمپنی میں تجربہ اور تعلیم کی بنیاد پر سائنٹیفیک اسسٹنٹ کی نوکری مل گئی۔ انگلینڈ میں دو سال گزر جانے کے باوجود بھی اپنے آپ کو وہاں کے ماحول میں ڈھال نہ سکے اور طبیعت کی بے چینی برقرار رہی۔ اپنی ایک کتاب "نقش زندگی" میں اپنی اس کیفیت کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

”سال کے عرصہ میں مشاہراہ بھی خاصا معقول ہو گیا لیکن قدرتی طور پر اپنے آپ کو اُس ماحول میں بھی ایڈ جسٹ نہ کر سکا۔ گو وہاں کے معاشرہ کی طرف سے مذہبی اور ذاتی آزادی پر قانونی حد تک کوئی پابندی نہ تھی تاہم نماز کی ادائیگی باقاعدگی سے نہ کر پاتا۔ ساتھ ہی سردی کی شدت بھی باعث تکلیف بنی رہتی اور جب کبھی مستقبل کے بارے میں سوچتا تو چند پیسوں کے جمع کر لینے کے سوا اور کچھ مقصد سامنے نہ تھا۔ چنانچہ اس بے مقصد زندگی کو اپنے لئے سبب کرب سمجھتا تھا۔ تنظیمی تعمیری امور کی بجا آوری کا شوق اور خدمت خلق کا جذبہ دل میں تھا۔ چنانچہ یہ خواہش دل و دماغ میں زور پکڑتی چلی گئی کہ اب مذہب و ملت کی کوئی خدمت زندگی میں ہو سکے تو وہ لاکھوں کے بینک بیلنس سے بہتر ہے۔ زبان دانی کی مشکلات کی وجہ سے انگلینڈ میں مذہبی خدمات کے لئے ماحول اپنے لئے ساز گار نہ تھا۔ اس لئے کافی سوچ بچار کے بعد وطن واپسی کا پروگرام بنایا۔ اور یہ ہی طے کیا کہ گاؤں میں رہ کر حتی المقدور دینی خدمات انجام دیتا رہوں گا۔ والدین کو میرے اس پروگرام سے اتفاق نہ تھا بہر حال دو سال پورے ہونے پر انگلینڈ کو الوداع کہا“

یہی سوچ آپ کی آئندہ آنے والی چالیس سالہ زندگی کی بنیاد بنی۔

جنوری 1970ء میں انگلینڈ سے بذریعہ ریل فرانس، بلجیم، ہالینڈ، جرمنی اور اٹلی سے ہوتے ہوئے ترکی پہنچے۔ ترکی سے شام اور پھر عراق کی زیارات کیں۔ عراق سے بائی روڈ حج پر جانے کا پروگرام تھا لیکن مناسب انتظام نہ ہو سکنے کے سبب ایران چلے گئے۔ ایران کی زیارات کے بعد افغانستان اور پھر افغانستان سے اپنے وطن واپس پاکستان۔

وطن واپس آکر دینی اور دنیاوی تعلیم و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ مقامی مسجد اور امام بارگاہ کا انتظام سنبھال لیا۔ شروع میں تو لوگوں نے توجہ نہیں دی لیکن آپ نے ہمت نہیں ہاری اپنے مشن کو لے کر آگے بڑھتے رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد لوگوں نے اپنے بچوں کو آپ کے پاس بھیجنا شروع کر دیا۔ ایک بار جب چل پڑے تو پھر زندگی میں نہ کبھی رکے اور نہ ڈگمگائے۔ مسلسل چالیس سال دینی اور ملی خدمت کا سنہرا دور گزارا۔ اپنی ذات میں ایک بھرپور دینی اور فلاحی ادارہ تھے۔ بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم، مسجد کی امامت، امام بارگاہ اور عید گاہ کا انتظام، علاقے بھر کی مجالس، نکاح، جنازے اور قل کے پروگرام۔ متعدد کتابوں کی تصنیف و تالیف کی اور پھر انہیں شائع کیا۔ سالانہ جنتری اور سہ ماہی رسالہ چراغ ہدایت بھی شائع کرتے تھے۔ تحصیل پنڈ دادنخان اور آس پاس کی تحصیلوں میں جہاں کہیں بھی شیعہ حضرات کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا اس کے حل کے لئے آپ سے رجوع کیا جاتا۔ کسی کی فوتگی ہو جاتی یا مجلس کا پروگرام ہوتا آپ کو صرف اطلاع دی جاتی کہ آپ نے پہنچنا ہے۔ قریب کے دیہاتوں میں پیدل اور اگر فاصلہ زیادہ ہوتا تو گاڑی لے کر پہنچ جاتے۔ اپنی ان دینی خدمات کا کبھی بھی کسی سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے تھے اگر کوئی خوشی سے خدمت کر دیتا تو قبول کر لیتے۔ ہر معصوم کی ولادت اور شہادت کا پروگرام ضرور منعقد کرتے مجلس یا محفل میں لوگوں کی تعداد کم ہوتی یا زیادہ اس سے انہیں کوئی سروکار

نہیں تھا۔ مجلس کے دوران سامعین کی تعداد اور دادو تحسین سے بے نیاز ہوتے۔ آپ کی مجالس میں ہمیشہ اصلاح کا پہلو زیادہ نمایاں ہوتا تھا۔

ھومیوپیتھک ڈاکٹر تھے۔ نفسیاتی امراض، معدے اور گردے کے امراض کے ماہر تھے۔ اپنے گھر پہ مریضوں کا علاج کرتے اور اسی سے اپنی گزر بسر اور ضروریات زندگی کو پورا کرتے۔ ایک سادہ اور باوقار زندگی گزاری۔ مرتے وقت جو جائیداد چھوڑی وہ تھوڑی سی زرعی زمین تھی جو آپ کو اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملی تھی یا ایک چھوٹا سا مکان تھا جو انگلینڈ سے واپسی پر جگہ خرید کر آپ نے بنایا تھا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت سی سنتوں کے امین تھے۔ سادگی، ملنساری، ہمدردی، شفقت، پرہیز گاری اور بہت سی دوسری صفات۔ آپ اپنے مخاطب کی بات کو غور سے سنتے۔ جو بھی ملتا وہ سمجھتا شاہ جی مجھے ہی اہمیت دے رہے ہیں۔ ہر شخص ان کو اپنے بہت قریب محسوس کرتا۔ شاہ جی نے کبھی کسی کی عزت نفس کو مجروح نہیں کیا۔ چھوٹے، بڑے، امیر اور غریب سب سے ایک جیسا برابر کا سلوک کرتے۔

آپ شخصی طور پر بہت مضبوط انسان تھے۔ کسی کی بھی شخصیت سے متاثر نہیں ہوتے تھے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہ اپنی شخصیت کو کسی کے اوپر مسلط کرنے کی بھی کوشش نہیں کرتے تھے۔ شاہ جی ایک متوازن شخصیت کے مالک تھے۔ انہیں کبھی دھاڑیں مار کر روتے یا قہقہ لگا کر ہنستے نہیں دیکھا۔ ان کے مسکرانے کا ایک مخصوص انداز تھا۔ ہر آنے والے سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ علاقے کے کسی بھی فرد کو کوئی بھی مسئلہ درپیش ہوتا۔ ان کے پاس سے اس کو مفت مشورہ بھی ملتا، حسب توفیق اعانت بھی کی جاتی اور خاطر تواضع بھی۔

یہ نماز پہلی بار میں نے انہیں کے کہنے پر کمپوز کی۔ پھر ان کی وفات کے بعد اس کو دوبارہ ترتیب دے کر کچھ اضافے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرنے سعادت حاصل کی تھی۔ لیکن سوچتا رہا کہ اس کو مومنین کے استفادہ کے لئے مذید کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ چناچہ مخصوص ایّام کے اعمال اور زیارات کو تلخیص کے ساتھ اس میں شامل کیا ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ یہاں پر مختصر اور آسانی سے یاد رہ جانے والے اعمال پیش کئے جائیں۔ تا کہ کوئی مومن مخصوص ایّام کی عبادات سے محروم نہ رہے اور آسانی کے ساتھ پڑھ کر ان پر عمل کر سکے۔ اس میں تفصیل اور عربی کی لمبی لمبی دعاؤں کو شامل نہیں کیا۔ انہیں آپ تحفتہ العوام یا مفاتیح الجنان میں سے دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔

آپ یہ سمجھ لیں کہ یہ ان کے ایصال ثواب کیلئے بھی ایک کوشش ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور جب بھی اس نماز کو کھولیں شاہ جی اور جملہ مومنین ومومنات مرحومین کے لئے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کر دیا کریں۔ نماز کی کمپوزنگ میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود آپ کو

اس میں کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مجھے میرے ای میل ایڈریس پر آگاہ کر دیں تا کہ اُس غلطی کو درست کیا جا سکے۔ تمام مومنین کو یہ کتاب اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے پرنٹ کروانے اور فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کی اجازت ہے۔ یہ کتاب کمپوز کرنے کے لئے نماز کی مختلف کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اس نماز کی تیاری میں جن جن حضرات کا بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ ہے یا جو اس کو پڑھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ بحق محمد و آلؑ محمد ﷺ ان سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے اور دنیاو آخرت کی سعادت بخشے۔ ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات میں بلندی عطا فرمائے۔ اٰمین یارب العالمین۔

اقتداء عسکری مغل

محلہ سادات، گاؤں وڈاکخانہ پنن وال، تحصیل پنڈ دادنخان، ضلع جہلم، پاکستان

موبائل: 0346-5202992

ای میل: iaskary@yahoo.com

﴿صَلَوَاتِ خاصّہ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوٰتِكَ شَیْءٌ

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَیْءٌ

وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج محمد ﷺ اور اُن کی آلؑ پر یہاں تک کہ تیرے درود و سلام میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے۔ اور رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور اُن کی آلؑ پر یہاں تک کہ تیری رحمت کا کوئی جزو بھی باقی نہ رہے۔ اور اپنی برکت سے محمد ﷺ اور آلؑ محمدؐ کو نواز یہاں تک کہ برکتوں کا کوئی حصہ بچا نہ رہ جائے۔ اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آلؑ محمدؐ پر یہاں تک کہ سلامتی کا کوئی حصہ بھی باقی نہ رہے۔